

بَقِيضَاتُ شَهْرِ رَجَبِ ١٤٤٠ هـ  
بَقِيضَاتُ شَهْرِ رَجَبِ ١٤٤٠ هـ  
بَقِيضَاتُ شَهْرِ رَجَبِ ١٤٤٠ هـ

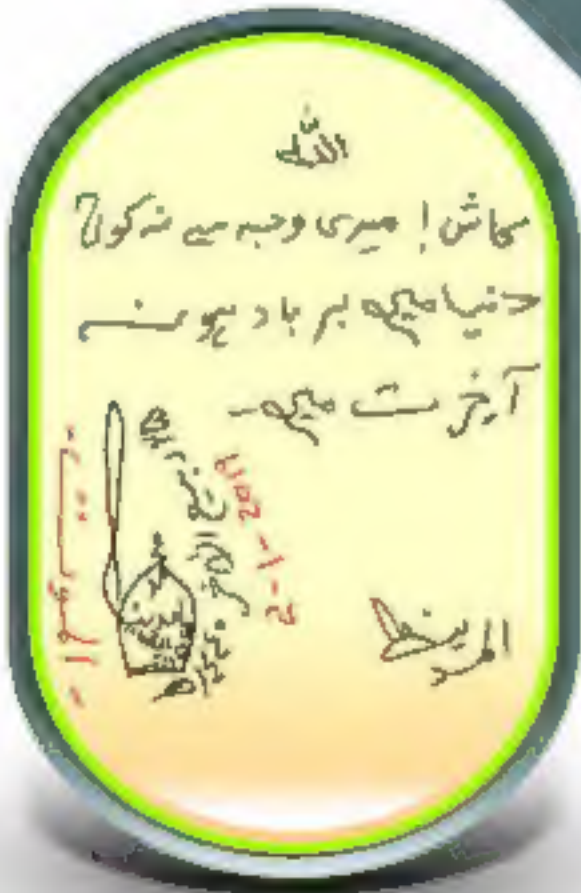
بَقِيضَاتُ شَهْرِ رَجَبِ ١٤٤٠ هـ  
بَقِيضَاتُ شَهْرِ رَجَبِ ١٤٤٠ هـ  
بَقِيضَاتُ شَهْرِ رَجَبِ ١٤٤٠ هـ

رنگین شمارہ



# ماہنامہ وِیضَاتِ مَدِیْنَةِ (دعوتِ اسلامی)

جُمَادِی الْآخِرِی ١٤٤٠ھ  
فروری 2019ء



- 1 مرتے سے پہلے
- 17 مذاق کرنے کا نقصان
- 20 سر دیوں کی مہارتیں
- 30 وقت کیسے ضائع ہوتا ہے؟



# مرنے سے پہلے

دعوتِ اسلامی کی مرکزی مجلس شوریٰ کے ممبران مولانا محمد عمران عطارمی

بھی انتقال ہو جائے تو بجائے کسی کو بلانے، اس کا انتظار کرنے، کفن کاٹنے اور پہنانے کے حوالے سے پریشان ہونے کے، خود ہی غسل میت اور تکفین کے معاملے کو آسانی سے نمٹالیا جائے۔ موت کی تیاری میں مصروف رہنے والا شخص جب یہ دیکھتا ہے کہ اس کے خاندان اور اہل و عیال میں میت پر رونے اور ٹوہ (۱) کرنے کا رواج عام ہے تو وہ اپنی زندگی ہی میں انہیں اس سے منع کرتا اور ٹوہ کرنے کی سزائیں جو احادیث طیبہ میں بیان کی گئی ہیں ان سے انہیں آگاہ کرتا ہے، اگر منع نہیں کرے گا تو پھر جو ہو گا ملاحظہ کیجئے، چنانچہ

**ہر بات پر میت کو ایک ضرب لگاتے ہیں** حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مردے کو اس کے گھر والوں کے رونے کی مقدار عذاب دیا جاتا ہے۔ جب گھر والے کہتے ہیں: اے ہماری عزت! اور اے ہماری وجاہت! تیرے بعد ہمارا کون ہو گا؟ پس میت اپنی قبر میں اٹھ کر بیٹھ جاتی ہے اور عذاب کے فرشتے اہل میت کے ہر کلمہ پر میت کو ایک ضرب لگاتے ہیں یہاں تک کہ اس کے جوڑ ٹوٹ جاتے ہیں اور فرشتے اسے کہتے ہیں: کیا تُو ویسا ہی تھا جیسا کہ تیرے گھر والوں نے کہا؟ کیا تُو ان کو رزق دیتا تھا؟ یا تُو ان کا امیر یا کفیل (ان کے کام اپنے ذمہ لینے والا) تھا؟ تو وہ اللہ پاک کی قسم کھا کر اللہ پاک کی بارگاہ میں عرض کرتا ہے: یارب! میں تو بہت کمزور و ناتواں تھا اور تُو ہی وہ پاک

(۱) ٹوہ کے متعلق مزید تفصیل جاننے کے لئے صفحہ نمبر ۶ پر حدیث شریف کی شرح ہم کسی کے فوت ہونے پر رونے پڑھئے۔

جس کی نظر اور سوچ محض دنیا تک محدود ہوتی ہے وہ اپنے دنیاوی آج اور کل کی فکر کرتا ہے کہ وہ پریشانیوں، تکلیفوں اور آزمائشوں سے محفوظ رہے لیکن جس کی نگاہ میں آخرت کی اہمیت زیادہ ہوتی ہے وہ صرف دنیا ہی کی نہیں سوچتا بلکہ اخروی زندگی کیلئے زیادہ غور و فکر کرتا ہے اور اسے بہتر بنانے کیلئے کوشش کرتا ہے۔

**عقل مند کون؟** ایک شخص نے بارگاہ رسالت میں عرض کی: یا رسول اللہ! صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم لوگوں میں سب سے زیادہ عقل مند اور محتاط کون ہے؟ پیارے آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: وہ لوگ جو موت سے پہلے اسے کثرت سے یاد کرتے اور اس (موت) کیلئے زیادہ تیاری کرتے ہیں وہی عقل مند ہیں، وہ دنیا اور آخرت کی بزرگی لے گئے۔

(مجم کبیر، 12/318، حدیث: 13536)

پیارے اسلامی بھائیو! موت کی تیاری کیلئے نماز، روزہ اور دیگر حقوق اللہ کی ادائیگی کے ساتھ ساتھ ماں باپ، بھائی بہن، بیوی بچے، پڑوسی اور دیگر لوگوں کے حقوق کی پاسداری (گنہبانی، ادائیگی) بھی نہایت اہمیت کی حامل ہے، ان کے علاوہ بھی کئی ایسے کام ہیں کہ جن کی طرف عام طور پر لوگوں کی توجہ نہیں ہوتی، مثلاً

**غسل میت اور تکفین و تدفین کا علم** ایک عقل مند شخص خود بھی ان چیزوں کا علم حاصل کرتا اور اپنی اولاد اور گھر والوں کو بھی اس کی درست دینی تعلیم دیتا ہے، بعض اوقات موت کی یاد کو برقرار رکھنے کے لئے کفن بھی خرید لیتا ہے تاکہ گھر میں اگر کسی کا









**فرمانِ مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم ہے:**  
مجھ پر کثرت سے دُروِ پاک پڑھو بے شک تمہارا مجھ پر  
دُروِ پاک پڑھنا تمہارے گناہوں کے لئے مغفرت ہے۔  
(ابن مساکر، 61/381)



## منتقبت

## نعت

## مناجات

بیاں ہو کس زباں سے مرتبہ صدیق اکبر کا

بیاں ہو کس زباں سے مرتبہ صدیق اکبر کا  
ہے یارِ غار محبوبِ خدا صدیق اکبر کا  
رُسل اور انبیاء کے بعد جو افضل ہو عالم سے  
یہ عالم میں ہے کس کا مرتبہ صدیق اکبر کا

گدا صدیق اکبر کا خدا سے فضل پاتا ہے  
خدا کے فضل سے ہوں میں گدا صدیق اکبر کا

نبی کا اور خدا کا مدح گو صدیق اکبر ہے  
نبی صدیق اکبر کا خدا صدیق اکبر کا

ضعیف میں یہ قوت ہے ضعیفوں کو قوی کر دیں  
سہارا لیں ضعیف و اقویا صدیق اکبر کا

ہوئے فاروق و عثمان و علی جب داخل بیعت  
بتا فخر سلاسل سلسلہ صدیق اکبر کا

لٹا یا راہِ حق میں گھر کئی بار اس محبت سے  
کہ لٹ لٹ کر حسن گھر بن گیا صدیق اکبر کا

غیر ممکن ہے ثنائے مصطفیٰ

غیر ممکن ہے ثنائے مصطفیٰ  
خود ہی و اصف ہے خدائے مصطفیٰ  
مصطفیٰ ہیں ساری خلقت کے لیے  
ساری خلقت ہے برائے مصطفیٰ

دُھونڈتے ہیں سب رضا اللہ کی  
چاہتا ہے حق رضائے مصطفیٰ

رہ گئے سدرہ پہ جبریل امیں  
عرش سے بھی پار جائے مصطفیٰ

میری امت میری امت بخش دے  
ہے یہی ہر دم دُعائے مصطفیٰ

پوچھتے کیا ہو فرشتو قبر میں  
بندۂ حق ہوں گداے مصطفیٰ

ہے تمنائے جمیلِ قادری  
سر ہو میرا اور پائے مصطفیٰ

تہذیب بخشش، ص 44

از مداح الحبیب مولانا جمیل الرحمن قادری  
رضوی علیہ رحمۃ اللہ العالی

کب گناہوں سے گنارا میں کروں گا یارب!

کب گناہوں سے گنارا میں کروں گا یارب!  
نیک کب اے مرے اللہ! بنوں گا یارب!  
کب گناہوں کے مرض سے میں شفا پاؤں گا  
کب میں بیمار مدینے کا بنوں گا یارب!

آج بتا ہوں مُعزز جو کھلے حشر میں عیب  
آہ! رُسوائی کی آفت میں پھنسون گا یارب!

عفو کر اور سدا کے لئے راضی ہو جا  
گر کرم کر دے تو جنت میں رہوں گا یارب!

دے دے مرنے کی مدینے میں سعادت دیدے  
کس طرح سندھ کے جنگل میں مروں گا یارب!

کاش! ہر سال مدینے کی بہاریں دیکھوں  
سبز گنبد کا بھی دیدار کروں گا یارب!

اُذن سے حیرے سر حشر کہیں کاش! حضور  
ساتھ عطار کو جنت میں رکھوں گا یارب!

وساکن بخشش (ترجمہ) ص 84

از شیخ طریقت امیر اہل سنت علامۃ الزماں علامۃ الزماں

ذوقِ نعت، ص 53

از برادرِ اعلیٰ حضرت مولانا حسن رضا خان علیہ رحمۃ اللہ العالی





## مقامِ صدیقیت کی حقیقت

مفتی ابوصالح محمد قاسم عطاری

پایا جائے وہ اسی کے اعتبار سے صادق کہلائے گا۔

### 1 زبان کا صدق

پہلی قسم زبان کا صدق ہے یعنی وہی بات کہی جائے جو حقیقت حال کے مطابق ہے۔ حقیقت کے خلاف بات کرنے کو جھوٹ کہتے ہیں۔ صدق کی اس قسم میں وعدے کا سچا ہونا بھی داخل ہے یعنی جو وعدہ کرے، اسے پورا کرے اور خلاف ورزی نہ کرے۔ یہ قسم واجب ہے اور صدق کی اقسام میں سے سب سے زیادہ مشہور یہی قسم ہے۔ لہذا جھوٹ بولنے سے بچنے والا شخص صادق ہے۔ البتہ بعض صورتوں میں شریعت کی طرف سے خلاف حقیقت بات کرنے کی اجازت ہوتی ہے جیسے دو مسلمانوں میں صلح کروانے، بیوی کے ساتھ اظہار محبت کرنے اور جنگی ضروریات کے لئے اس معاملے میں کئی رخصتیں موجود ہیں۔

لیکن زبان کی سچائی میں ایک اور اہم بات یہ ہے کہ بندہ خدا سے مناجات میں جو الفاظ کہتا ہے ان میں بھی سچا ہو جیسے اگر کوئی زبان سے تو یہ کہے: ”إِنِّي وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلدِّينِ فَطَرَا السُّلُوبِ وَالْأَمْثَلِ“ یعنی میں نے اپنا منہ اس خدا کی طرف کیا جس نے آسمان و زمین بنائے۔ لیکن اس کا دل اللہ عزوجل کی بجائے دنیاوی خواہشات میں مشغول ہو تو وہ شخص جھوٹا ہے۔ اسی طرح اگر زبان سے کہے: ”إِيَّاكَ نَعْبُدُ“ یعنی ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں۔ لیکن دل و دماغ بندگی کی حقیقی کیفیت سے خالی

ارشاد باری تعالیٰ ہے: ﴿وَالَّذِينَ جَاءُوا بِالْصِّدْقِ وَصَدَّقُوا بِهِ أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُتَّقُونَ﴾ ترجمہ: اور وہ جو سچ لائے اور سچ کی تصدیق کی تو وہی متقی ہیں۔ (پ 24، الامر: 33)

حضرت علی رضی اللہ عنہ اور مفسرین کی ایک جماعت سے اس آیت کی ایک تفسیر یہ مروی ہے کہ سچ لانے والے سے مراد نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہیں اور اس کی تصدیق کرنے والے سے مراد سیّدنا ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ ہیں۔

(صراط الجنان، 8/466)

خصوصیت سے صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کا ذکر آپ کی شان پر دلیل ہے۔ آپ رضی اللہ عنہ کی شان صدیقیت کی نسبت سے اس مضمون میں صدیقیت کے معنی و مفہوم پر امام غزالی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے احیاء العلوم میں بیان کردہ کلام کی روشنی میں کچھ وضاحت کی جاتی ہے۔

”صدق“ (سچائی اور سچا ہونے) کی چھ اقسام ہیں: 1 قول میں سچا ہونا 2 نیت و ارادے میں سچا ہونا 3 عزم میں سچا ہونا 4 عزم پورا کرنے میں سچا ہونا 5 عمل میں سچا ہونا 6 دین کے تمام مقامات کے اعلیٰ درجے کے حصول میں سچا ہونا۔

پس جو شخص صدق (سچائی) کے ان تمام معانی کے ساتھ متصف ہو تو وہ صدیق (بہت ہی سچا) ہے کیونکہ وہ صدق (سچائی) میں انتہا کو پہنچا ہوتا ہے۔ پھر صادقین کے کئی درجے ہیں تو جس شخص میں مذکورہ معانی میں سے کسی ایک معنی میں صدق



ہوں اور اس کا مطلوب خدا کے سوا کچھ اور ہو تو اس کا کلام سچا نہیں ہے کیونکہ وہ تو اپنے نفس کا بندہ تھا یا دنیا کا یا اپنی خواہشات کا، کیونکہ آدمی جس چیز کو مطلوب و مقصود سمجھتا ہے اور جو اس کے دل و دماغ پر چھائی رہتی ہے تو وہ اسی کا بندہ کہلاتا ہے۔ اسی معنی کے اعتبار سے حدیث میں فرمایا گیا: ”ہلاک ہو گیا دینار کا بندہ، ہلاک ہو گیا اور ہم کا بندہ، حلے کا بندہ اور جے کا بندہ۔“ (یعنی جو ان ہی کی طلب اور حصول میں لگا رہتا ہے۔)

خدا کا بندہ حقیقت میں وہ ہے جس کا دل غیر سے خالی ہو، محبت الہی میں ڈوبا ہوا ہو، ظاہر و باطن میں خدا کا فرماں بردار ہو اور اس کا مطلوب و مقصود صرف ذات باری تعالیٰ ہو۔

## 2 نیت و ارادے میں صدق

صدق کی دوسری قسم کا تعلق نیت سے ہے۔ نیت میں صدق یہ ہے کہ آدمی کی عبادت اور نیکی کا مقصد صرف اللہ تعالیٰ کی خوشنودی ہو۔ اگر اس میں کوئی نفسانی غرض شامل ہو گئی تو نیت میں صدق باطل ہو جائے گا اور ایسے شخص کو جھوٹا کہا جاسکتا ہے۔ خلاصہ یہ ہے کہ صدق کا ایک معنی اخلاص ہے لہذا ہر صادق کے لئے تخلص ہونا ضروری ہے۔

## 3 عزم میں صدق

صدق کی تیسری قسم مستقبل کے متعلق عزم میں سچا ہونا ہے کیونکہ انسان کبھی مستقبل کے متعلق یہ عزم کرتا ہے کہ ”اگر اللہ تعالیٰ مجھے مال عطا کرے تو میں اتنا اتنا مال غریبوں کو دے دوں گا یا مجھے کوئی عہدہ ملا تو عہدے کا صحیح استعمال کروں گا اور خیانت و ناانصافی نہیں کروں گا“ ایسا عزم کبھی تو واقعی پختہ اور سچا ہوتا ہے اور کبھی کمزور ہوتا ہے کہ کرنے کا ارادہ بھی ہوتا ہے لیکن نہ کرنے کا خیال بھی دماغ میں کہیں چھپا ہوتا ہے۔ اس معنی کے اعتبار سے صادق اور صدیق وہ ہے جس کا نیکیوں کا عزم بہت مضبوط ہو، کمزور نہ ہو۔

## 4 صدق کی چوتھی قسم عزم پورا کرنے میں سچا ہونا ہے

نفس بعض اوقات فی الحال تو پکا ارادہ کر لیتا ہے کیونکہ ارادہ

کرنے میں تو کوئی مشقت نہیں ہوتی، لیکن جب عمل کا وقت آتا ہے تو عزم کمزور پڑ جاتا ہے اور نفس غالب آ جاتا ہے اور یوں بندہ اپنا عزم پورا نہیں کرتا۔ یہ بات صدق کے خلاف ہے اور لوگوں کی بڑی تعداد اس خلاف ورزی میں مبتلا ہے کہ لمبے چوڑے ارادے کرتے ہیں لیکن عمل کے وقت حیلے بہانے تلاش کرتے ہیں۔ اپنے عزم پر عمل کرنے والوں کی تعریف میں قرآن میں فرمایا: ”کچھ وہ مرد ہیں جنہوں نے سچا کر دیا وہ عہد جو انہوں نے اللہ سے کیا تھا۔“ (پ 21، الاحزاب: 23)

## 5 صدق کی پانچویں قسم اعمال میں صدق ہے

وہ یہ کہ نیک اعمال کے وقت بندے کا باطن بھی ویسا ہو جیسا ظاہر نظر آرہا ہے مثلاً نماز میں ظاہری آداب پورے ہوں تو باطن یعنی دل میں بھی خشوع موجود ہو۔ ظاہر میں صوفی و عاشق رسول نظر آتا ہے تو دل کی کیفیت بھی ویسی ہی ہو۔ الغرض ظاہر و باطن کا ایک جیسا ہونا صدق کی ایک قسم ہے۔

## 6 صدق کی چھٹی قسم مقامات دین میں صدق

یہ قسم سب سے اعلیٰ لیکن بہت نایاب ہے اور اس کا تعلق مقامات دین سے ہے جیسے خوف خدا، اللہ تعالیٰ سے امید، دنیا سے بے رغبتی، رضائے الہی پر راضی رہنا، محبت الہی اور طریقت کے دیگر تمام بلند مقامات میں سچا ہونا، کیونکہ خوف و امید و زہد و توکل و رضا و محبت و غیرہ امور میں کچھ ابتدائی حالات ہوتے ہیں کہ جن کے ظاہر ہونے پر یہ نام لئے جاتے ہیں، لیکن پھر ان کی حقیقتیں اور انتہائی مرتبے ہوتے ہیں۔ حقیقی صادق وہی ہے جو ان کی حقیقت اور اعلیٰ ترین مرتبے تک پہنچ جائے اور ان خوبیوں سے کما حقہ متصف ہو۔ سیّدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ صدق کی ان تمام اقسام سے متصف ہونے میں انبیاء کے بعد تمام انسانوں میں سب سے بلند مرتبہ رکھتے ہیں، اسی لئے آپ رضی اللہ عنہ کا لقب صدیق اکبر (سب سے بڑا صدیق) ہے۔



# کسی کے فوت ہونے پر رونا

ملفوظ محمد باقر خان عکبری مدنی

کی وصیت کے بغیر گھر والے نوحہ کرتے ہیں تو میت کو اس کی وجہ سے عذاب نہیں دیا جائے گا کیونکہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: ﴿وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَىٰ﴾ ترجمہ کنز الایمان: اور کوئی بوجھ اٹھانے والی جان دوسرے کا بوجھ نہ اٹھائے گی۔ (پ: 8، الانعام: 164) (مرقاۃ المفاتیح، 4/208، تحت الحدیث: 1724)

**2** عذاب سے مراد وہ دکھ اور تکلیف ہے جو میت کو اس وقت حاصل ہوتا ہے جب گھر والوں کا چلا کر رونا سنتی ہے۔ (مرقاۃ المفاتیح، 4/224، تحت الحدیث: 1741) یہ بات فتاویٰ رضویہ میں بھی مرقاۃ وغیرہ کے حوالے سے لکھی ہے۔ (فتاویٰ رضویہ، 24/481) مزید فتاویٰ رضویہ میں ہے: چلا کے رونے سے مردے کو ضرور تکلیف ہوتی ہے..... چلا کے رونے سے زندے پریشان ہو جاتے ہیں ایذا پاتے ہیں نہ کہ مردہ (یعنی مردہ اس سے بدرجہ اولیٰ ایذا پاتا ہے کہ) جس پر ابھی ایسی سخت تکلیف چلانے کی گزر چکی ہے اس کی پریشانی اس کی ایذا (تکلیف)، بیان سے باہر ہے۔ پھر وہ تو دارِ حق میں گیا اب اسے ہر مصیبت رنج دیتی اور ہر حسرت (نیکی) مُزور بخشی ہے یہ امر اس کے لئے صد گونہ ایذا (یعنی بہت زیادہ تکلیف) کا باعث ہوتا ہے، بچے ہو یا جوان اس میں سب یکساں ہیں۔

(فتاویٰ رضویہ، 24/480)

**3** ایک قول یہ ہے کہ یہاں میت سے مراد قریب الموت شخص ہے کہ گھر والوں کے اس کے پاس رونے، چلانے کی وجہ سے اس کا معاملہ شدت اختیار کر جاتا ہے۔

(مرقاۃ المفاتیح، 4/208، تحت الحدیث: 1724)

رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: لَا تَسْبُحُونَ إِنَّ اللَّهَ لَا يُعَذِّبُ بِذَمِّهِ الْعَيْنِ، وَلَا يَحْزَنُ الْقَلْبُ، وَلَكِنْ يُعَذِّبُ بِهَذَا۔ وَأَشَارَ إِلَى لِسَانِهِ۔ أَوْ يَزَحْمُ، وَإِنَّ الْمَيِّتَ يُعَذِّبُ بِشُكَايَةِ أَهْلِهِ عَلَيْهِ تَرْجَمَ: کیا تم سنتے نہیں ہو بیشک اللہ نہ آنسوؤں سے رونے پر عذاب کرتا ہے اور نہ دل کے غم پر (اور زبان کی طرف اشارہ کر کے فرمایا) ہاں اس کے سبب عذاب فرمائے گا یا رتم فرمائے گا اور بیشک مردے پر عذاب ہوتا ہے اس کے گھر والوں کے اس پر نوحہ کرنے سے۔

(بخاری، 1/441، حدیث: 1304)

**شرح حدیث** اس حدیث پاک میں تین چیزوں کا بیان ہے: **1** آنسوؤں سے رونے اور دل کے غم پر پکڑ نہیں، بلکہ ان دونوں پر ثواب ملے گا اگر رحمت کی چہت (یعنی رحمت کی وجہ) سے ہو جیسا کہ ”مرقاۃ“ میں علامہ علی قاری علیہ رحمۃ اللہ لہاری نے بیان فرمایا۔ (مرقاۃ المفاتیح، 4/207، تحت الحدیث: 1724)

**2** البتہ زبان سے اگر قابل گرفت بات کی تو اس پر عذاب کا استحقاق ہے جیسا کہ میت پر نوحہ کرنا (یعنی چلا کر رونا اور جزع فزع کرنا)، اور اگر اچھی بات کی تو ثواب ملے گا۔

**3** گھر والوں کے نوحہ کرنے سے میت کو عذاب ہوتا ہے، اس کے متعدد معانی شارحین نے بیان کئے ہیں:

**1** یہ وعید (یعنی عذاب کا وعدہ) اس کے حق میں ہے جس نے وصیت کی ہو کہ اس کے مرنے کے بعد اس پر نوحہ کیا جائے، پس اس کی وصیت کو نافذ کرتے ہوئے گھر والوں نے نوحہ کیا تو میت کو اس کی وجہ سے عذاب دیا جائے گا۔ اور اگر اس



## آنسوؤں سے رونے اور دل کے غم پر عذاب کیوں نہیں؟

علامہ عبد الرحمن ابن جوزی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ (سال وفات: 597ھ) فرماتے ہیں: آنسوؤں سے رونے اور دل کے غم پر عذاب نہ ہونے کی تین وجوہات ہیں: ① ان دونوں باتوں میں کوئی عیب نہیں کیونکہ یہ خلاف مشروع نہیں ② یہ دونوں رقت قلب کا اثر ہیں اور یہ چیز طبیعتوں میں رکھی گئی ہے ③ ان دونوں کا رد (یعنی ترک) کرنا ممکن نہیں لہذا ان دونوں پر مواخذہ نہیں۔ (كشف المشكل، 2/563) **نوحہ کسے کہتے ہیں؟ اور اس کا حکم** صدر الشریعہ مفتی احمد علی اعظمی علیہ رحمۃ اللہ نقوی فرماتے ہیں: نوحہ یعنی میت کے اوصاف مبالغہ کے ساتھ بیان کر کے آواز سے رونا جس کو یمن کہتے ہیں بالاجماع حرام ہے۔ یوہیں وَاَوَّلًا وَامُصِيبًا (ہائے مصیبت) کہہ کے چلانا۔ گریبان پھاڑنا، مونہ (منہ) نوچنا، بال کھولنا، سر پر خاک ڈالنا، سینہ کوٹنا، ران پر ہاتھ مارنا یہ سب جاہلیت کے کام ہیں اور حرام (ہیں)۔ (بہار شریعت، 1/854)

امام اہل سنت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن فرماتے ہیں: میت پر چلا کر رونا بخروج فزع کرنا حرام سخت حرام ہے۔ (فتاویٰ

رضویہ، 24/482) تحریم نوحہ میں احادیث متواترہ موجود ہیں۔

(فتاویٰ رضویہ، 24/486)

## نوحہ کی حرمت پر پانچ قرآین مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

① لوگوں میں دو گنہگار (کی علامات) ہیں کسی کے نسب پر طعنہ اور میت پر نوحہ۔ (مسلم، ص 55، حدیث: 227) ② دو آوازوں پر دنیا و آخرت میں لعنت ہے، نعت کے وقت باجا اور مصیبت کے وقت چلانا۔ (كشف الاستار، 1/377، حدیث: 795) ③ چلا کر رونے والی جب اپنی موت سے قبل توبہ نہ کرے تو قیامت کے دن کھڑی کی جائے گی یوں کہ اس کے بدن پر گندھک کا گرتا ہو گا اور کھجلی کا دوپٹہ۔ (مسلم، ص 362، حدیث: 2160) ④ یہ نوحہ کرنے والیاں قیامت کے دن جہنم میں دو صفیں کی جائیں گی دوزخیوں کے دائیں بائیں وہاں ایسے بھونکیں گی جیسے کتیاں بھونکتی ہیں۔ (مجموع الاوسط، 4/66، حدیث: 5229) ⑤ میں بیزار ہوں اس سے جو بھڑرا کرے (یعنی سر، مونہ یا داڑھی وغیرہ مونڈے) اور چلا کر رونے اور گریبان چاک کرے۔ (مسلم، ص 65، حدیث: 288)

سَلُّوا عَلَى الْعَبِيبِ! صَلَّي اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ



## مدنی رسائل کے مطالعہ کی دھوم دھام

شیخ طریقت، امیر اہل سنت حضرت علامہ محمد الیاس عطار قادری رحمۃ اللہ علیہ نے گزشتہ ماہ درج ذیل مدنی رسائل پڑھنے کی ترغیب دلائی اور پڑھنے والوں کو دعاؤں سے نوازا: ① یا الہی! جو کوئی رسالہ "فیضانِ مدنی" کے 47 صفحات پڑھ یا سن لے اس کو نماز میں لذت عطا فرما اور وہ دنیا سے ایمان سلامت لے کر اس حال میں رخصت ہو کہ اس پر ایک بھی قضا نماز باقی نہ رہ جائے کا بوجھ نہ ہو۔ ایضاً پنجاب النبی الامین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا کردگی: تقریباً 3 لاکھ 25 ہزار 1881 اسلامی بھائیوں جبکہ تقریباً 2 لاکھ 98 ہزار 1911 اسلامی بہنوں نے یہ رسالہ پڑھنے کی سعادت حاصل کی۔ ② یارب المصطفیٰ! جو کوئی رسالہ "جنت کا بارشہ" کے 20 صفحات پڑھ یا سن لے اس کی تمام خطائیں معاف فرما کر اسے غوث پاک کا خواب میں جلوہ نصیب فرما۔ ایضاً پنجاب النبی الامین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا کردگی: تقریباً 3 لاکھ 94 ہزار 1508 اسلامی بھائیوں جبکہ تقریباً 3 لاکھ 36 ہزار 1514 اسلامی بہنوں نے یہ رسالہ پڑھنے کی سعادت حاصل کی۔ ③ یارب کریم! جو کوئی رسالہ "پدے مرشد" کے 48 صفحات پڑھ یا سن لے اس کو ہمارے غوث اعظم کے حسن اخلاق کا صدقہ نصیب فرما۔ ایضاً پنجاب النبی الامین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا کردگی: تقریباً 3 لاکھ 74 ہزار 1819 اسلامی بھائیوں جبکہ تقریباً 2 لاکھ 74 ہزار 1749 اسلامی بہنوں نے یہ رسالہ پڑھنے کی سعادت حاصل کی۔ ④ یارب المصطفیٰ! جو کوئی رسالہ "یارِ عالم" کے 45 صفحات پڑھ یا سن لے اسے خطرناک بیماریوں اور خوفناک حادثوں سے محفوظ فرما۔ ایضاً پنجاب النبی الامین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا کردگی: تقریباً 3 لاکھ 18 ہزار 1335 اسلامی بھائیوں جبکہ تقریباً 2 لاکھ 87 ہزار 232 اسلامی بہنوں نے یہ رسالہ پڑھنے کی سعادت حاصل کی۔



ذات ہے جو مجھے بھی اور ان کو بھی رزق دیتا ہے۔ اللہ کریم فرماتا ہے: میں نے تجھے اس لئے سزا دی کیونکہ تُو نے (مرنے سے پہلے) اُن کو اس (نوحہ) سے منع نہیں کیا تھا۔ (قرۃ العیون مع اروض الفائق، ص 393) فقیر ملت حضرت علامہ مولانا مفتی جلال الدین احمد امجدی علیہ رحمۃ اللہ تقویٰ فرماتے ہیں کہ (میت کو عذاب اس صورت میں ہوگا) جبکہ اس نے رونے کی وصیت کی ہو یا وہاں رونے کا رواج ہو اور اس نے منع نہ کیا ہو۔ (انوار الہدیٰ، ص 220)

**جنت میں داخلہ منع عقل مند شخص کو قرض کے معاملے** میں بھی احساس ہوتا ہے کیونکہ یہ بہت بڑا بوجھ ہے، جبکہ آج کل قرض کے معاملے میں بہت غفلت برتی جاتی ہے، جو لوگ ادائے قرض میں ٹالم ٹول کرتے ہیں، کہیں ایسا نہ ہو کہ ٹھوٹ ٹوٹ "آج کل" کرتے ہوئے موت آجائے اور قبر میں جان پھنس جائے۔ فرمان مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہے: اُس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! اگر کوئی آدمی اللہ پاک کی راہ میں قتل کیا جائے پھر زندہ ہو پھر اللہ پاک کی راہ میں قتل کیا جائے پھر زندہ ہو اور اس کے ذمے قرض ہو تو وہ جنت میں داخل نہ ہوگا یہاں تک کہ اُس کا قرض ادا کر دیا جائے۔ (مسند احمد، 8/348، حدیث: 22556)

**چند اہم امور حقیقی طور پر موت کی تیاری کرنے والا شخص** اپنی زندگی ہی میں غور و فکر کرتا، مرنے سے پہلے ہی خود کو قرض کے بوجھ سے آزاد کر لیتا ہے، ورنہ کم از کم اسے تحریر کر کے رکھ لیتا اور اس پر کسی کو آگاہ کر دیتا ہے یا موت سے پہلے ہی کسی کو زبانی بتا دیتا ہے تاکہ اسے ادا کیا جاسکے، اسی طرح جب کسی کو دیا ہوا قرض واپس لینا ہو تب بھی اسے لکھ لیتا اور اس پر کسی با اعتماد شخص کو مطلع کر دیتا ہے، تاکہ بعد میں اسے وصول کر کے اسے ترکہ میں شامل کیا جاسکے، اپنے بینک اکاؤنٹس، اے ٹی ایم کارڈز اور ان کے پاس ورڈ، اہم کاغذات وغیرہ اور دیگر اس طرح کی ضروری چیزوں پر اپنی فیملی وغیرہ میں سے کسی لائق بھروسہ شخص

کو مطلع کر دیتا ہے، ورنہ بسا اوقات آدمی کے دنیا سے جاتے ہی ایک بڑی رقم اور دیگر کئی اہم چیزوں سے دُورِ ثامروم ہو جاتے ہیں۔ **معاشرے کا ایک ناسور ایک عقل مند شخص جب معاشرے میں پھیلی ہوئی برائیوں پر نگاہ ڈالتا ہے تو اسے یہ بات بھی نظر آتی ہے کہ کم علمی اور بد عملی کی وجہ سے مال وراثت کی تقسیم اور اس کی احتیاطوں پر عمل نہیں ہو رہا، لوگ ایک دوسرے کا حق دبا رہے ہیں، لڑائی جھگڑوں اور کئی طرح کے ناجائز و حرام کاموں میں مصروف ہیں، تو وہ دانا آدمی مرنے سے پہلے ہی وراثت کے حوالے سے جو شرعی قوانین ہیں ان سے اپنے گھر والوں اور دیگر دُورِ ثا کو آگاہ کرتا اور انہیں اس کی تقسیم کاری میں اللہ پاک سے ڈرنے کا ذہن دیتا ہے۔**

**وصیت کر دیجئے** مرنے سے پہلے کرنے والے کاموں میں سے ایک کام "وصیت" کرنا بھی ہے، وصیت کس طرح کرنی چاہئے اور اس میں کن کن باتوں کو پیش نظر رکھنا چاہئے اس کیلئے امیر اہل سنت بانی دعوت اسلامی حضرت علامہ محمد الیاس عطار قادری ؒ کا مکتوبہ کاغذیہ کی تحریر کردہ وصیتیں (جو کہ "مدنی وصیت نامہ" رسالے میں موجود ہیں، یہ) بہترین معاون و مددگار ہیں، ان کی روشنی میں موت کی تیاری کرنے والا ہر محتاط شخص زبردست انداز میں اپنا وصیت نامہ تیار کر سکتا ہے، وصیت کر کے مرنے کی فضیلت ملاحظہ ہو۔

**وصیت باعث مغفرت** فرمان مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم جو وصیت کرنے کے بعد فوت ہوا وہ سیدھے راستے اور سنت پر فوت ہوا اور اس کی موت تقویٰ اور شہادت پر ہوئی اور اس حالت میں مرا کہ اس کی مغفرت ہو گئی۔ (ابن ماجہ، 3/304، حدیث: 2701)

میری تمام مسلمانوں سے **فریاد** ہے کہ اپنی نظر اور سوچ کے دائرہ کار کو فقط دنیا تک محدود نہ رکھیں بلکہ نماز، روزہ اور دیگر حقوق اللہ اور حقوق العباد کی ادائیگی کا خیال کرتے ہوئے موت سے متعلق ان چند کاموں کی طرف بھی توجہ دیں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد



صلی اللہ تعالیٰ  
علیہ والہ وسلم

# حضور جانتے ہیں!

(قسط: 02)

محمد عدنان چشتی عطاری مدنی

قرآن پاک کی کئی آیات مبارکہ میں ہمارے

پیارے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کے

مبارک علم غیب کا بیان موجود ہے چند

آیات ملاحظہ فرمائیے اور اپنی آنکھیں

کھنڈی کیجئے: ① ہمارا پیارا رب

ارشاد فرماتا ہے: ﴿وَمَا كَانَ اللَّهُ

لِيُظْهِرَ لَكُمْ عَلَى الْغَيْبِ وَلَكِنَّ اللَّهَ

يَجْهِي مَنْ يُرْسِلُ مِنْ شَاءَ

فَأَمَّا الْإِلَهِ وَرُسُلِهِ وَإِنْ تُؤْمِنُوا

وَتُتَّقُوا فَلَكُمْ أَجْرٌ عَظِيمٌ ۝﴾

ترجمہ کنزالایمان: اور اللہ کی شان یہ نہیں

کہ اسے عام لوگوں کو تمہیں غیب کا علم دے دے ہاں

اللہ چن لیتا ہے اپنے رسولوں سے جسے چاہے تو ایمان لاؤ اللہ

اور اس کے رسولوں پر اور اگر ایمان لاؤ اور پرہیزگاری کرو تو تمہارے لئے بڑا ثواب ہے۔ (پ 4، ال عمران: 179)

**شانِ نزل** امام شہاب الدین احمد بن علی المعروف ابن حجر عسقلانی قدس سرہ النور ان نقل فرماتے ہیں: نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ

والہ وسلم نے صحابہ کرام سے فرمایا: میری امت مجھ پر ایسے پیش کی گئی جیسے حضرت آدم علیہ السلام پر پیش کی گئی تھی تو میں نے جان

لیا کہ کون مجھ پر ایمان لائے گا اور کون کفر کرے گا۔ یہ بات جب منافقین تک پہنچی تو انہوں نے کہا: معاذ اللہ محمد (صلی اللہ تعالیٰ

علیہ والہ وسلم) گمان کرتے ہیں کہ وہ جانتے ہیں کون ان پر ایمان لائے گا اور کون کفر کرے گا حالانکہ ہم ان کے ساتھ ہیں اور وہ

ہمیں نہیں جانتے۔ اس پر یہ آیت کریمہ نازل ہوئی۔ (الاجاب فی بیان السبب 2/798) امام بغوی (سال وفات: 510ھ)، امام سراج الدین عمر

حنبل (سال وفات: 775ھ)، امام محمد بن احمد شریفی (سال وفات: 977ھ) اور امام علاء الدین علی بن محمد خازن رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین (سال

وفات: 741ھ) نے کچھ الفاظ کے اختلاف کے ساتھ مزید یوں بیان فرمایا ہے کہ: منافقوں کا اعتراض سن کر ہمارے پیارے نبی صلی اللہ تعالیٰ

علیہ والہ وسلم منبر پر کھڑے ہوئے، اللہ کریم کی حمد و ثنا کے بعد فرمایا: ان لوگوں کا کیا حال ہے جو میرے علم پر اعتراض کرتے

ہیں: لَا تَسْأَلُونِي عَنْ شَيْءٍ فِيَا بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ السَّاعَةِ وَلَا تَبْأْتُكُمْ بِهِ یعنی تمہارے اور قیامت کے درمیان جو کچھ بھی ہے تم مجھ سے ان میں

سے جس کسی چیز کے بارے میں سوال کرو گے میں تمہیں اس کی خبر دوں گا۔ حضرت سیدنا عبد اللہ بن حذافہؓ کہی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے

کھڑے ہو کر کہا: مَنْ أَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ یعنی یا رسول اللہ! میرا والد کون ہے؟ ارشاد فرمایا: حذافہ، پھر حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

نے کھڑے ہو کر عرض کی: یا رسول اللہ! صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم، ہم اللہ پاک کے رب ہونے، اسلام کے دین ہونے، قرآن کے امام و

پیٹھ ہونے اور آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے نبی ہونے پر راضی ہوئے، اللہ پاک آپ کے درجات بلند فرمائے ہمیں معاف

فرما دیجئے۔ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے دو مرتبہ فرمایا: قَهْلَ اَلْتُمْ مُتَتَلَوْنَ تو کیا تم باز آئے، تو کیا تم باز آئے، پھر منبر سے نیچے

تشریف لے آئے اس پر اللہ پاک نے یہ آیت نازل فرمائی۔ (خازن، پ 4، ال عمران، تحت الآية: 179، 1/328)



② ہمارے پیارے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے علم غیب کا بیان قرآن پاک کے پارہ پانچ میں یوں ہے: ﴿وَعَلَّمَ مَالَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ وَكَانَ فَضْلُ اللَّهِ عَظِيمًا﴾ ۱۰ ترجمہ کنز الایمان: اور تمہیں سکھا دیا جو کچھ تم نہ جانتے تھے اور اللہ کا تم پر بڑا فضل ہے۔ (پ ۵، النور: ۱۱)

یہ آیت مبارکہ ہمارے پیارے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی عظیم مدح اور تعریف پر مشتمل ہے۔ اللہ کریم نے اپنے حبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو کتاب اور حکمت عطا فرمائی اور آپ کو دین کے امور، شریعت کے احکام اور غیب کے وہ تمام علوم عطا فرما دیے جو آپ نہ جانتے تھے چنانچہ اس آیت کریمہ کی تفسیر میں امام ابو جعفر محمد بن جریر طبری علیہ رحمۃ اللہ القوی لکھتے ہیں: **صَنِ خَيْرِ الْاَوَّلِينَ وَالْاٰخِرِينَ، مَا كَانَ، مَا هُوَ كَانُ، فَكُلُّ ذَلِكَ مِنْ فَضْلِ اللَّهِ عَلَيْهِ** یعنی اللہ پاک نے آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو اولین و آخرین کی خبریں دیں اور جو کچھ ہو چکا اور جو ہو گا اس سب کا علم عطا فرما دیا اور یہ سب کچھ آپ پر آپ کے رب کا فضل ہے۔ (تفسیر طبری 4: 275)

یہ آیت کریمہ کے تحت تفسیر البحر المحیط، 3/ 362، زاد السیر فی علم التفسیر، جز ثانی، 1/ 118، اور روح البیان، 3/ 187 میں اس کی تصریح اور وضاحت ملاحظہ کی جاسکتی ہے۔

③ اللہ رب العزت ارشاد فرماتا ہے: ﴿اَلْزُحْنُ لِمَا عَلَّمَ الْاِنْسَانَ لِمَا عَلَّمَهُ الْبَيِّنَاتُ﴾ ۱۱ ترجمہ کنز الایمان: **زحْنُ** نے اپنے محبوب کو قرآن سکھایا۔ انسانیت کی جان محمد کو پیدا کیا۔ **مَا كَانَ وَمَا يَكُونُ** کا بیان انہیں سکھایا۔ (پ 27، الرمن، 4: 41)

اس آیت میں ”انسان“ اور ”بیان“ کے مصداق کے بارے میں مفسرین کے مختلف قول ہیں، تفسیر خازن میں ایک قول اس طرح ہے: **رَدَبَ اِنْسَانَ مَحَمَّدٌ صَیُّحًا** یہاں انسان سے مراد محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم ہیں **عَلَّمَهُ الْبَيِّنَاتِ** یعنی ”بیان“ سے ”مَا كَانَ وَمَا يَكُونُ“ یعنی جو کچھ ہو چکا اور جو کچھ آئندہ ہو گا، کا بیان مراد ہے کیونکہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم اولین و آخرین اور قیامت کے دن کی خبریں دیتے تھے۔ (خازن، الرمن، تحت الآية 3: 4-4: 208)

امام حسین بن مسعود بغوی (سال وفات: 510ھ) نے تفسیر معالم التنزیل، 4/ 243 پر، امام عبد الرحمن ابن جوزی (سال وفات: 597ھ) نے تفسیر زاد المسیر، جز اول، 4/ 304 پر، علامہ ثناء اللہ نقشبندی (سال وفات: 1225ھ) نے تفسیر مظہری، 9/ 123 پر، علامہ احمد صاوی (سال وفات: 1241ھ) نے تفسیر صاوی، 6/ 2074 پر اسی آیت کے تحت ہمارے پیارے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے لئے علم ما کان وما یكون کا قول ذکر فرمایا ہے۔

④ اللہ کریم ارشاد فرماتا ہے: ﴿عَنِ الْغَيْبِ فَلَا يَظْهَرُ عَلٰی غَيْبَةٍ اَحَدًا﴾ ۱۲ ترجمہ کنز الایمان: غیب کا جاننے والا تو اپنے غیب پر کسی کو مسلط نہیں کرتا۔ سوائے اپنے پسندیدہ رسولوں کے کہ ان کے آگے پیچھے پہرا مقرر کر دیتا ہے۔ (پ 29، الجن، 26-27)

⑤ اللہ پاک فرماتا ہے: ﴿وَمَا هُوَ عَلٰی الْغَيْبِ بِضَنِيْنٍ﴾ ۱۳ ترجمہ کنز الایمان: اور یہ نبی غیب بتانے میں بخیل نہیں۔ (پ 30، النور، 24)

اور کوئی غیب کیا تم سے نہاں ہو بھلا  
جب نہ خدا ہی چھپا تم پہ کروڑوں ڈروو

احادیث مبارکہ کی روشنی میں رسول کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے علم غیب کا بیان اگلے ماہ کے شمارے میں ملاحظہ کیجئے۔





# محدثی مذاکرے کے سوال جواب



حادث نے بکری کے گوشت میں زہر دیا تھا اور اللہ پاک نے حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو یہ معجزہ عطا فرمایا کہ گوشت کی بوٹی نے آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو زہر کی خبر دی۔ (الزرقانی علی السورہ ص 3، 287 تا 291 ماخوذ)

(مدنی ذکرہ 11 محرم الحرام 1440ھ)

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم  
صَلُّوْا عَلَی النَّبِیِّ! صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم  
صَلُّوْا عَلَی النَّبِیِّ! صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

**مسجد میں داخل ہوتے وقت سلام کرنا کیسا؟**

**سوال:** مسجد میں داخل ہوتے وقت سلام کرنا کیسا ہے؟  
**جواب:** بہار شریعت میں ہے: جو شخص مسجد میں آیا اور حاضرین مسجد سلامات قرآن و تسبیح و زور و دھم میں مشغول ہیں یا انتظار نماز میں بیٹھے ہیں تو سلام نہ کرے کہ یہ سلام کا وقت نہیں۔ (بہار شریعت ص 3، 462 تا 463، 19 رجب الآخر 1437ھ)

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم  
صَلُّوْا عَلَی النَّبِیِّ! صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

**دونوں ہاتھوں کی انگلیوں پر تسبیح پڑھنا کیسا؟**

**سوال:** بعض لوگ کہتے ہیں کہ نماز کے بعد تسبیح فاطمہ سیدہ ہاتھ کی انگلیوں پر پڑھنی چاہئے لکے ہاتھ کی انگلیوں پر نہیں پڑھنی چاہئے، کیا یہ درست ہے؟

**(دو سجدوں کی جگہ ایک سجدہ کرنے کا حکم)**

**سوال:** اگر کسی نے نماز میں دو سجدوں کی جگہ صرف ایک سجدہ کیا تو کیا اس کی نماز ہو جائے گی؟  
نہیں ہوگی، بہار شریعت میں ہے: (نماز کی ہر رکعت میں دو بار سجدہ کرنا) فرض ہے۔ (بہار شریعت ص 1، 513)

(مدنی ذکرہ 8 محرم الحرام 1440ھ)

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم  
صَلُّوْا عَلَی النَّبِیِّ! صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

**قرآن مجید نکالنے کے لئے قبر کھودنا کیسا؟**

**سوال:** اگر میت کے ساتھ قبر میں قرآن پاک دفن کر دیا گیا ہو تو اسے نکالا جائے گا یا نہیں؟  
**جواب:** نہیں نکالا جائے گا کیونکہ قرآن کریم نکالنے کے لئے قبر کھودنے کی (شریعت میں) اجازت نہیں۔

(مدنی ذکرہ 9 محرم الحرام 1440ھ)

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم  
صَلُّوْا عَلَی النَّبِیِّ! صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

**گوشت کی بوٹی نے زہر کی خبر دی!**

**سوال:** پیارے آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو زہر کس نے دیا اور کس وجہ سے دیا تھا؟

فتح خیبر کے بعد سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو بعض دشمنی کی وجہ سے ایک یہودیہ عورت زینب بنت



**جواب:** تسبیح قاطرہ یعنی 33 بار سُبْحَنَ اللہ، 33 بار اَلْحَمْدُ لِلّٰہ اور 34 بار اللہ اکبر دونوں ہاتھوں کی انگلیوں پر پڑھ سکتے ہیں کہ حدیث پاک میں ہے: انگلیوں پر گنا کرو کہ ان سے سوال ہو گا اور انہیں بولنے کی قوت دی جائے گی (یعنی یہ گواہی دیں گی)۔ (ترمذی، 338/5، حدیث: 3594 ملاحظہ) لہذا دونوں ہاتھوں کی انگلیوں پر پڑھنا چاہئے تاکہ دونوں ہاتھوں کی انگلیاں ہمارے حق میں اچھی گواہی دیں۔ (مدنی ذکر، 9 محرم الحرام 1440ھ)

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَصَلَّى اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم  
صَلُّوْا عَلَی النَّبِیِّ! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْ مُحَمَّدٍ

**مرحوم کے سلام کا جواب**

اگر مرحوم کسی کے خواب میں آکر یہ کہے کہ فلاں کو میرا سلام پہنچا دینا، تو وہ سلام کا جواب کن الفاظ میں دے گا؟  
**جواب:** اوّل تو یہ کہ جس نے خواب دیکھا ہے اس پر سلام پہنچانا واجب نہیں ہے، مگر پہنچا دینا بہتر ہے اور جس کو سلام پہنچایا گیا وہ جواب میں یہ الفاظ کہے گا: عَنَيْکَ وَعَلَیْہِ السَّلَامُ یعنی تم پر بھی سلام اور اس پر بھی سلام۔ (مدنی ذکر، 11 محرم الحرام 1440ھ)

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَصَلَّى اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم  
صَلُّوْا عَلَی النَّبِیِّ! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْ مُحَمَّدٍ

**سوال:** کیا جنت میں دن اور رات ہونگے؟

**جواب:** جنت میں رات اور دن نہیں ہیں، بس ہمیشہ نوری نور ہو گا اور نور ہی میں الٰہی جنت رہیں گے۔ (نورین العرق، ص 16، مریم، تحت آیت: 62، ص 578 ملاحظہ) (مدنی ذکر، 11 محرم الحرام 1440ھ)

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَصَلَّى اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم  
صَلُّوْا عَلَی النَّبِیِّ! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْ مُحَمَّدٍ

**تلاوت قرآن کا ایک مسئلہ**

سُوْرَةُ تَوْبَةٍ میں بِسْمِ اللّٰہ پڑھنے کا کیا حکم ہے؟  
**جواب:** اگر سُوْرَةُ تَوْبَةٍ سے تلاوت شروع کرتی ہے تو اَعُوْذُ بِاللّٰہ اور بِسْمِ اللّٰہ دونوں پڑھ لیں ورنہ دوران تلاوت سُوْرَةُ تَوْبَةٍ

سے پہلے بِسْمِ اللّٰہ پڑھنے کی حاجت نہیں۔ (بہار شریعت، 1/551 ماخوذاً) البتہ اگر کسی نے پڑھ لی تو کوئی گناہ نہیں ہے۔

(مدنی ذکر، 11 محرم الحرام 1440ھ)

۱۰۰۔ قرآن کے آداب وغیرہ جاننے کے لئے مکتبۃ المدینہ کا

۱۰۰۔ کتابت فی سبیل اللہ

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَصَلَّى اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم  
صَلُّوْا عَلَی النَّبِیِّ! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْ مُحَمَّدٍ

**میت کو دفن کرنا**

مسلمان مردے کو دفن کرنا فرض ہے، واجب ہے یا سنت؟

**جواب:** بہار شریعت میں ہے: میت کو دفن کرنا فرض کفایہ ہے اور یہ جائز نہیں کہ میت کو زمین پر رکھ دیں اور چاروں طرف سے دیوار قائم کر کے بند کر دیں۔ (بہار شریعت، 1/842) فرض کفایہ سے مراد وہ فرض ہے کہ جو کچھ لوگوں کے ادا کرنے سے سب کی جانب سے ادا ہو جاتا ہے اور اگر جنہیں معلوم تھا ان میں سے کسی نے بھی ادا نہ کیا تو وہ سب گنہگار ہونگے، جیسے میت کو نہلانا، دفنانا اور نماز جنازہ پڑھنا وغیرہ وغیرہ۔

(المبسوط، ج 5، ص 15، 293 ماخوذاً) (مدنی ذکر، 11 محرم الحرام 1438ھ)

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَصَلَّى اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی النَّبِیِّ! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْ مُحَمَّدٍ

**بسی عمر پانے کا نسخہ**

**سوال:** کیا بسی عمر پانے کا بھی کوئی نسخہ ہے؟  
**جواب:** جی ہاں! کئی احادیث مبارکہ سے یہ نتیجہ نکلتا ہے کہ صدقہ کرنے اور رشتے داروں کے ساتھ صلہ رحمی (اچھا سلوک) کرنے سے عمر میں اضافہ اور برزخ کُشاہ ہو تا ہے۔ (بخاری، 4/97، حدیث: 5986 فضہ مندابی یحییٰ، 3/397، حدیث: 4090 ماخوذاً، ابن ماجہ، 5/2، حدیث: 1081 ماخوذاً) (مدنی ذکر، 11 محرم الحرام 1440ھ)

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَصَلَّى اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی النَّبِیِّ! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْ مُحَمَّدٍ



# دارالافتاء اہل سنت

Dar-ul-ifta Ahl-e-sunnat

دارالافتاء اہل سنت (دعوت اسلامی) مسلمانوں کی شرعی راہنمائی میں مصروف عمل ہے، تحریری، زبانی، فون اور دیگر ذرائع سے ملک و بیرون ملک سے ہزار ہا مسلمان شرعی مسائل دریافت کرتے ہیں، جن میں سے تین منتخب فتاویٰ ذیل میں درج کئے جا رہے ہیں۔

1

**سوال:** کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ اللہ تعالیٰ کو "حاضر و ناظر" کہنا جائز ہے یا نہیں ہے؟

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الْحَوَابُ بِغَوْنِ السَّيِّدِ الْوَحَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدْنِيْ اِلَى الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

بے شک ہر چیز اللہ عزوجل پر عیاں ہے اور وہ ہر چیز کو دیکھتا بھی ہے لیکن اللہ عزوجل کی ان صفات کو بیان کرنے کیلئے "حاضر و ناظر" کے الفاظ استعمال نہیں کر سکتے کیونکہ ایک تو یہ الفاظ اللہ تعالیٰ کے اسماء میں سے نہیں ہیں اور دوسرا یہ کہ ان لفظوں کے عربی لغت میں جو معانی بیان کئے گئے وہ اللہ عزوجل کی شان کے لائق نہیں ہیں اسی لئے علماء کرام فرماتے ہیں کہ ان الفاظ کا اللہ تعالیٰ کے لئے استعمال منع ہے۔ لہذا اللہ عزوجل کی ان صفات کو بیان کرنے کیلئے "حاضر و ناظر" کے بجائے "شہید و بصیر" کہا جائے جیسا کہ اللہ عزوجل نے خود ارشاد فرمایا ہے: ﴿ اِنَّ اِلٰهَنَا عَلٰی كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ﴾ ترجمہ کنزالایمان: بیشک ہر چیز اللہ کے سامنے ہے۔ (پ 17، ج 17) ایک اور جگہ ارشاد باری تعالیٰ ہے: ﴿ اِنَّ اِلٰهَنَا سَمِيعٌ بَصِيْرٌ ﴾ ترجمہ کنزالایمان: بیشک اللہ سنا دیکھتا ہے۔ (پ 17، ج 75) مفتی اعظم پاکستان مفتی وقار الدین قادری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ لکھتے ہیں: "حاضر و ناظر کے جو معنی لغت میں ہیں ان معانی کے اعتبار سے اللہ تعالیٰ کی ذات پر ان الفاظ کا بولنا جائز نہیں ہے۔ "حاضر" کا معنی عربی لغت کی معروف و معتبر کتب المنجد اور مختار الصحاح وغیرہ میں یہ

لکھے ہیں: نزدیکی، محن، حاضر ہونے کی جگہ، جو چیز کھلم کھلا بے حجاب آنکھوں کے سامنے ہو اسے حاضر کہتے ہیں۔ اور "ناظر" کے معنی مختار الصحاح میں آنکھ کے اُٹھنے کی سی ہی جہت نظر کے معنی کسی امر میں تفکر و تدبیر کرنا، کسی چیز کا اندازہ کرنا اور آنکھ سے کسی چیز میں تامل کرنا لکھے ہیں۔ ان دونوں لفظوں کے لغوی معنی کے اعتبار سے اللہ تعالیٰ کو پاک سمجھنا واجب ہے۔ بغیر تاویل ان الفاظ کو اللہ تعالیٰ پر نہیں بولا جاسکتا۔ اسی لئے اسماء حسنیٰ میں "حاضر و ناظر" بطور اسم یا صفت شامل نہیں ہیں۔ قرآن و حدیث میں یہ الفاظ اللہ تعالیٰ کے لئے آئے ہیں اور نہ ہی صحابہ کرام اور تابعین یا ائمہ مجتہدین نے یہ الفاظ اللہ تعالیٰ کے لئے استعمال کئے ہیں۔" (وقار الدینی، 1/66) فتاویٰ فیض الرسول میں ہے: "اگر حاضر و ناظر بہ معنی شہید و بصیر اعتقاد رکھتے ہیں یعنی ہر موجود اللہ تعالیٰ کے سامنے ہے اور وہ ہر موجود کو دیکھتا ہے، تو یہ عقیدہ حق ہے مگر اس عقیدے کی تعبیر لفظ حاضر و ناظر سے کرنا یعنی اللہ تعالیٰ کے بارے میں حاضر و ناظر کا لفظ استعمال کرنا نہیں چاہیے لیکن پھر بھی کوئی شخص اس لفظ کو اللہ تعالیٰ کے بارے میں بولے تو وہ کفر نہ ہو گا۔" (فتاویٰ فیض الرسول، 1/66) اور مفتی شریف الحق امجدی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ لکھتے ہیں: "اللہ عزوجل کو حاضر و ناظر کہنے والا کافر تو نہیں مگر اللہ عزوجل کو حاضر و ناظر کہنا منع ہے کہ اللہ عزوجل کے اسما توقیفی ہیں یعنی شریعت نے جن اسما کا اطلاق باری تعالیٰ پر کیا ہے اسی کا اطلاق درست اور جن اسما کا اطلاق نہیں فرمایا ان



سے احتراز چاہیے۔“ (فتاویٰ شارب بخاری، 1/305)

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ مَنْ تَعَالٰی عَلَيْهِ وَاللهُ وَاَسْلَمُ

مُصَدِّق

ابوالحسن فضیل رضا عطاری

مُجِيب

محمد ساجد عطاری

2

**سوال:** کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ عصر کی نماز کے بعد قرآن پاک کی تلاوت کرنا کیسا ہے؟

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الْجَوَابُ بِمَعْنَى نَسَبِ نَوْحٍ بِسْمِ اللّٰهِ بِتِلْكَ الْحَقِّ وَصَوَّبَ  
عصر کی نماز کے بعد قرآن پاک کی تلاوت کرنا بلا کر بہت جائز ہے البتہ غروب آفتاب کے ہیں منٹ پہلے سے لیکر غروب تک خلافِ اولیٰ ہے، یعنی جائز ہے مگر بہتر نہیں، اس وقت افضل یہ ہے کہ قرآن پاک پڑھنے والے، تلاوت قرآن مجید موقوف کر کے ذکر و ذر و دو تہیات وغیرہ پڑھنے میں مشغول رہے۔

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ مَنْ تَعَالٰی عَلَيْهِ وَاللهُ وَاَسْلَمُ

کتبہ

عبدہ المذنب ابوالحسن فضیل رضا عطاری

3

**سوال:** کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس بارے میں کہ اگر موزے وضو کے بعد پہنے ہوں اور بعد میں اتار کر پھر پہن لیں تو کیا اب ان پر مسح ہو سکتا ہے؟ نیز اگر موزے پر مسح کیا ہے تو موزہ اتارنے سے مسح ٹوٹے گا یا وضو ہی ٹوٹ جائے گا؟ اور مسح کن کن چیزوں سے ٹوٹتا ہے؟

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الْجَوَابُ بِمَعْنَى التَّحْبِیْلِ الْوَقَافِ اَللّٰهُمَّ هَذِیْةُ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ  
وضو کرنے کے بعد اگر موزے پہن لئے جائیں تو مقیم شخص کو ایک دن ایک رات اور مسافر کو تین دن تین راتیں آئندہ وضو کے دوران پاؤں دھونے کے بجائے اس موزے

پر مسح کرنے کی اجازت ہے اور اس کا جواز حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سے قولاً و فعلاً دونوں طرح ثابت ہے۔ یہاں موزے سے مراد وہ موزہ ہے جو چمڑے کا ہو یا جس کا صرف تلا چمڑے کا اور باقی کسی اور دبیز چیز کا جیسے کرچ وغیرہ کا ہو۔ البتہ عام طور پر جو سوتی یا اونٹنی موزے پہنے جاتے ہیں ان پر مسح جائز نہیں ان کو اتار کر پاؤں دھونا فرض ہے۔

پوچھی گئی صورت میں موزے اتارنے سے صرف مسح کا عمل ٹوٹے گا۔ یعنی اب پاؤں دوبارہ دھونے ہوں گے، اس طرح کرنے سے وضو نہیں ٹوٹتا۔ ہندو بارہ پاؤں دھونے کے بعد موزہ پہنا جاسکتا ہے۔ اور نماز بھی پڑھی جاسکتی ہے۔

مسح درج ذیل چیزوں سے ٹوٹ جاتا ہے: ① جن چیزوں سے وضو ٹوٹتا ہے ان سے مسح بھی جاتا رہتا ہے۔ ② مدت پوری ہو جانے سے مسح جاتا رہتا ہے اور اس صورت میں صرف پاؤں دھولینا کافی ہے پھر سے پورا وضو کرنے کی حاجت نہیں۔ ③ موزے اتار دینے سے مسح ٹوٹ جاتا ہے اگرچہ ایک ہی اتارا ہو یا نہیں اگر ایک پاؤں آدھے سے زیادہ موزے سے باہر ہو جائے تو مسح جاتا رہا۔ موزہ اتارنے یا پاؤں کا اکثر حصہ باہر ہونے میں پاؤں کا وہ حصہ معتبر ہے جو گٹوں سے پنجوں تک ہے پنڈلی کا اعتبار نہیں ان دونوں صورتوں میں پاؤں کا دھونا فرض ہے۔ موزے پہن کر پانی میں چلا کہ ایک پاؤں کا آدھے سے زیادہ حصہ دھل گیا یا اور کسی طرح سے موزے میں پانی چلا گیا اور آدھے سے زیادہ پاؤں دھل گیا تو مسح جاتا رہا۔

نوٹ: اس بارے میں مزید تفصیل جاننے کیلئے بہار شریعت حصہ دوم میں ”موزوں پر مسح کا بیان“ کا مطالعہ کیجئے۔

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ مَنْ تَعَالٰی عَلَيْهِ وَاللهُ وَاَسْلَمُ

مُصَدِّق

ابوالحسن فضیل رضا عطاری

مُجِيب

ابوالحسن جمیل احمد خوری عطاری



ریل (Train)، جہاز (Aeroplane) وغیرہ نہیں تھے۔ جو لوگ  
امیر ہوتے تھے وہ اونٹوں، گھوڑوں وغیرہ پر سفر کرتے  
تھے اور غریب لوگ پیدل ہی سفر کرتے تھے۔ اس  
لئے وہ بزرگ بھی پیدل ہی سفر پر روانہ ہوئے۔

چلتے چلتے ان کے جوتے ٹوٹ گئے اور چلنے  
مشکل ہو گیا تو انہوں نے جوتے اتار دیئے  
اور ننگے پاؤں چلن شروع کر دیا۔ فاطمہ جو  
ابھی تک خاموشی سے کہانی سن رہی تھی  
تعجب سے بولی: ابو جان! وہ بزرگ ننگے پاؤں  
چلتے رہے؟ جی! اور ننگے پاؤں چلنے کی

وجہ سے ان کے پاؤں میں چھالے پڑ گئے، لیکن جب  
تکلیف بہت زیادہ بڑھ گئی تو وہ بزرگ تھک ہار کر بیٹھ گئے۔

ابو جان پھر کیا ہوا؟ حسن بے چینی سے بولا۔ ابو جان: اس وقت ان  
کے دل میں یہ خیال آیا کہ اگر میرے پاس بھی دولت ہوتی تو میں  
بھی کسی سواری پر سفر کرتا اور میری یہ تکلیف دہ حالت نہ ہوتی۔  
اچانک اس بزرگ کی ایک معذور شخص پر نظر پڑی جس کے پاؤں  
ہی نہیں تھے اور وہ زمین پر گھسٹ گھسٹ کر آگے بڑھ رہا تھا۔ اس  
بزرگ نے جب یہ منظر دیکھا تو اللہ پاک کی بارگاہ میں اپنے اس  
خیال کی معافی مانگنے لگے اور اللہ پاک کا شکر ادا کیا کہ سواری نہ  
ہونے کی وجہ سے پاؤں زخمی ہو گئے ہیں تو کیا ہو امیرے پاؤں تو  
سلامت ہیں کہ کھڑا بھی ہو سکتا ہوں اور چل بھی سکتا ہوں۔ کہانی  
سنانے کے بعد ابو جان نے بچوں سے سوال کیا: بچو! اس واقعے سے  
ہمیں کیا سبق ملا؟ تھوڑا سوچنے کے بعد فاطمہ بولی: اس واقعے سے  
ہمیں یہ سبق ملا کہ کوئی بھی مصیبت پہنچے اللہ پاک کی ناشکری نہیں  
کرنی چاہئے بلکہ ہر حال میں اس کا شکر ادا کرنا چاہئے۔ حسن نے کہا:  
جب کوئی مصیبت پہنچے تو اس سے بڑی مصیبت کو یاد کر کے اللہ پاک  
کا شکر ادا کرنا چاہئے کہ میں اس بڑی مصیبت سے بچ گیا ہوں۔  
بالکل صحیح! دنیا کے معاملات میں ہمیشہ اپنے سے کم درجہ  
لوگوں کو دیکھنا چاہئے کہ اس سے دل میں نعمتوں کی قدر پیدا ہوتی  
ہے اور شکر کی توفیق حاصل ہوتی ہے۔

## میرے پاؤں تو سلامت تھیں!

خضر حیات عطار کی مدنی

شام کا وقت تھا،

حسن اور فاطمہ اپنے

ابو جان کی دفتر سے واپسی کے انتظار میں تھے۔ حسن: کافی دن  
ہو گئے ہیں ابو جان نے کوئی کہانی نہیں سنائی! جی بھئی! واقعی کافی دن  
ہو گئے، بس آج تو ابو جان سے لازمی کہانی سنیں گے، فاطمہ نے  
جواب دیا۔ اچانک دروازے پر دستک ہوئی حسن اور فاطمہ "ابو جان  
آگئے! ابو جان آگئے!" کہتے ہوئے دروازے کی طرف دوڑے اور  
دروازہ کھولتے ہی ابو جان سے چٹ گئے۔  
کیا اور ساتھ لے کر کمرے میں آ بیٹھے۔ بیٹھتے ہی حسن نے فرمائش  
کی: ابو جان آج ہم نے آپ سے ایک پیاری سی کہانی سنی ہے۔  
ادھر سے فاطمہ نے بھی بھائی کی فرمائش کی تائید کرتے ہوئے  
کہا: جی ابو جان بالکل! کافی دن ہو گئے ہیں آپ نے کوئی کہانی نہیں  
سنائی۔ بچوں کی پر زور فرمائش سن کر مسکرا دیئے اور دونوں  
کو پیار کرتے ہوئے کہا: میں کہانی ضرور سنائوں گا، لیکن رات کے  
کھانے کے بعد! کھانا کھانے کے بعد۔  
کی: پرانے وقتوں کی بات ہے: ایک بزرگ علم دین حاصل کرنے  
کے لئے ذور دراز شہر کی طرف پیدل روانہ ہوئے۔ ابو جان! اتنا لمبا  
سفر! اور وہ بھی پیدل! وہ کیوں؟ حسن نے حیرت سے پوچھا۔  
ابو جان نے جواب دیا: جی بیٹا! اس لئے کہ اس زمانے میں کار، بس،



## گاوہ کی گواہی

شادی بیکاری

خاتم النبیین ہیں، جس نے آپ کو سچا مانا وہ کامیاب ہو گیا اور جس نے انکار کیا وہ ناکام ہو گیا۔ یہ دیکھ کر وہ اعرابی فوراً ہی کلمہ پڑھ کر مسلمان ہو گیا۔ (ذوقنی علی المواہب 6/554)

پیارے مدنی مٹو اور مدنی مٹو! اس واقعہ سے معلوم ہوا کہ ① ہمارے پیارے نبی حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم دسہ اللہ پاک کے آخری نبی ہیں ② آپ کے بعد کوئی نیا نبی نہیں آئے گا ③ حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو جانور بھی پہچانتے ہیں ④ جو مسلمان ہے حقیقت میں وہی کامیاب ہے۔

**شکل ۱: گاوہ کے مدنی** س۔۔۔ صحابی کی بیع، یعنی وہ شخص جس نے ایمان کی حالت میں اپنے ہوش کے ساتھ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی زیارت کی یا صحبت پائی اور ایمان پر نبی خاتم ہوا۔ اعرابی عرب کے گاؤں کا رہنے والا۔ بدست برست والی۔ وہ ایک جانور جس کی شکل چھکل جیسی لیکن جسم اس سے کافی بڑا ہوتا ہے۔ نبوت نبی ہوتا۔ بیعت میں حاضر ہوں۔ رب العالمین تمام جہانوں کا پالنے والا۔ خاتم النبیین آخری نبی۔

ایک دن حضور نبی رحمت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اپنے صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے کہ ایک اعرابی کا اس بابرکت محفل کے پاس سے گزر ہوا۔ یہ اعرابی جنگل سے ایک گاوہ پکڑ کر لا رہا تھا۔ اعرابی نے آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے بارے میں لوگوں سے سوال کیا کہ یہ کون ہیں؟ لوگوں نے بتایا کہ یہ اللہ پاک کے نبی ہیں۔ اعرابی یہ سن کر آپ کے پاس آیا اور کہنے لگا: میں اس وقت آپ پر ایمان لاؤں گا جب یہ گاوہ آپ کی نبوت پر ایمان لائے، یہ کہہ کر اس نے گاوہ کو آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے سامنے ڈال دیا۔ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے گاوہ کو پکارا تو اس نے اتنی بلند آواز سے نبیت کہا کہ تمام حاضرین نے سن لیا۔ پھر آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اس سے پوچھا: اے گاوہ! یہ بتا کہ میں کون ہوں؟ گاوہ نے بلند آواز سے کہا: آپ رب العالمین کے رسول ہیں اور

## تکلیف دہاں ہے

① حضرت سیدنا اسرافیل علیہ الصلوٰۃ والسلام قیامت آنے سے پہلے جب ضرور پھونکیں گے تو سب سے پہلے اس کی آواز کون سنے گا؟  
حوض لینے والا ایک شخص (جو صور کی آواز سننے ہی بے ہوش ہو جائے گا)۔ ④

② حضرت سیدنا آدم علیہ السلام نے اپنے پہلے بیٹے کا نام کیا رکھا؟  
عبدالرحمن۔ ⑤

سوال ③ حضرت سیدنا آدم علیہ السلام نے زمین پر تشریف لانے کے بعد سب سے پہلے کونسا پھل کھایا تھا؟

جیر۔ (Jujube) ①

سوال ④ حضرت سیدنا نوح علیہ السلام نے کشتی میں سب سے پہلے کون سا پرندہ داخل فرمایا؟  
طوطا۔ (Parrot) ②

سوال ⑤ سب سے پہلے شریہ کس نے بنایا تھا؟ (روٹی کے چھوٹے ٹکڑے کر کے شورب میں ڈال کر تیار کیا جاتا ہے)

اللہ تعالیٰ کے نبی حضرت سیدنا ابراہیم علیہ السلام نے۔ ③

① (ابن کثیر، تفسیر القرآن، ۱/۱۰۰) ② (ابن کثیر، تفسیر القرآن، ۱/۱۰۰) ③ (ابن کثیر، تفسیر القرآن، ۱/۱۰۰) ④ (ابن کثیر، تفسیر القرآن، ۱/۱۰۰) ⑤ (ابن کثیر، تفسیر القرآن، ۱/۱۰۰)



# مذاق کرنے کا نقصان

ابومعاویہ عطاری مدنی\*

پرنسپل صاحب معمول (Routine) کے مطابق اسکول کے راولڈ پر تھے۔ جب وہ آٹھویں کلاس کے قریب سے گزرے تو کلاس میں طلبہ (Students) ایک دوسرے کی طرف چیزیں پھینک رہے تھے۔ یہ دیکھ کر وہ کلاس کے اندر چلے گئے۔ سب طلبہ پرنسپل صاحب کو دیکھتے ہی فوراً ادب سے کھڑے ہو گئے۔ پرنسپل صاحب مانٹر کون ہے؟ میں ہوں، علی رضائے ہاتھ اٹھا کر کہا۔ پرنسپل صاحب علی رضائے آپ کلاس مانٹر ہیں، آپ کے ہوتے ہوئے یہ سب کیا ہو رہا ہے؟ اگر کوئی باہر سے وزٹ (Visit) کرنے آیا ہوتا اور آپ لوگوں کو اس حالت میں دیکھ دیتا تو کیا سوچتا؟ جناب امیں نے انہیں روکا تھا لیکن یہ باز نہیں آئے، اور یہ

بول کر مجھے چپ کر دیا کہ کلاس میں نیچر موجود نہیں ہیں، اس لئے آپس میں مذاق ہی تو کر رہے ہیں، لڑائی نہیں کر رہے۔ پرنسپل صاحب مذاق سب اصل لڑائی بن جاتا ہے پتا بھی نہیں چلتا۔ آٹھویں عرصہ پہلے یہاں ارشد اور بلال نام کے دو اسٹوڈنٹ پڑھتے تھے۔ پڑوسی ہونے کے ساتھ ساتھ بڑے اچھے دوست بھی تھے۔ دونوں ایک ساتھ اسکول آتے جاتے، بریک کے وقت ایک ساتھ کھاتے پیتے تھے۔ دن گزرنے کے ساتھ ساتھ ان کی آپس میں فرینڈ شپ (friendship) بھی بڑھتی گئی۔ ایک دن بریک کے وقت دونوں کھانے میں مصروف تھے کہ بدل کو مذاق کی سوچھی۔ کسی بہانے سے کلاس روم سے باہر گیا اور پانی کا بھرا ہوا گلاس لا کر ارشد کے اوپر ڈال دیا۔ ارشد کہیں پیچھے رہنے والا تھا سامنے رکھی ہوئی کھانے کی چیزیں اٹھا کر بدل کو دے ماریں، جس سے اس کا یونیفارم (uniform) خراب ہو گیا۔ یہ دیکھ کر بلال کو غصہ آ گیا اور اس نے ارشد سے لڑنا شروع کر دیا۔ مذاق سے شروع ہونے والی اس لڑائی میں ارشد کی آنکھ میں زور سے پین لگ گیا جس سے اس کی آنکھ سے خون بہنا شروع ہو گیا۔ اسکول کی طرف سے ارشد کو فوراً اسپتال بھیجا گیا، چیک اپ (checkup) اور ٹیسٹ کے بعد معلوم ہوا کہ ارشد کی وہ آنکھ ضائع ہو چکی ہے۔ وقاص پھر ان دونوں کے ساتھ کیا ہوا؟ پرنسپل صاحب ان دونوں کو اسکول سے نکال دیا گیا۔ پیارے بچو ہمیشہ کے لئے یاد رکھو! اگر کلاس (classroom) میں نیچر نہ ہوں تو لڑائی کرنا، ایک دوسرے کا مذاق اڑانا، چیزیں ایک دوسرے کی طرف پھینکنا اس طرح کے کام ہر گز نہ کیا کریں۔ ایسا نہ ہو کہ پھر مذاق میں ارشد کی طرح کسی اور کی آنکھ ضائع ہو جائے۔ مجوزہ! فارغ پیریڈ میں ہمیں کیا کرنا چاہئے؟ اس فارغ وقت کو قیمتی جانتے ہوئے اپنے پچھلے اسباق پڑھ لیا کریں، علمی گفتگو کیا کریں، اپنی جنرل ناٹ (General knowledge) ایک دوسرے سے شیئر (Share) کیا کریں اور اللہ پاک کا ذکر کر کے، ذرود شریف پڑھ کر اپنے وقت کو مزید قیمتی بنایا جاسکتا ہے۔ مطلب یہ ہے کہ کوئی بھی ایسا کام کیا کریں جو علمی اعتبار سے آپ کے لئے مفید ہو۔ مذاق سے دوسرے کی دل آزاری بھی ہو سکتی ہے، یاد رکھئے! مسلمان کی بلا اجازت شرعی دل آزاری گناہ کبیرہ، حرام اور جہنم میں سے جانے والا کام ہے، ہمیں اس سے بچنا چاہئے۔

پرنسپل صاحب کی باتیں سن کر طلبہ نے انہیں یقین دہانی کر دئی کہ آئندہ وہ مذاق میں بھی اس طرح کے کام نہیں کریں گے، نیچر کے نہ ہونے کی صورت میں وہ اپنا وقت ضائع نہیں کریں گے بلکہ علمی اعتبار سے خود کو مضبوط کرنے کی کوشش کریں گے۔ پرنسپل صاحب اللہ پاک آپ سب کو خوش رکھے اور آپ کو نیک مقاصد میں کامیابی دے۔ یہ کہہ کر وہ کلاس روم سے باہر آ گئے۔



بچپن (Child Hood) انسانی زندگی کا ایک خوبصورت مَرَحَلہ (Stage) ہے جس کے دوران بچے کی درست تربیت اور اس کی بُری عادات کی احسن انداز میں اصلاح آنے والی زندگی میں اسے معاشرے (Society) کا ایک مفید فرد بناتی ہے۔ اس کے برعکس بچپن میں والدین کی لاپرواہی بچوں کو بے جا ڈیپار اور ان کی بُری عادات سے چشم پوشی (جی رمت نہ رست) کا نتیجہ مستقبل (Future) میں بچوں اور ان کے متعلقین کو بھگتنا پڑتا ہے۔

بچوں کی مختلف قابل اصلاح عادات میں سے ایک بے جا ضد اور ہٹ دھرمی بھی ہے۔ یوں تو غموں بچے ضد ہی ہوتے ہیں لیکن بعض بچوں میں یہ خصلت بہت زیادہ ہوتی ہے۔ بچوں کی ضد والدین کے لئے اس وقت شرمندگی شرمندگی اور ندامت کا باعث بن جاتی ہے جب مہمانوں یا میزبانوں کی موجودگی میں نیز گھر سے باہر لوگوں کے سامنے وہ کسی بات پر ضد شروع کر دیں اور پوری نہ ہونے پر رونے دھونے یا زمین پر لوٹ پوٹ ہونے کا سلسلہ شروع ہو جائے۔ ایسے موقع پر جس بخلت و شرمندگی کا سامنا کرنا پڑتا ہے اسے وہی سمجھ سکتا ہے جو اس آزمائش سے گزر چکا ہو۔

بچوں کی ضد کی بنیادی طور پر دو قسمیں کی جاسکتی ہیں: (1) جس کا پورا کرنا شرمناک یا ناجائز ہے (2) جسے پورا کرنے کی شرمناک نعت نہیں۔

## ماں باپ کے نام



# ضد

## بچپن کی زندگی

یاد رکھئے! بچے کی ہر جائز ضد کو فوراً پورا کر دینا یا پھر اس کی ہر فرمائش کو مسترد (Reject) کر دینا دونوں ہی نامناسب ہیں۔ حکمت عملی کے ساتھ وقتاً فوقتاً بچے کی جائز ضد کو پورا کیجئے لیکن اسے انکار سننے کا عادی بھی بنائیے۔ ہر جائز ضد کو پورا کر دینا بھی بچوں کو بگاڑنے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔

بچوں کے جائز مطالبات کی تکمیل کو اگر ”مدنی فیس“ یعنی مختلف نیکیاں کرنے کے ساتھ مشروط کر دیا جائے تو اُمید ہے کہ اس بہانے بچوں کی اچھی تربیت بھی ہوتی رہے گی۔ مثلاً: اگر آپ کو کھانے کی غذاں چیز چاہئے تو روزانہ 50 بار دُرود شریف پڑھئے، جھوٹے جھوٹے جانا ہے تو پہلے اتنے دن تک پانچوں نمازیں ادا کیجئے، فلاں کھلونا حاصل کرنا چاہتے ہیں تو اتنے دن روزانہ 26 منٹ مدنی چینل دیکھئے وغیرہ، اور پھر ”مدنی فیس“ ملنے پر اپنا وعدہ پورا کیجئے۔ اِنْ شَاءَ اللہ ملازمین غیر محسوس طریقے سے بچے مختلف نیک اعمال کے عادی بننے جائیں گے۔ اسے ہمارے پیارے اللہ کریم! ہمیں اپنی اولاد کی درست تربیت کرنے اور انہیں اپنے لئے ثواب جاریہ کا ذریعہ بنانے کی توفیق عطا فرما۔ آمین بجاوِ لَبِّیْ اَکْثَرِیْنَ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم



آپ علیہ السلام اللہ پاک کے نبی ہیں۔ آپ علیہ السلام کا نام ”اٰخَنُوْخ“ ہے۔ آپ علیہ السلام پر اللہ پاک نے 30 کتابیں نازل کی تھیں جن سے آپ درس دیا کرتے تھے، اسی لئے آپ کا لقب ”اوریس“ (یعنی بہت درس دینے والا) ہو گیا۔ آپ علیہ السلام حضرت سیدنا آدم علیہ السلام کے پوتے (Grand son) ہیں۔ سب سے پہلے قلم سے لکھنا، کپڑے سینا، سِلے ہوئے کپڑے پہننا، ہتھیار بنانا اور ترارو استعمال کرنا آپ ہی نے شروع کیا۔ اس کے علاوہ علم نجوم (Astrology) اور علم



حساب (Mathematics) کی ایجاد بھی آپ علیہ السلام ہی کا کارنامہ ہے۔ (قرآن المفاہ، ص 577 ماخوذاً) ایک مرتبہ حضرت سیدنا اوریس علیہ السلام کی ملاقات مَدَنُ النُّوْت یعنی روح نکالنے والے فرشتے حضرت عزرائیل علیہ السلام سے ہوئی۔ آپ نے مَدَنُ النُّوْت سے فرمایا: میں موت کا مزہ چکھنا چاہتا ہوں۔ آپ علیہ السلام کا یہ کہنا تھا کہ اللہ پاک نے مَدَنُ النُّوْت کو وحی فرمائی کہ ان کی روح نکال لی جائے۔ مَدَنُ النُّوْت نے آپ کی روح نکالی اور پھر واپس ڈال دی۔ اس کے بعد آپ علیہ السلام نے مَدَنُ النُّوْت سے فرمایا: میں جہنم اور جنت دیکھنا چاہتا ہوں۔ اللہ پاک نے اس کی بھی اجازت عطا فرمادی۔ مَدَنُ النُّوْت نے پہلے جہنم دکھائی جس کی ہولناکیوں کی تاب نہ لا کر آپ علیہ السلام بے ہوش ہو گئے۔ جب طبیعت میں بہتری آئی تو مَدَنُ النُّوْت آپ کو جنت کی سیر کے سئے لے گئے۔ چنانچہ آپ علیہ السلام جنت میں داخل ہوئے اور وہاں کی نعمتوں سے لطف اندوز ہونے لگے۔ کچھ دیر بعد مَدَنُ النُّوْت نے واپس چلنے کے لئے عرض کی تو آپ علیہ السلام نے فرمایا: میں یہاں سے نہیں جاؤں گا۔ مَدَنُ النُّوْت نے وجہ پوچھی تو فرمایا: اللہ پاک کا ارشاد ہے: ”ہر جان کو موت کا مزہ چکھنا ہے“ (پ 4، ص 185) اور میں موت کا مزہ کچھ چکا ہوں۔ اسی طرح اللہ پاک کا ارشاد ہے: ”اور تم میں کوئی ایسا نہیں جس کا گزر دوزخ پر نہ ہو“ (پ 16، ص 71) اور میں دوزخ سے گزر چکا ہوں۔ اس کے بعد آپ علیہ السلام نے فرمایا: اللہ پاک کا یہ بھی ارشاد ہے: ”اور نہ ہی وہاں (یعنی جنت) سے نکالے جائیں گے“ (پ 14، ص 48) لہذا اب میں جنت سے کیوں نکلوں؟ آپ کی اس گفتگو کے بعد اللہ پاک نے مَدَنُ النُّوْت کو وحی فرمائی: ”انہیں چھوڑ دو ایہ میری ہی اجازت سے جنت میں داخل ہوئے ہیں۔“ چنانچہ آپ علیہ السلام آج بھی جنت میں موجود ہیں اور وہاں کی نعمتوں سے لطف اندوز ہو رہے ہیں۔ (تفسیر قرطبی، پ 16، ص 56، 67، 68، 37، 36، 37 قرآن المفاہ، ص 577 ماخوذاً)

### پیشانی مدینہ مجیدی لاہوری

پیارے مدنی مٹو اور مدنی مٹیو! اللہ پاک اپنے پیارے بندوں کی بات رد نہیں فرماتا بلکہ خواہش پوری کر کے ان کی عزت بڑھاتا ہے۔ فرشتے اللہ پاک کا ہر حکم مانتے ہیں، کبھی نافرمانی نہیں کرتے۔ ہر جان نے موت کا مزہ چکھنا ہے اور قیامت کے دن جہنم کے اوپر بنے ہوئے کُل صراط سے سب نے گزرنا ہے۔ جنتی ہمیشہ ہمیشہ کے لئے جنت میں رہیں گے۔



# سردیوں کی عبادتیں

۱۴۴۰ھ - ۱۴۴۱ھ - ۱۴۴۲ھ

موسم سرما اللہ تعالیٰ کی نعمت ہے جو کم وقت میں زیادہ نیکیاں کمانے کا سبب ہے۔ ہمارے اسوف موسم سرما کی آمد پر خوش ہوتے اور اسے اپنی عبادات میں اضافہ کا موسم قرار دیتے تھے۔ (۱۰۰ سالہ روس، ۲، ۳۴۹، حدیث: ۶۸۰۸)

**سردیوں کے آنے پر تو فرشتے بھی خوش ہوتے ہیں چنانچہ حضرت سیدنا قتادہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ** فرماتے ہیں: بے شک! فرشتے مومنوں کیلئے سردیوں کے آنے پر خوش ہوتے ہیں، کیونکہ اس کے دن چھوٹے ہونے کی وجہ سے مومن روزہ رکھتا ہے اور رات لمبی ہونے کی وجہ سے قیام کرتا ہے۔ (تذکرہ احمدی، ص ۲۴۰، رقم: ۱۲۵۱)

**سردیوں کے دن چھوٹے ہوتے ہیں، موسم ٹھنڈا رہتا ہے جس کی وجہ سے بھوک و پیاس کا احساس کم ہوتا ہے، لہذا ان سے فائدہ اٹھاتے ہوئے دن کو نفل روزے رکھئے، ہمارے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سردی کے روزے ٹھنڈی قیمت ہیں۔** (۷۷، ص ۲۱۵، حدیث: ۱۷۰۳) ایک اور مقام پر نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے ایک نفل روزہ رکھا اللہ پاک اُس کے لئے جنت میں ایک درخت لگائے گا جس کا پھل انار سے چھوٹا اور سیب سے بڑا ہو گا وہ شہد جیب میں لے گا اور خوش ذائقہ ہو گا، اللہ عَزَّوَجَلَّ ہر روز قیامت روزہ دار کو اس درخت کا پھل کھلائے گا۔ (تذکرہ، ۱۸، ۱۸۰، حدیث: ۱۷۳۹)

وہیں ٹھنڈک کا بھی عذاب ہو گا لہذا سخت سردی میں جہنم کی سردی سے بچنے کی دعا کیجئے۔ فرمان مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے: جب سخت سردی ہوتی ہے تو بندہ کہتا ہے: ”اللہ آج کتنی سخت سردی ہے!“ **سلفہ جزئی من زہیر جہنم۔** یعنی اسے اللہ عَزَّوَجَلَّ اللہ جہنم کی زہریلے بچا۔ اللہ تعالیٰ جہنم سے فرماتا ہے: ”میرا بندہ تیری زہریلے سے میری پناہ میں آنا چاہتا ہے اور میں نے تیری زہریلے سے اسے پناہ دی۔“ صحابہ کرام علیہم السلام نے عرض کی: جہنم کی زہریلے کیا ہے؟ فرمایا: ”وہ ایک گڑھا ہے جس میں کافر کو پھینکا جائے گا تو سخت سردی سے اس کا جسم ٹکڑے ٹکڑے ہو جائے گا۔“ (البدایہ، ص ۴۱۸، حدیث: ۱۳۹۵)

سردی کے موسم میں بہت سے لوگ اپنی غربت کی وجہ سے گھر والوں اور بال بچوں کے لئے سردی سے بچاؤ کے نئے گرم لباس وغیرہ خریدنے کی طاقت نہیں رکھتے، ایسے میں اگر ہم ان کی مدد کر دیں تو اس میں ہمارے لئے اجر و ثواب ہے۔ بدو شام میں سے کسی شخص نے خواب میں مشہور تابعی بزرگ حضرت سیدنا صفوان بن سلم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو جنت میں دیکھا۔ وہ شخص آپ سے ملنے حاضر ہوا اور اپنا خواب بیان کر کے آپ کے عمل کے بارے میں سوال کیا کہ کس عمل کے سبب جنت میں داخلہ نصیب ہوا؟ فرمایا: اس کا سبب ایک قمیض ہے جو میں نے ایک شخص کو پہنائی تھی۔ لوگوں نے واقعہ پوچھا تو فرمایا: سردی کی ایک رات میں مسجد سے نکلا تو ایک شخص کو دیکھا جس کے پاس سردی سے بچاؤ کے نئے کچھ نہیں ہے، میں نے اپنی قمیض اتار کر اسے پہنا دی۔ (اصناف، ۱۱۳، ۱۰۶) اگر میسر ہوں تو خشک میوہ جات اور مفید غذاؤں کا خود بھی استعمال کیجئے اور دوسرے مسلمان بھائیوں کو بھی پیش کیجئے جیسا کہ حضرت سیدنا لیث بن سعد علیہ رحمۃ اللہ کی عادت مبارکہ تھی کہ سردیوں کے موسم میں لوگوں کو کائے کے گھی اور شہد سے تیار کردہ صلوہ کھلایا کرتے تھے۔ (ایضاح النہار، ۳، ۴۱۸)



آج آفس میں کام بہت زیادہ تھا جس کی وجہ سے فارغ ہوتے ہوئے مجھے رات کے بارہ بج گئے، تھکا ہارا آفس سے نکلا اور گاڑی اسٹارٹ کر کے تیزی سے گھر کی طرف چل پڑا، کچھ ہی دیر بعد یاد آیا کہ صبح بچوں کی اٹی نے کہا تھا: واپسی پر راشن لیتے آئیے گا؟ تھمن تو بہت تھی اور اس وقت دکان کا کھلا ہوا ملنا مشکل تھا لیکن بہت کر کے تلاش کرتا رہا آخر ذور ایک دکان کھلی نظر آئی، پاس پہنچا تو دیکھا کہ آدھا شمر بند کئے مالک دکان ڈائری اور کیلو لیٹر (Calculator) سنبھالے

کچھ لکھنے میں مصروف تھا، میں نے سلام کر کے سامان کا پوچھ تو کہنے لگا، بھئی! دکان بند کر دی ہے بس کچھ کلوزنگ کر رہا ہوں، میں نے کہا: آپ کلوزنگ کس طرح کرتے ہیں؟ تو کہنے لگا بھئی روزانہ صبح سے شام تک دکان میں کتنی سیل (Sale) ہوئی، کونسا آئٹم (Item) ختم ہوا اور کتنا اودھار دیا ہے، یہ سب حساب کتاب اس ڈائری میں لکھتا ہوں تاکہ جن سے لین دین کرنا ہے وہ بھول نہ جاؤں۔ میں معذرت کرتے ہوئے باہر

آنے لگا تو اس نے کہا: بھئی! اب اتنی رات گئے آپ کو راشن کہاں سے ملے گا؟ رکے میں ابھی دیتا ہوں۔ میں نے شکر یہ ادا کرتے ہوئے راشن خرید اور گاڑی میں بیٹھ کر

گھر کی طرف چل نکلا، راستے میں بار بار ذہن میں یہ خیال آ رہا تھا کہ ایک چھوٹی سی دکان کا حساب کتاب کتنا ہو گا لیکن یہ شخص پھر بھی روزانہ اپنا بیلنس برقرار (Maintain) رکھنے کیلئے نوٹ کرتا ہے۔

**اے عاشقانِ رسول!** اگرچہ یہ حکایت فرضی تھی، لیکن اس حکایت میں ہمارے لئے نصیحت کے کئی مدنی پھول پوشیدہ ہیں، کیونکہ ہماری زندگی بھی تو تجارت کی مانند ہے جیسا کہ علامہ اسماعیل حق میہ رحمہ اللہ فقہی فرماتے ہیں: انسان ربو آخرت میں تاجر (Trader) ہے، اس کی عمر اس کا مال ہے، اس کا نفع اپنی زندگی کو عبادات اور نیک اعمال میں لگانا اور اس کا نقصان گناہوں اور نافرمانی میں زندگی بسر کرنا ہے اور اس

کا نفس اس تجارت میں اس کا شریک ہے۔ (روہ البیان، پ 7، اعلام، تحت 46: 47) کیا ہم بھی اپنے روزانہ کے کاروبار (یعنی اعمال) کا محاسبہ کرتے ہیں کہ آج بھرنے کیا کھویا اور کیا پیا؟ ایک روایت میں ہے: ”عقل مند کیلئے چار گھنٹیاں ہونی چاہئیں جن میں سے ایک ساعت وہ اپنے نفس کے محاسبہ کیلئے مقرر کرے۔“ (اشعوب الایمان، ج 4، ص 64، ص 167) اس پر فتن دور میں بھی فکر آخرت کی عظیم مدنی سوچ رکھنے والے شیخ طریقت، امیر اہل سنت و امام ہدایتہ العالیہ نے امت مسلمہ کو اپنی آخرت سنوارنے کیلئے عظیم تحفہ بنام ”مدنی انعامات“

عطا فرمایا ہے جس کے مدنی انعام نمبر 15 میں بھی اسی فکر آخرت اور اپنی زندگی کا محاسبہ کرنے کا بیان کچھ یوں ہے: کیا آج آپ نے یکسوئی (کمل توجہ) کے ساتھ کم از کم بارہ منٹ فکر مدینہ (اپنے اعمال کا محاسبہ) کرتے ہوئے جن جن مدنی انعامات پر عمل ہوا، ہر سالہ میں ان کی خند پری فرمائی؟

**پیارے پیارے اسلامی بھائیو!** ہم میں کوئی ملازم ہو گا یا سیٹھ، استاد ہو گا یا شاگرد، پڑھا لکھا ہو گا یا ان پڑھ، چھوٹا ہو گا یا بڑا، باپ ہو گا یا بیٹا، نہ بے نصیب! کہ ہم چوبیس گھنٹوں میں سے کوئی وقت مقرر کریں جس میں اپنے روزمرہ کے اعمال کا جائزہ لیں مثلاً آنکھ سے کیا کیا دیکھا، زبان سے کیا نہ بولے کا بولا، کان سے کیا کچھ سنا، اگر نیک اعمال میں کمی ہو تو افسوس کیجئے اور آئندہ گناہوں سے بچنے کا عزم کیجئے اور اگر نیک اعمال کی کثرت ہو تو اللہ پاک کا شکر ادا کیجئے اور ان پر استقامت پانے کی دعا کیجئے۔

اللہ پاک ہمیں روزانہ فکر مدینہ (اعمال کا محاسبہ) کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ **ہمیں بجاؤ النبی الامین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم**

میں کا بہت بہت دوست یا نبی

گناہوں سے مجھ کو بچا یا نبی

**صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد**



# باطل کے حمایتیوں کو دعوتِ فکری

مختار احمد صاحب مدظلہ العالی

ہمارے دین اسلام کی بنیاد اللہ ﷻ اور اس کے رسول ﷺ تعالیٰ علیہ وسلم کی اطاعت پر ہے اور اس اطاعت میں زندگی کے جملہ شعبوں کے متعلق رہنمائی ہے۔ اسلامی معاشرے کے متعلق ہمارے دین کی جو رہنمائی ہے اس میں ایک بنیادی اصول شرم و حیا اور پاک دامنی ہے۔ قرآن مجید میں سورہ نور، سورہ آخزاب کا مطالعہ کر لیں، آپ کے سامنے بالکل واضح ہو جائے گا کہ حیا و پاک دامنی کی اسلام میں کیا اہمیت ہے اور اسے کس کس انداز میں معاشرے میں نافذ کرنے کی تاکید ہے۔ اسلام کے مقابلے میں موجود مغربی معاشرے کی بنیاد شرم و حیا سے دوری اور مادر پدر آزادی پر ہے۔ اسی لئے مغربی معاشرے میں فیشن، جذبات بھڑکانے والے لباس، بدن نہ چھپانے والے ملبوسات، لڑکے لڑکیوں کی دوستیاں، آزادانہ ملاقاتیں، نرم گرم گفتگو، شہوانی انداز، تنہائیوں میں بیٹھنا، باغوں میں اکٹھے جانا، مخلوط تعلیم، اکٹھے سیر و تفریح پر جانا اور تحائف کے لین دین سمیت بیسیوں دیگر چیزیں شامل ہیں لیکن یہ سب اسلامی نہیں بلکہ غیر اسلامی معاشرے کے انداز اور اس کی خصوصیات ہیں۔

مغربی یا کوئی بھی غیر مسلم معاشرہ جو بھی کرتا ہے وہ ان کا فعل ہے لیکن میں تو بے حیائی کے دن یعنی ویلنٹائن ڈے

غیر اسلامی تہوار اور ایام منانے سے جب اہل علم اور دین دار لوگ منع کرتے ہیں تو سیکولر اور لیبرل لوگوں کا ایک گروہ اخبار میں لکھنا اور ٹی وی پر بولن شروع کر دیتا ہے کہ فلاں فلاں دن منانے میں کیا حرج ہے؟ ایسے لوگوں پر حیرت ہوتی ہے کہ انہیں اسلام، قرآن، حدیث، دین ایمان کا کچھ پاس ہی نہیں کہ جن چیزوں کو خداوند کریم اور اس کے رسول ﷺ تعالیٰ علیہ وسلم نے بہت واضح الفاظ میں ناجائز و حرام قرار دیا اور جس کے متعلق تفصیلی احکام دیئے ہیں ان ہی حرام کاموں کی وہ لوگ وکالت و حمایت کرتے ہیں جو کلمہ پڑھتے ہیں اور خود کو مسلمان کہتے ہیں لیکن نہایت دیدہ دلیری سے قرآن و حدیث کو پس پشت ڈال کر کھلم کھلا اسلامی تعلیمات کا مذاق اڑاتے اور دینی احکام بتانے والوں پر طعن و تشنیع کرتے ہیں۔ ان ہی ناجائز رسومات و افعال میں سے ایک مروجہ ویلنٹائن ڈے کا منانا ہے۔ قرآن و حدیث کے ماننے والوں کو ان ہی کے مقدس فرامین کی روشنی میں کچھ سوچنے کی دعوت دی جاتی ہے۔

یہ بات تسلیم شدہ ہے کہ ہر ملک یا قوم یا معاشرے یا مذہب کی کچھ بنیادیں ہوتی ہیں جن پر وہ چلتے ہیں۔ مذہب عالم کا مطالعہ کرنے سے یہ بات واضح ہوتی ہے کہ ہر مذہب نے اپنی خاص تہذیب اور معاشرتی اسالیب و آداب بیان کئے ہیں۔



منانے والے مسلمانوں اور اس کی تائید و ترغیب دینے والے مسلمان کہلانے والے لوگوں سے مخاطب ہوں کہ کیا ویلنٹائن ڈے پر دل و دماغ میں گندے خیالات جما کر، آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر باتیں کرنے والے اجنبی مرد و عورت کو سورۃ نور میں اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان نظر نہیں آتا: ﴿وَلَا يَتَّبِعُنَّ يَمَعْصَنَ مِنْ آيَاتِهِ وَيَحْفَظْنَ فُرُوجَهُنَّ وَلَا يُبْدِينَ زِينَتَهُنَّ إِلَّا لِمَا ظَهَرَ مِنْهَا وَلَا يَخْضِرْنَ عَلَیْ جُيُوبِهِنَّ وَلَا يُبْدِينَ زِينَتَهُنَّ﴾ ترجمہ: مسلمان عورتوں کو حکم دو کہ وہ اپنی نکاحیں کچھ نیچی رکھیں اور اپنی پارسائی کی حفاظت کریں اور اپنی زینت نہ دکھائیں مگر (بدن کا وہ حصہ جو) خود ہی ظاہر ہے اور وہ اپنے دپٹے اپنے گریبانوں پر ڈالے رکھیں اور اپنی زینت ظاہر نہ کریں (سوائے شوہروں اور محرموں کے)۔ (پ 18، النور: 31)

اے مسلمان کہلانے والو! کیا تم مسلمان ہو کر اس دن کی تائید کرتے یا مناتے ہو جو تمہارے خدا کی کتاب قرآن کے اس فرمان کے خلاف ہے، ﴿يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّأَزْوَاجِكَ وَبَنَاتِكَ وَنِسَاءِ الْمُسْلِمِينَ يَذَرْنَ عَلَيْهِنَّ مِنْ جَلَابِيزِهِنَّ ذَلِكْ أَذْنَىٰ أَنْ يُعْرَفْنَ فَلَا يُؤْذَيْنَ﴾ وَكَانَ اللَّهُ عَظِيمًا ﴿ترجمہ: اے نبی! اپنی ازواج، اپنی بیٹیوں اور مسلمانوں کی عورتوں سے فرما دو کہ اپنی چادروں کا ایک حصہ اپنے اوپر ڈالے رہیں یہ اس سے نزدیک تر ہے کہ ان کی پہچان ہو پس وہ تکلیف نہ دی جائیں اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ (پ 22، الاحزاب: 59)

کیا بے حیائی کا دن منانے والے بے عمل اور اس کی ترغیب دینے والے بر لز کے دلوں پر ان کے خدا کے اس فرمان کا کچھ اثر نہیں کہ فرمایا: ﴿وَقَرْنَ فِي بُيُوتِكُنَّ وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْبَاجِیَّةِ الْأُولَىٰ﴾ کہ اور اپنے گھروں میں ٹھہری رہو اور بے پردہ نہ رہو جیسے اگلی جاہلیت کی بے پردگی۔ (پ 22، الاحزاب: 33)

عام ایام میں اور خصوصاً ویلنٹائن ڈے پر اجنبی مرد و عورت کی ناجائز و حرام دوستانہ ملاقات میں جس نرم انداز سے گفتگو کی جاتی ہے کیا ایسے لوگوں کو خدا کا یہ فرمان کچھ شرم و حیا

دلاتا ہے؟ کہ فرمایا: ﴿إِنْ أَتَقَيْنَ فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ فَوَطِّئِ الَّذِیْ فِی قَنِیمِ مَرَضٌ وَتُقَنَّ قَوْلًا مَّعْرُوفًا﴾ کہ اگر اللہ سے ڈرتی ہو تو بات میں ایسی نرمی نہ کرو کہ دل کا روگی کچھ لالچ کرے ہاں اچھی بات کہو۔ (پ 22، الاحزاب: 32)

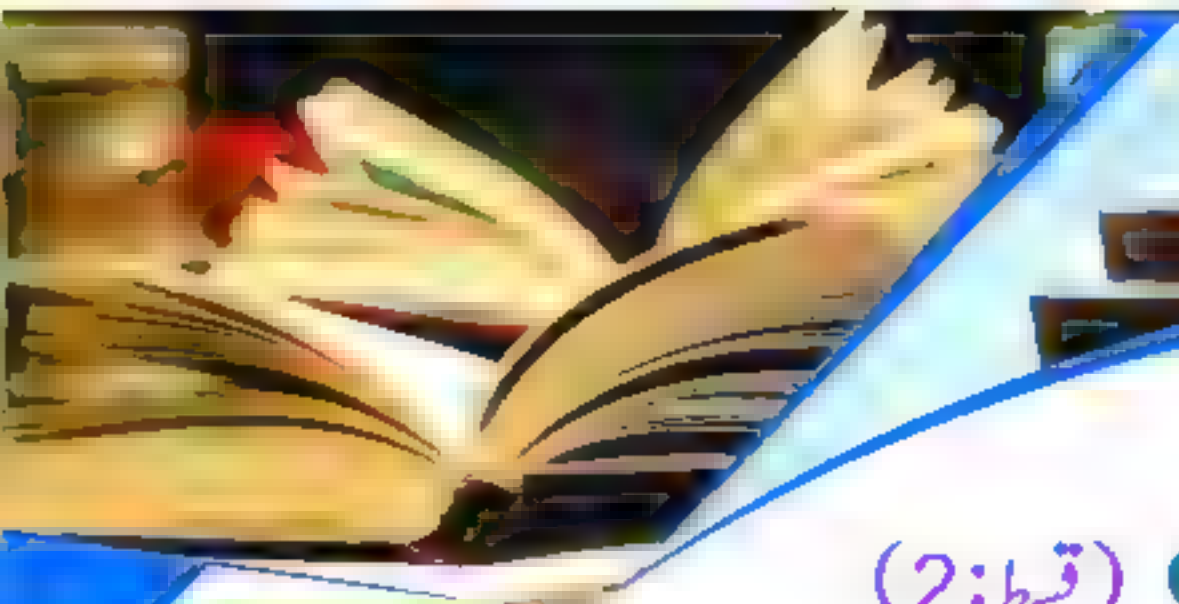
گلی مٹلے، یا اسکول کالج یا دفتر وغیرہ میں آپس میں دوستیاں کرنے والی لڑکیاں یا عورتیں کیا اللہ تعالیٰ کے اس فرمان پر اپنے سر جھکائیں گی اور اپنے خدا کا حکم مانیں گی کہ مومن عورتوں کے اوصاف اللہ عزوجل نے یہ بیان فرمائے ہیں: ﴿مُحْصَنَاتٌ غَیْرُ مُسَفِّحَاتٍ وَلَا مُتَخَدِّعَاتٍ أَعْدَابَ﴾ (مومن پاک و امن عورتیں) نکاح کرنے والیاں، نہ بدکاری کرنے والیاں، نہ پوشیدہ دوستی کرنے والیاں۔ (پ 5، النساء: 25)

ویلنٹائن ڈے منانے والے تو اوپر بیان کردہ آیات قرآنی کو ضرور پڑھیں اور خدا سے ڈریں لیکن اس سے زیادہ وہ سیکولر اور لبرلز اپنے گریبان میں جھانکیں کہ کلمہ تو محمد عربی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا پڑھتے ہیں لیکن اسی پیارے رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے دین کے خلاف مغربی معاشرے کی بے حیائی کے کاموں کی مسلمانوں میں ترویج و حمایت میں کالم، مضامین لکھتے اور ٹی وی چینلز پر بیٹھ کر پروگرام کرتے ہیں اور مولویوں کا نام بول کر حقیقت میں اسلام اور اس کی تعصبات کا مذاق اڑاتے ہیں۔ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا حتمی فرمان یاد رکھیں کہ شرم و حیا ایمان کی ایک اہم شاخ ہے (مسلم، ص 45، حدیث: 152) اور فرمایا جب تمہاری شرم و حیا ختم ہو جائے تو جو چاہے کرو۔ (یعنی بے حیائان کو کسی چیز کی پروا نہیں ہوتی۔)

(بخاری، 2/ 470، حدیث: 3483)

تق ہے جس میں شرم و حیا ہے  
تق ہے جس میں شرم و حیا ہے  
تق ہے جس میں شرم و حیا ہے  
تق ہے جس میں شرم و حیا ہے





## وہ جو نسلیں

### سنوارتے ہیں (قسط: 2)

راشد علی عطاری مدنی\*

کریں۔ ہر بات کی شکایت کرنے کے بجائے خامیوں کو دور کرنے کی تہی نیت سے مشاورت کریں اور بچوں میں علم حاصل کرنے کی لگن پیدا کرنے کی ہر ممکن کوشش کریں۔

✽ ایک اچھا استاد اپنے طالب علموں کے دلوں میں اپنے مقصد اور نصب العین سے لگن پیدا کرتا ہے اور ان کو بے کار مشاغل سے اجتناب کرنے کی ترغیب دیتا ہے۔ ایک کامیاب استاد کے لئے ضروری ہے کہ وہ اپنے شاگردوں کو محنت کا عادی بنائے اور انہیں سمجھائے کہ کاپی، سستی، وقت کے زیاں اور کام کو نالانہ کی عادت سے تعمیری معیار گر جاتا ہے جو ایک قوم کا مجموعی نقصان ہے۔

✽ اچھے استاد کے اوصاف میں یہ بھی شامل ہے کہ اپنے طلبہ کو پریشانی اور ناکامی کی صورت میں حوصلہ دے اور مزید محنت سے کام لینے کی نصیحت کرے اور اچھے مشورے دے، ایک مدنی اسلامی بھائی کا بیان ہے کہ میں نے انٹر میڈیٹ کے امتحانات دیئے، جب رزلٹ آیا تو عربی کے مضمون میں فیل تھا، بہت پریشانی ہوئی کہ پسندیدہ مضمون میں ہی فیل ہو گئے! اتفاق سے میرے بہت سی شفیق و مکرم استاد محترم ہمارے شہر میں مدنی قافلے میں تشریف لائے ہوئے تھے، ان سے شرف ملاقات پایا، صورت حال عرض کی تو انہوں نے حوصلہ دیا اور قریبی بیکری پر لے جا کر مٹھائی وغیرہ کھائی اور فرمایا کہ پریشان نہیں ہوں، بورڈ آفس (Board Office) جائیں اور اپنے پیپر بری چیک کروائیں ان شاء اللہ عزوجل بہتر ہو گا۔ میں

✽ استاد کو چاہئے کہ صرف پڑھانے کی حد تک نہ رہے بلکہ بچوں کو سیکھنے کے عمل میں مدد دینے کے لئے نصابی اور غیر نصابی دونوں طریقے استعمال کرے۔

✽ استاد کا کردار اور ذمہ داری صرف تعلیمی ادارے ہی تک محدود نہیں ہوتی، طالب علم استاد کا لگایا ہوا پودا ہوتا ہے جس کی حفاظت و پرورش کرنا، دنیا کے غرور و گرم سے بچانا، آبیاری کرنا، نگہداشت کرنا اور پروان چڑھانا استاد کی ذمہ داریوں میں شامل ہے۔ اس لئے اسے چاہئے کہ طالب علم کی درسگاہ کے علاوہ کی مصروفیات و مشاغل سے بھی حشی الامکان واقفیت رکھے تاکہ اسے گھر کا کام (Homework) دینے اور اسباق وغیرہ کی تیاری نہ ہونے یا کمی ہونے کی صورت میں مناسب انداز میں نصیحت کر سکے، طلبہ کو صرف کتاب پڑھا دینا اور نصاب مکمل کروا دینا حقیقی کامیابی نہیں، اصل کامیابی یہ ہے کہ نصاب کے ساتھ ساتھ کتاب زندگی بھی پڑھائے، دنیا میں جینے اور کامیاب رہنے کے اسلامی اصول بھی سکھائے۔

✽ بچے کی تربیت میں والدین اور استاد دونوں ہی کا اہم حصہ ہوتا ہے، استاد کو چاہئے کہ کبھی بھی یہ نہ سوچے کہ یہ میرے پاس پڑھنے آئے ہیں، کتاب پڑھاؤں، سبق سنوں اور واپس بھیج دوں، تربیت ماں باپ خود کریں۔

✽ بچوں کی تربیت کے ہر پہلو کو ملحوظ خاطر رکھنے کیلئے مرد اس تازہ بچوں کے والد اور خواتین نیچرز والدہ سے رابطہ رکھیں اور ان کی خامیوں اور کوتاہیوں کو دور کرنے کی کوشش



نے ہمت کی اور پورڈ آفس پہنچا، شکایت درج کروائی، ایک ہفتے کا وقت ملا، ہفتے بعد جب دوبارہ گیا تو پورڈ آفس میں موجود ایک سید صاحب (جنہیں شکایت درج کروائی تھی انہوں نے بڑے پرجوش انداز میں یہ کہتے ہوئے: ”ارے حافظ صاحب! کہاں رہ گئے آپ، مَا شَاءَ اللہ غلغلہ بہت نمبر آئے ہیں آپ کے!“ نیارزلٹ کارڈ میرے ہاتھ میں تھا دیا، میں نے دیکھتے ہی اللہ کریم کا شکر ادا کیا کہ میرے عربی کے مضمون میں 92 فیصد نمبر تھے۔

✽ طالب علم کو اس کی ذہنی اشتیقا، میلان طبع اور شوق و لگن کے اعتبار سے نیک مشورہ و راہنمائی دینا بھی ایک اچھے استاد کے اعلیٰ ترین اوصاف بلکہ ذمہ داریوں میں سے ہے۔ ایک جامع مسجد کے امام و خطیب مدنی اسلامی بھائی کا بیان ہے کہ میں حفظ قرآن کے بعد کالج میں داخلہ (Admission) لینے گیا، فیس جمع کروانے لائن میں کھڑا تھا کہ قاری صاحب کا فون آگیا، صرف ایک جملہ کہا اور لائن کٹ گئی: ”بیٹا! میں نے تو سوچا تھا کہ آپ درس نظامی کریں گے“ قاری صاحب دوران حفظ میرا ذہنی میلان ملاحظہ فرما چکے تھے، اسی لئے ایسی نصیحت کی چنانچہ اسی ایک جملے نے میری دنیا بدل دی اور اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سیدنا محمد بن عبد اللہ و آلہ و سلم میں نے درس نظامی میں داخلہ لے لیا اور تکمیل کے بعد مسجد میں امامت و خطابت اور خدمت دین کے ایک اہم شعبہ میں مصروف ہوں۔

✽ باقاعدہ تعلیم کے اختتامی سال طلبہ عملی زندگی میں جانے کے لئے شعبہ جات کا انتخاب کر رہے ہوتے ہیں۔ اس موقع پر طلبہ کو درست راہنمائی کی اشد ضرورت ہوتی ہے، ایک شفیق و تجربہ کار استاد پر لازم ہے کہ طلبہ کو ان کی صلاحیتوں اور طبعی میلان کے مطابق درست شعبہ کی طرف راہنمائی کرے۔ دعوت اسلامی کے علمی شعبہ ”المدینۃ العلمیۃ“ کے ایک مدنی اسلامی بھائی کا بیان ہے کہ میں جامعۃ المدینہ میں درجہ خامسہ میں پڑھتا تھا، ایک دن ذہن میں ایک سوال آیا اور اس کے بارے میں مطالعہ شروع کیا لیکن مناسب جواب

نہ مل سکا، بالآخر اپنے مطالعہ کی روشنی میں ایک سوالنامہ ترتیب دیا اور اپنے استاد صاحب کو پیش کیا، استاد صاحب نے تحریر دیکھی تو جو پہلی نصیحت کی وہ یہ تھی کہ آپ ”المدینۃ العلمیۃ“ میں انٹری ٹیسٹ دیں۔ میرا فی الحال کسی بھی کام کا ارادہ نہ تھا، دوسرے اور تیسرے دن بھی استاد صاحب نے یہی ذہن بتایا، چنانچہ میں نے ”المدینۃ العلمیۃ“ میں ٹیسٹ دیا اور اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سیدنا محمد بن عبد اللہ و آلہ و سلم میں کامیاب ہونے کے بعد تاحال خدمت دین کے اس اہم شعبہ میں مصروف ہوں۔

پیارے اسلامی بھائیو! آخر الذکر سچی حکایات سے مقصود صرف یہ ہے کہ ایک اچھا استاد ہر قدم اور ہر موڑ پر اپنے طلبہ کی راہنمائی اور حوصلہ افزائی کرتا ہے۔

آئندہ قسط میں حضور نبی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی سیرت سے آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا اندازِ تعلیم بیان کیا جائے گا۔ اِنْ شَاءَ اللہ غلغلہ

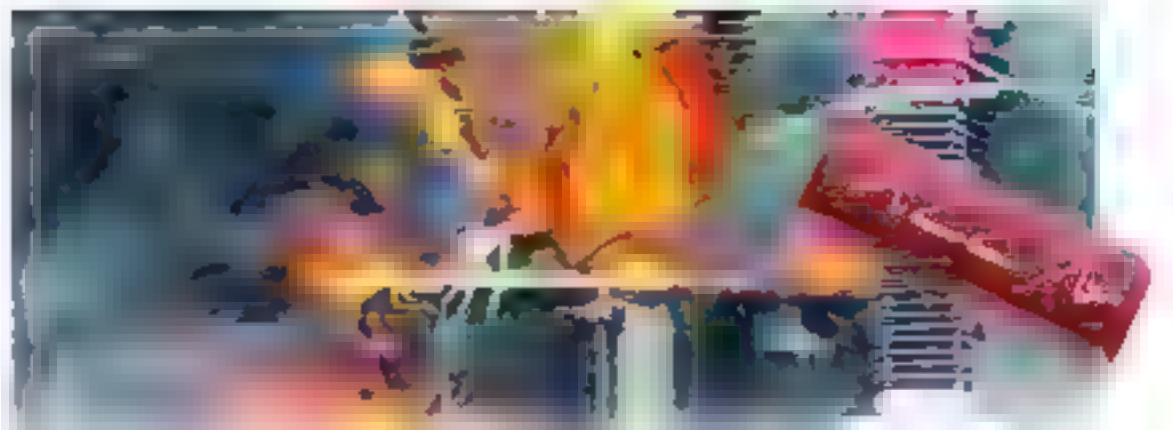
## ایک گلاس نیم گرم پانی پینے کا فائدہ

سردی کے موسم میں اگر بے احتیاطی کی جائے تو سارا وقت کھانسی، نزلہ اور بخار جیسے امراض لاحق ہو جاتے ہیں بہذا احتیاطی تدابیر ضرور اختیار کیجئے، پینے میں نیم گرم پانی کا استعمال کیجئے، چنانچہ حضرت سیدنا ابوعبداللہ محمد بن مفتح رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں: جو شخص موسم سرما میں روزانہ ایک گلاس گرم پانی پی لیا کرے وہ بیماریوں سے محفوظ رہے گا۔ (قادیان بیوروٹن مغلہ ص 754) اسی طرح وضو و غسل میں گرم پانی استعمال کیجئے، جراثیم، موزے، سویٹر اور گرم لباس کا استعمال کیجئے۔









# بسنت منانے کا جہنوں

محمد آصف عطاری مدنی

پتنگ اڑانے کے ساتھ مخصوص تہوار بسنت کا آغاز سزائے موت پانے والے غیر مسلم کی یادگار سے ہوا اور ہر گزرتا سال اس کی گندگیوں، ناپاکیوں میں اضافہ ہی کرتا چلا گیا، پھر نوبت یہاں تک پہنچی کہ موٹر سائیکل پر بیٹھے ننھے بچوں کے گلوں پر دھاتی ڈور پھرنے لگی، بجلی کے کرنٹ سے نوجوان کو تلک بنے، والدین کے بڑھپ کا سہارا بچھن، کسی کا نہاگ اجڑا، کسی کے سر سے کفالت کرنے والے بڑے بھائی کا سایہ اٹھا، گلی گلی میوزک ہاں بنی اور بڑے

بڑے گھروں ہوٹلوں کی چھتیں ناچنے والیوں کے ٹھکانے، بدکاریوں میں اضافہ ہوا تو زبردستی بھی عصمتیں برباد کی گئیں، شراہیں پی کر ہوائی فائرنگ کرنے والوں کی گولیاں صحن میں سونے والوں کے جسم میں اتکارا بن کر اتریں اور انہیں قید حیات سے آزاد کر گئیں، چھتوں سے گرنے والے پچھلے اسپتال پھر قبرستان پہنچے تو کچھ لوگوں کو ہوش آیا اور اس خونی تہوار ”بسنت“ پر قانونی پابندی لگ گئی، پتنگ بنانا، بیچنا، اڑانا جرم قرار پایا تو کچھ سکون ہوا۔ اس پابندی کو آٹھ نو سال ہونے کو آئے اپنی ذہنی آوارگی کو تسکین دینے والے ہر مرتبہ بسنت پر پابندی ختم ہونے کا شوشا چھوڑتے ہیں، کبھی ”ثقافتی تہوار“ کبھی ”خوشیاں بکھیرنے“ اور کبھی ”محرومیوں کا مداوا“ کرنے کے نام پر بے سروپا دلائل کا شور مچا دیتے ہیں، ”خیر کے مقابلے میں شرتیزی سے پھیلتا ہے“ کے مصداق من چلے اور نا سمجھ کم عمر نوجوان خوشیوں کے نام پر پتنگ بازی شروع کر دیتے ہیں، اب دور سے پناہاتھ کئے یا کسی کا ننھا گلا، پولیس پکڑے یا چھت سے گر کر ٹانگ ٹوٹے، بجلی کے ٹرانسفارمر دھماکے سے اڑیں یا بے ہنگم گانوں کے شور سے کسی کی ٹینڈ خراب ہو، پڑھائی برباد ہو یا صحت ان پر ایب شیطانی جنون سوار ہوتا ہے کہ بسنت منانے کو اپنی زندگی موت کا مسئلہ بنالیتے ہیں۔

اَلتَّحَدُّثُ بِلُغَةِ مَدَنٍ ہم مسلمان ہیں، ہماری زندگی شریعت کے احکام کے مطابق گزرنے والی ہے۔ اس میں ہماری دنیا اور آخرت دونوں کی بھلائی ہے۔ ہماری خوشیاں بھی شریعت کے دائرے میں ہوں اور غم کے لمحات بھی نور شریعت میں گزریں۔ بسنت منانے سے بڑے ہر فرد سے خیر خواہی کے جذبے کے تحت گزارش ہے کہ بسنت کے اجزائے ترکیبی میں سے کوئی شے بتادیں جس کی اجازت ہمارا اسلام دیتا ہو، پتنگ بازی ناجائز، ڈور لٹکانا جائز نہیں، ساز و آواز پر مشتمل موسیقی سنانا جائز، پتلی دیواروں پر کھڑے ہونا اپنی جان کو خطرے میں ڈالنے کی اسلام میں اجازت نہیں، بلند چھتوں پر چڑھ کر دوسروں کے گھر میں جھانکنے کی اجازت نہیں، عورتوں لڑکیوں کا بے پردہ اونچی چھتوں پر چڑھنا، بوکانا کے نعرے لگانا، لڑیاں ڈالنا کہاں جائز لگتا ہے، دھاتی اور تیز دھار ڈور جب کسی کے گلے پر پھرتی ہے تو اس کے دوسرے سرے پر موجود شخص دنیا میں چاہے نہ پکڑا جاسکے، کیا آخرت میں بچ سکے گا؟ شراب نوشی، بدکاری کے حرام ہونے سے کون واقف نہیں؟ پھر یہ بتائیے کہ کیا یہ سب کچھ ایک دن کے لئے ہوتا ہے؟ بلکہ کئی ہفتے پہلے سے اس بسنت کی تیاری شروع ہو جاتی ہے، اور کئی دن بعد تک بچہ سوا سمان گناہ کام آتا رہتا ہے، ایک دن کم دکھائی دیا تو آوارہ ذہن کے لوگوں نے بسنت نائنٹ بھی منانا شروع کر دی، قانون اگر اس کی اجازت دے بھی دے تو کیا شرعیہ سب کچھ جائز ہو جائے گا؟ ذرا سوچئے! کہ پہلے نمازیں چھوڑنے، روزے نہ رکھنے اور دیگر گناہوں کا اتنا بار سر پر ہوتے ہوئے گناہوں کا پلندا بسنت کے نام پر اپنے کندھوں پر رکھ بیٹا آپ کے خسارے میں اضافہ کرے گا یا کی یاد رکھئے! دنیا اس کی کامیاب ہے جو اپنے اللہ اور سول عزوجل سے متعلق عیب و لغو کی اطاعت کرتا ہے اور آخرت میں بھی وہی کامیاب ہے جس نے اللہ اور سول عزوجل سے متعلق عیب و لغو کو راضی کر لیا۔ ایک راست جنت کی طرف جاتا ہے اور دوسرا جہنم کو، فیصلہ آپ نے کرنا ہے کہ کس راہ پر چلنا ہے۔ اللہ پاک ہمیں جنت میں لے جانے والے راستے پر چھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین





# خصائصِ مصطفیٰ

(قسط: 02)

کاشف شہزاد عطاری مدنی

سے اپنے پیارے نبی، نکی مدنی صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کے فضائل و خصائل کا مطالعہ کیجئے لیکن ٹھہریے! اس سے پہلے ایک مرتبہ درود شریف پڑھ لیجئے:

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

① سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کو تمام نبیوں سے پہلے پیدا کیا گیا اور سب کے بعد دنیا میں بھیجا گیا۔

(سوانح مدنیہ، 1: 33)

فتح باب نبوت پہ بے حد درود  
نغم دور رسالت پہ لاکھوں سلام

② غیر معمولی رعب و دہدہ، فرمانِ مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم ہے: نَصَبْتُ بَارَسَبَ مَسْبِرَةً شَفِیْرَیْنِیْ یَمِیْنِیْ کِی مسافت تک رعب و دہدہ کے ذریعے میری مدد کی گئی۔ (بخاری، 133/1، حدیث: 335) یعنی جو دشمن مجھ سے جنگ کرنے آئیں ابھی وہ ایک ماہ کے راستہ پر مجھ سے دور ہوتے ہیں کہ ان کے دل میں میری ہیبت چھا جاتی ہے، اگرچہ وہ جنگ کریں مگر مرعوب ہو کر یہ معجزہ کسی نبی کو نہیں دیا گیا۔ (مراۃ، ج 8، ص 9)

جس کے آگے کہنچی گردنیں جھک گئیں

اُس خدا داد شوکت پہ لاکھوں سلام

③ کشیزال شہاء (یعنی بہت زیادہ ناموں وال) ہوتا۔ کسی کے ناموں کا زیادہ ہونا اس کے شرف و فضیلت کی دلیل ہوتا ہے۔ (معجم نبوی، 1: 132) امام اہل سنت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ

ایمان کی جان سرکارِ نامدار، مدینے کے تاجدار صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی محبت و الفت ایمان کی جان ہے۔ فرمانِ مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم ہے: لَا یُؤْمِنُ اَحَدُکُمْ حَتّٰی اَکُوْنَ اَحَبَّ اِلَیْہِ مِنْ وَاَلِدَہٖ وَوَلَدِہٖ وَالنَّاسِ اَجْمَعِیْنَ یعنی تم میں سے کوئی شخص اس وقت تک (کامل) مسلمان نہیں ہو سکتا جب تک میں اس کے والدین، اولاد اور تمام انسانوں سے زیادہ پیارا نہ ہو جاؤں۔ (بخاری، 1: 17، حدیث: 15)

بحکم احادیث ایمان یہ ہے  
کہ ہر سب سے بڑھ کر محبت نبی کی

عشقِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا ثبوت اگرچہ ہر مسلمان کے دل میں فطری طور پر رحمتِ عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کی محبت موجود ہوتی ہے لیکن کوشش کر کے اس محبت میں اضافہ کرنا بہت بڑی سعادت مندی ہے۔ محبت و عشقِ رسول کی لازوال دولت پانے اور بڑھانے کا ایک طریقہ یہ ہے کہ اللہ کے حبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کے فضائل و کمالات اور خصائص کی معرفت حاصل کی جائے۔ اِنْ شَاءَ اللہ مَدَدِیْ اِس کی برکت سے دل میں عشقِ مصطفیٰ کی ایسی لازوال شمع روشن ہوگی جس کی روشنی ہماری دنیا کے ساتھ ساتھ قبر و آخرت کو بھی جگمگا دے گی۔

عشقِ سرکار کی اک شمع جلاؤ دل میں

بعد مرنے کے لمحہ میں بھی اجالا ہوگا

آئیے! اپنے دل میں عشقِ رسول کی شمع جلاسنے کی نیت



الرحمن فرماتے ہیں: اللہ عزوجل کے ناموں کا شمار نہیں کہ اس کی شانیں غیر محدود ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے اسمائے پاک بھی بکثرت ہیں کہ کثرتِ اسماء شرفِ مسمیٰ سے ناشی ہے (یعنی کسی کے ناموں کا زیادہ ہونا اس کی بزرگی اور فضیلت کی وجہ سے ہوتا ہے)، آٹھ سو سے زائد مواہب و شرح مواہب (یعنی علامہ احمد بن محمد خطیب قسطلانی علیہ رحمۃ اللہ الغفر کی کتاب التواہب اللدنیۃ بالہدایۃ النکتہ (36/1) اور علامہ محمد بن عبدالباقی زرقانی علیہ رحمۃ اللہ الغفر کی تحریر کردہ اس کی شرح (4/171) میں ہیں، اور فقیر (یعنی امام اہل سنت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ) نے تقریباً چودہ سو پائے، اور خضر (یعنی حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) کے تمام ناموں کو شمار کرنا) ناممکن۔ (فتاویٰ رضویہ، 28/365)

نور و غلام و چٹاں کیوں نہ ہوں میرے مشتاق  
ہے وظیفہ مرا اسمائے رسولِ عربی<sup>(۱)</sup>

(۴) اللہ پاک کے حبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت سیدنا جبرائیل علیہ السلام کو ان کی اصل صورت میں ملاحظہ فرمایا۔ (المذبح اللیب فی خصائص الحبیب مع شرح، ص 30)

فرشتوں میں افضل کیا یوں خدا نے  
کہ کرتے تھے جبریل خدمت نبی کی

(۵) مختصر اغاظ میں طویل مضامین کا بیان۔ فرمانِ مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم ہے: أُعْطِیْتُ جَوَامِعَ النُّكُمِ یعنی مجھے جَوَامِعُ النُّكُمِ عطا کئے گئے۔ (مسلم، ص 210، حدیث: 1167) جَوَامِعُ النُّكُمِ اس کلام کو کہتے ہیں جس کی عبارت مختصر اور معانی میں بہت تفصیل ہو۔ اللہ پاک نے سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے لئے ایک یا دو جملوں میں ان مضامین کثیرہ کو جمع فرما دیا جو آپ سے پہلے متعدد آسمانی کتابوں میں لکھے ہوئے تھے۔

(عمدة القاری، 10/294)

میں بنا تیرے کلام پر، ملی یوں تو کس کو زباں نہیں  
وہ سخن ہے جس میں سخن نہ ہو، وہ بیاں ہے جس کا بیاں نہیں

(۶) دیگر انبیائے کرام علیہم السلام کی بعثت خاص کسی ایک

قوم کی طرف ہوئی لیکن حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم تمام مخلوق انسان و جنات بلکہ فرشتوں، حیوانات اور جمادات (یعنی بے جان چیزوں) سب کی طرف مبعوث ہوئے۔ جس طرح انسان کے ذمہ حضور (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) کی اطاعت فرض ہے یوں ہی ہر مخلوق پر حضور (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) کی فرمانبرداری ضروری ہے۔ (بہار شریعت، 1/61، ج 1)

اللہ پاک نے ارشاد فرمایا: وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا كَافَّةً لِّدُنْيَا  
بَشَرًا مِّنْ ذُنُوبِهِمْ يَرْجُو العَرْقَانِ: اور اے محبوب! ہم نے آپ کو تمام  
لوگوں کیلئے خوشخبری دینے والا اور ڈر سناتے والا بنا کر بھیجا ہے۔ (پ 22،  
ج 28) فرمانِ مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم ہے: أَرْسَلْتُ إِلَى  
الْمَخْلُوقِ كَافَّةً یعنی مجھے تمام مخلوق کی طرف بھیجا گیا۔

(مسلم، ص 210، حدیث: 1167)

جس کے گھرے میں ہیں انبیاء و مَنك  
اس جہانگیر بعثت پہ لاکھوں سلام

(۷) نیند کی حالت میں مبارک آنکھیں سو جاتیں لیکن مقدس  
دل بیدار رہتا۔ (خصائص کبریٰ، 1/118)

دل پاک بیدار اور چشمِ حُفَّتہ  
نرالا تھا عالم میں سونا تمہارا<sup>(۲)</sup>

(۸) رحمتِ عالم، نورِ مجسم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم جب گفتگو فرماتے تو مبارک دانتوں کی کھڑکیوں سے نور کی شعاعیں برآمد ہوتیں۔ (مشکوٰۃ المصابیح، 2/362، حدیث: 5797) یہ نور دن میں بھی دیکھا جاتا تھا مگر رات میں تو دانتوں کے اس نور سے کوئی تلاش کر لی جاتی تھی۔ (مرآۃ المناجیح، 8/62)

ہے چمک تیرے دُورِ دُعاں میں جیسی یابی  
موتیوں میں کب ہے ایسی آبداری یا رسول<sup>(۳)</sup>

- (۱) ماہ: ہستیوں کے نورِ خالص۔ جنات: فرشتے۔  
(۲) دیگر انبیائے کرام علیہم السلام کا بھی یہی معاملہ تھا۔ ص 2، ج 40،  
پیش حصہ: نغمہ سوائی ہوئی۔ (3) دُور دُعاں: موتیوں جیسے





بہارے اسلامی بھائیو! اس فرضی حکایت

کئی سال کے بعد میں اپنے دوست سے ملنے اس کے آفس گیا۔ اس نے مجھے کرسی پیش کی اور ایک فائل پر کچھ دیر غور کرنے کے بعد اپنا نوٹ لکھا، پھر خود اٹھ اور وہ فائل دوسرے کمرے میں اپنے ایک جونیئر کو دے آیا۔ میں نے حیرت سے پوچھا کہ جونیئر کو یہیں بل کر فائل کیوں نہ دے دی؟ کہنے لگا: اپنا وقت بچانے کے لئے! کیونکہ میں خود گیا تو ایک آدھ منٹ لگا لیکن اگر اسے بھاتا تو وہ آتا میری مرضی سے اور جاتا اپنی مرضی سے، جس سے میرا کافی وقت ضائع ہو جاتا۔

بہارے اسلامی بھائیو! اس فرضی حکایت

سے وقت کی اہمیت معلوم ہوئی۔ وقت کی دولت امیر غریب، ست پخت سب کو یکساں ملتی ہے، کسی کا منٹ 70 سیکنڈ یا گھنٹا 65 منٹ کا نہیں ہوتا بلکہ ہر ایک کے لئے ایک منٹ 60 سیکنڈ، ایک گھنٹا 60 منٹ اور ایک دن 24 گھنٹے پر مشتمل ہوتا ہے۔ پھر کیا وجہ ہے کہ کوئی کم وقت میں زیادہ کام کر لیتا ہے اور دوسرا وقت کی کمی کا رونا روتا رہتا ہے! فرق اتنا ہے کہ جو شخص اپنے سیکنڈز

ضائع کرتا ہے اس کے منٹ بے کار ہونے لگتے ہیں اور جو ایک منٹ کی قدر نہیں کرتا روزانہ کی بنیاد پر کئی گھنٹے ضائع کر بیٹھتا

ہے، اس کے برعکس جو اپنا ایک ایک منٹ بچاتا ہے اس کا وقت ضائع ہونے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا، یوں وہ زیادہ کام کرنے میں کامیاب ہو جاتا ہے۔ آئیے دیکھتے ہیں کہ وقت کس طرح ضائع ہوتا ہے؟

ایک وقت تھا کہ موبائل فون مہنگا تھا اور اس کی سم (Sim) بھی! اور کال سننے کے بھی پیسے لگتے تھے تو لوگوں کا وقت کم ضائع ہوتا تھا۔ اب موبائل سستا، سم تقریباً فری اور ہزاروں منٹ کے پیکیج کم ترین ریٹ پر دستیاب ہو جاتے ہیں، جس کی وجہ سے اب ضروری فون کالز کے ساتھ ساتھ گھنٹوں بھی لمبی گفتگو بھی کی جاتی ہے، فون کرنے والا سمجھتا ہے کہ مجھے یہ گفتگو بہت سستی پڑی لیکن اس طرف توجہ نہیں جاتی کہ کتنا قیمتی وقت ضائع ہو گیا۔ پھر یہ گفتگو کتنی فضول، کتنی گناہوں (مثلاً غیبت و تہمت اور چغل) پر مشتمل اور کتنی جائز ہوتی ہے! اس کا اندازہ بھی وہی کر سکتا ہے جو علم دین سے مالا مال ہونے کے ساتھ ساتھ حساس (Sensitive) بھی ہو۔ یاد رکھئے کہ فون کال سستی ہو یا مہنگی! آپ کا وقت انمول ہے کیونکہ جو لمحہ گزر گیا وہ لاکھوں روپے دے کر بھی واپس نہیں لیا جاسکتا۔



# وقت کیلئے ضائع ہوتا ہے؟



میں شامل ہوتا ہے، جس میں امیر ہونے کے ناقابل یقین طریقے بیان ہوتے ہیں، سیاسی تبصرے ہوتے ہیں، مختلف ذائقوں کے "خیلی پڑاؤ" پکتے ہیں پھر شرکاء خالی ہاتھ جھڑکراٹھ کھڑے ہوتے ہیں اور اپنے اپنے گھروں کو روانہ ہو جاتے ہیں۔ اگر روزانہ ایک گھنٹہ بھی گپ شپ ہو تو ہفتے میں سات، مہینے میں 30 اور سال میں کم و بیش 365 گھنٹے بنتے ہیں۔

گھر پر کھانا پکانے کی سہولت ہونے کے باوجود فیملی یا دوستوں کے ساتھ چھٹی کے دن ہوٹل میں کھانا کھانے کی عادت بھی بعضوں میں ہوتی ہے۔ گھر پر کھانے میں شاید آدھا گھنٹہ لگتا ہو لیکن ہوٹلنگ میں دو سے اڑھائی گھنٹے لگ جاتے ہیں۔ پھر گھر میں پکا ہوا کھانا تحفظ صحت کے پیش نظر اچھے آئل، ستھری پیاز اور لہسن اور معیاری مرچ وغیرہ پر مشتمل ہوتا ہے جبکہ ہوٹلوں میں پکنے والا کھانا چٹ پنا اور مزیدار تو ہوتا ہے لیکن اس میں شامل چیزیں کتنی معیاری یا غیر معیاری ہوتی ہیں! کبھی غور کریں تو پتا چلے، پھر ہوٹل والوں کو تو اپنا کھانا بیچنے سے مطلب ہوتا ہے آپ کی صحت کی پرواہ تھوڑی ہوتی ہے!

امام بخاری و امام مسلم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہما کے استاذ محترم حضرت سیدنا عبید بن یعیش رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا بیان ہے: 30 سال تک میری یہ حالت رہی کہ میں رات کا کھانا اپنے ہاتھ سے نہیں کھاتا تھا بلکہ میری ہمیشہ مجھے اپنے ہاتھوں سے لقمے کھلاتی تھیں اور میں اس دوران نکھتا رہتا تھا۔ (یہ احادیث ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۱۹، ۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵، ۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸، ۶۲۹، ۶۳۰، ۶۳۱، ۶۳۲، ۶۳۳، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۷، ۶۴۸، ۶۴۹، ۶۵۰، ۶۵۱، ۶۵۲، ۶۵۳، ۶۵۴، ۶۵۵، ۶۵۶، ۶۵۷، ۶۵۸، ۶۵۹، ۶۶۰، ۶۶۱، ۶۶۲، ۶۶۳، ۶۶۴، ۶۶۵، ۶۶۶، ۶۶۷، ۶۶۸، ۶۶۹، ۶۷۰، ۶۷۱، ۶۷۲، ۶۷۳، ۶۷۴، ۶۷۵، ۶۷۶، ۶۷۷، ۶۷۸، ۶۷۹، ۶۸۰، ۶۸۱، ۶۸۲، ۶۸۳، ۶۸۴، ۶۸۵، ۶۸۶، ۶۸۷، ۶۸۸، ۶۸۹، ۶۹۰، ۶۹۱، ۶۹۲، ۶۹۳، ۶۹۴، ۶۹۵، ۶۹۶، ۶۹۷، ۶۹۸، ۶۹۹، ۷۰۰، ۷۰۱، ۷۰۲، ۷۰۳، ۷۰۴، ۷۰۵، ۷۰۶، ۷۰۷، ۷۰۸، ۷۰۹، ۷۱۰، ۷۱۱، ۷۱۲، ۷۱۳، ۷۱۴، ۷۱۵، ۷۱۶، ۷۱۷، ۷۱۸، ۷۱۹، ۷۲۰، ۷۲۱، ۷۲۲، ۷۲۳، ۷۲۴، ۷۲۵، ۷۲۶، ۷۲۷، ۷۲۸، ۷۲۹، ۷۳۰، ۷۳۱، ۷۳۲، ۷۳۳، ۷۳۴، ۷۳۵، ۷۳۶، ۷۳۷، ۷۳۸، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۴۵، ۷۴۶، ۷۴۷، ۷۴۸، ۷۴۹، ۷۵۰، ۷۵۱، ۷۵۲، ۷۵۳، ۷۵۴، ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷، ۷۵۸، ۷۵۹، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷، ۷۶۸، ۷۶۹، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۲، ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ۷۷۸، ۷۷۹، ۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۳، ۷۸۴، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۳، ۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۸۰۶، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲، ۸۱۳، ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰، ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۲۳، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۲۶، ۸۲۷، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۳۰، ۸۳۱، ۸۳۲، ۸۳۳، ۸۳۴، ۸۳۵، ۸۳۶، ۸۳۷، ۸۳۸، ۸۳۹، ۸۴۰، ۸۴۱، ۸۴۲، ۸۴۳، ۸۴۴، ۸۴۵، ۸۴۶، ۸۴۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰، ۸۵۱، ۸۵۲، ۸۵۳، ۸۵۴، ۸۵۵، ۸۵۶، ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۶۰، ۸۶۱، ۸۶۲، ۸۶۳، ۸۶۴، ۸۶۵، ۸۶۶، ۸۶۷، ۸۶۸، ۸۶۹، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵، ۸۷۶، ۸۷۷، ۸۷۸، ۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵، ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸، ۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰، ۱۰۰۱، ۱۰۰۲، ۱۰۰۳، ۱۰۰۴، ۱۰۰۵، ۱۰۰۶، ۱۰۰۷، ۱۰۰۸، ۱۰۰۹، ۱۰۱۰، ۱۰۱۱، ۱۰۱۲، ۱۰۱۳، ۱۰۱۴، ۱۰۱۵، ۱۰۱۶، ۱۰۱۷، ۱۰۱۸، ۱۰۱۹، ۱۰۲۰، ۱۰۲۱، ۱۰۲۲، ۱۰۲۳، ۱۰۲۴، ۱۰۲۵، ۱۰۲۶، ۱۰۲۷، ۱۰۲۸، ۱۰۲۹، ۱۰۳۰، ۱۰۳۱، ۱۰۳۲، ۱۰۳۳، ۱۰۳۴، ۱۰۳۵، ۱۰۳۶، ۱۰۳۷، ۱۰۳۸، ۱۰۳۹، ۱۰۴۰، ۱۰۴۱، ۱۰۴۲، ۱۰۴۳، ۱۰۴۴، ۱۰۴۵، ۱۰۴۶، ۱۰۴۷، ۱۰۴۸، ۱۰۴۹، ۱۰۵۰، ۱۰۵۱، ۱۰۵۲، ۱۰۵۳، ۱۰۵۴، ۱۰۵۵، ۱۰۵۶، ۱۰۵۷، ۱۰۵۸، ۱۰۵۹، ۱۰۶۰، ۱۰۶۱، ۱۰۶۲، ۱۰۶۳، ۱۰۶۴، ۱۰۶۵، ۱۰۶۶، ۱۰۶۷، ۱۰۶۸، ۱۰۶۹، ۱۰۷۰، ۱۰۷۱، ۱۰۷۲، ۱۰۷۳، ۱۰۷۴، ۱۰۷۵، ۱۰۷۶، ۱۰۷۷، ۱۰۷۸، ۱۰۷۹، ۱۰۸۰، ۱۰۸۱، ۱۰۸۲، ۱۰۸۳، ۱۰۸۴، ۱۰۸۵، ۱۰۸۶، ۱۰۸۷، ۱۰۸۸، ۱۰۸۹، ۱۰۹۰، ۱۰۹۱، ۱۰۹۲، ۱۰۹۳، ۱۰۹۴، ۱۰۹۵، ۱۰۹۶، ۱۰۹۷، ۱۰۹۸، ۱۰۹۹، ۱۱۰۰، ۱۱۰۱، ۱۱۰۲، ۱۱۰۳، ۱۱۰۴، ۱۱۰۵، ۱۱۰۶، ۱۱۰۷، ۱۱۰۸، ۱۱۰۹، ۱۱۱۰، ۱۱۱۱، ۱۱۱۲، ۱۱۱۳، ۱۱۱۴، ۱۱۱۵، ۱۱۱۶، ۱۱۱۷، ۱۱۱۸، ۱۱۱۹، ۱۱۲۰، ۱۱۲۱، ۱۱۲۲، ۱۱۲۳، ۱۱۲۴، ۱۱۲۵، ۱۱۲۶، ۱۱۲۷، ۱۱۲۸، ۱۱۲۹، ۱۱۳۰، ۱۱۳۱، ۱۱۳۲، ۱۱۳۳، ۱۱۳۴، ۱۱۳۵، ۱۱۳۶، ۱۱۳۷، ۱۱۳۸، ۱۱۳۹، ۱۱۴۰، ۱۱۴۱، ۱۱۴۲، ۱۱۴۳، ۱۱۴۴، ۱۱۴۵، ۱۱۴۶، ۱۱۴۷، ۱۱۴۸، ۱۱۴۹، ۱۱۵۰، ۱۱۵۱، ۱۱۵۲، ۱۱۵۳، ۱۱۵۴، ۱۱۵۵، ۱۱۵۶، ۱۱۵۷، ۱۱۵۸، ۱۱۵۹، ۱۱۶۰، ۱۱۶۱، ۱۱۶۲، ۱۱۶۳، ۱۱۶۴، ۱۱۶۵، ۱۱۶۶، ۱۱۶۷، ۱۱۶۸، ۱۱۶۹، ۱۱۷۰، ۱۱۷۱، ۱۱۷۲، ۱۱۷۳، ۱۱۷۴، ۱۱۷۵، ۱۱۷۶، ۱۱۷۷، ۱۱۷۸، ۱۱۷۹، ۱۱۸۰، ۱۱۸۱، ۱۱۸۲، ۱۱۸۳، ۱۱۸۴، ۱۱۸۵، ۱۱۸۶، ۱۱۸۷، ۱۱۸۸، ۱۱۸۹، ۱۱۹۰، ۱۱۹۱، ۱۱۹۲، ۱۱۹۳، ۱۱۹۴، ۱۱۹۵، ۱۱۹۶، ۱۱۹۷، ۱۱۹۸، ۱۱۹۹، ۱۲۰۰، ۱۲۰۱، ۱۲۰۲، ۱۲۰۳، ۱۲۰۴، ۱۲۰۵، ۱۲۰۶، ۱۲۰۷، ۱۲۰۸، ۱۲۰۹، ۱۲۱۰، ۱۲۱۱، ۱۲۱۲، ۱۲۱۳، ۱۲۱۴، ۱۲۱۵، ۱۲۱۶، ۱۲۱۷، ۱۲۱۸، ۱۲۱۹، ۱۲۲۰، ۱۲۲۱، ۱۲۲۲، ۱۲۲۳، ۱۲۲۴، ۱۲۲۵، ۱۲۲۶، ۱۲۲۷، ۱۲۲۸، ۱۲۲۹، ۱۲۳۰، ۱۲۳۱، ۱۲۳۲، ۱۲۳۳، ۱۲۳۴، ۱۲۳۵، ۱۲۳۶، ۱۲۳۷، ۱۲۳۸، ۱۲۳۹، ۱۲۴۰، ۱۲۴۱، ۱۲۴۲، ۱۲۴۳، ۱۲۴۴، ۱۲۴۵، ۱۲۴۶، ۱۲۴۷، ۱۲۴۸، ۱۲۴۹، ۱۲۵۰، ۱۲۵۱، ۱۲۵۲، ۱۲۵۳، ۱۲۵۴، ۱۲۵۵، ۱۲۵۶، ۱۲۵۷، ۱۲۵۸، ۱۲۵۹، ۱۲۶۰، ۱۲۶۱، ۱۲۶۲، ۱۲۶۳، ۱۲۶۴، ۱۲۶۵، ۱۲۶۶، ۱۲۶۷، ۱۲۶۸، ۱۲۶۹، ۱۲۷۰، ۱۲۷۱، ۱۲۷۲، ۱۲۷۳، ۱۲۷۴، ۱۲۷۵، ۱۲۷۶، ۱۲۷۷، ۱۲۷۸، ۱۲۷۹، ۱۲۸۰، ۱۲۸۱، ۱۲۸۲، ۱۲۸۳، ۱۲۸۴، ۱۲۸۵، ۱۲۸۶، ۱۲۸۷، ۱۲۸۸، ۱۲۸۹، ۱۲۹۰، ۱۲۹۱، ۱۲۹۲، ۱۲۹۳، ۱۲۹۴، ۱۲۹۵، ۱۲۹۶، ۱۲۹۷، ۱۲۹۸، ۱۲۹۹، ۱۳۰۰، ۱۳۰۱، ۱۳۰۲، ۱۳۰۳، ۱۳۰۴، ۱۳۰۵، ۱۳۰۶، ۱۳۰۷، ۱۳۰۸، ۱۳۰۹، ۱۳۱۰، ۱۳۱۱، ۱۳۱۲، ۱۳۱۳، ۱۳۱۴، ۱۳۱۵، ۱۳۱۶، ۱۳۱۷، ۱۳۱۸، ۱۳۱۹، ۱۳۲۰، ۱۳۲۱، ۱۳۲۲، ۱۳۲۳، ۱۳۲۴، ۱۳۲۵، ۱۳۲۶، ۱۳۲۷، ۱۳۲۸، ۱۳۲۹، ۱۳۳۰، ۱۳۳۱، ۱۳۳۲، ۱۳۳۳، ۱۳۳۴، ۱۳۳۵، ۱۳۳۶، ۱۳۳۷، ۱۳۳۸، ۱۳۳۹، ۱۳۴۰، ۱۳۴۱، ۱۳۴۲، ۱۳۴۳، ۱۳۴۴، ۱۳۴۵، ۱۳۴۶، ۱۳۴۷، ۱۳۴۸، ۱۳۴۹، ۱۳۵۰، ۱۳۵۱، ۱۳۵۲، ۱۳۵۳، ۱۳۵۴، ۱۳۵۵، ۱۳۵۶، ۱۳۵۷، ۱۳۵۸، ۱۳۵۹، ۱۳۶۰، ۱۳۶۱، ۱۳۶۲، ۱۳۶۳، ۱۳۶۴، ۱۳۶۵، ۱۳۶۶، ۱۳۶۷، ۱۳۶۸، ۱۳۶۹، ۱۳۷۰، ۱۳۷۱، ۱۳۷۲، ۱۳۷۳، ۱۳۷۴، ۱۳۷۵، ۱۳۷۶، ۱۳۷۷، ۱۳۷۸، ۱۳۷۹، ۱۳۸۰، ۱۳۸۱، ۱۳۸۲، ۱۳۸۳، ۱۳۸۴، ۱۳۸۵، ۱۳۸۶، ۱۳۸۷، ۱۳۸۸، ۱۳۸۹، ۱۳۹۰، ۱۳۹۱، ۱۳۹۲، ۱۳۹۳، ۱۳۹۴، ۱۳۹۵، ۱۳۹۶، ۱۳۹۷، ۱۳۹۸، ۱۳۹۹، ۱۴۰۰، ۱۴۰۱، ۱۴۰۲، ۱۴۰۳، ۱۴۰۴، ۱۴۰۵، ۱۴۰۶، ۱۴۰۷، ۱۴۰۸، ۱۴۰۹، ۱۴۱۰، ۱۴۱۱، ۱۴۱۲، ۱۴۱۳، ۱۴۱۴، ۱۴۱۵، ۱۴۱۶، ۱۴۱۷، ۱۴۱۸، ۱۴۱۹، ۱۴۲۰، ۱۴۲۱، ۱۴۲۲، ۱۴۲۳، ۱۴۲۴، ۱۴۲۵، ۱۴۲۶، ۱۴۲۷، ۱۴۲۸، ۱۴۲۹، ۱۴۳۰، ۱۴۳۱، ۱۴۳۲، ۱۴۳۳، ۱۴۳۴، ۱۴۳۵، ۱۴۳۶، ۱۴۳۷، ۱۴۳۸، ۱۴۳۹، ۱۴۴۰، ۱۴۴۱، ۱۴۴۲، ۱۴۴۳، ۱۴۴۴، ۱۴۴۵، ۱۴۴۶، ۱۴۴۷، ۱۴۴۸، ۱۴۴۹، ۱۴۵۰، ۱۴۵۱، ۱۴۵۲، ۱۴۵۳، ۱۴۵۴، ۱۴۵۵، ۱۴۵۶، ۱۴۵۷، ۱۴۵۸، ۱۴۵۹، ۱۴۶۰، ۱۴۶۱، ۱۴۶۲، ۱۴۶۳، ۱۴۶۴، ۱۴۶۵، ۱۴۶۶، ۱۴۶۷، ۱۴۶۸، ۱۴۶۹، ۱۴۷۰، ۱۴۷۱، ۱۴۷۲، ۱۴۷۳، ۱۴۷۴، ۱۴۷۵، ۱۴۷۶، ۱۴۷۷، ۱۴۷۸، ۱۴۷۹، ۱۴۸۰، ۱۴۸۱، ۱۴۸۲، ۱۴۸۳، ۱۴۸۴، ۱۴۸۵، ۱۴۸۶، ۱۴۸۷، ۱۴۸۸، ۱۴۸۹، ۱۴۹۰، ۱۴۹۱، ۱۴۹۲، ۱۴۹۳، ۱۴۹۴، ۱۴۹۵، ۱۴۹۶، ۱۴۹۷، ۱۴۹۸، ۱۴۹۹، ۱۵۰۰، ۱۵۰۱، ۱۵۰۲، ۱۵۰۳، ۱۵۰۴، ۱۵۰۵، ۱۵۰۶، ۱۵۰۷، ۱۵۰۸، ۱۵۰۹، ۱۵۱۰، ۱۵۱۱، ۱۵۱۲، ۱۵۱۳، ۱۵۱۴، ۱۵۱۵، ۱۵۱۶، ۱۵۱۷، ۱۵۱۸، ۱۵۱۹، ۱۵۲۰، ۱۵۲۱، ۱۵۲۲، ۱۵۲۳، ۱۵۲۴، ۱۵۲۵، ۱۵۲۶، ۱۵۲۷، ۱۵۲۸، ۱۵۲۹، ۱۵۳۰، ۱۵۳۱، ۱۵۳۲، ۱۵۳۳، ۱۵۳۴، ۱۵۳۵، ۱۵۳۶، ۱۵۳۷، ۱۵۳۸، ۱۵۳۹، ۱۵۴۰، ۱۵۴۱، ۱۵۴۲، ۱۵۴۳، ۱۵۴۴، ۱۵۴۵، ۱۵۴۶، ۱۵۴۷، ۱۵۴۸، ۱۵۴۹، ۱۵۵۰، ۱۵۵۱، ۱۵۵۲، ۱۵۵۳، ۱۵۵۴، ۱۵۵۵، ۱۵۵۶، ۱۵۵۷، ۱۵۵۸، ۱۵۵۹، ۱۵۶۰، ۱۵۶۱، ۱۵۶۲، ۱۵۶۳، ۱۵۶۴، ۱۵۶۵، ۱۵۶۶، ۱۵۶۷، ۱۵۶۸، ۱۵۶۹، ۱۵۷۰، ۱۵۷۱، ۱۵۷۲، ۱۵۷۳، ۱۵۷۴، ۱۵۷۵، ۱۵۷۶، ۱۵۷۷، ۱۵۷۸، ۱۵۷۹، ۱۵۸۰، ۱۵۸۱، ۱۵۸۲، ۱۵۸۳، ۱۵۸۴، ۱۵۸۵، ۱۵۸۶، ۱۵۸۷، ۱۵۸۸، ۱۵۸۹، ۱۵۹۰، ۱۵۹۱، ۱۵۹۲، ۱۵۹۳، ۱۵۹۴، ۱۵۹۵، ۱۵۹۶، ۱۵۹۷، ۱۵۹۸، ۱۵۹۹، ۱۶۰۰، ۱۶۰۱، ۱۶۰۲، ۱۶۰۳، ۱۶۰۴، ۱۶۰۵، ۱۶۰۶، ۱۶۰۷، ۱۶۰۸، ۱۶۰۹، ۱۶۱۰، ۱۶۱۱، ۱۶۱۲، ۱۶۱۳، ۱۶۱۴، ۱۶۱۵، ۱۶۱۶، ۱۶۱۷، ۱۶۱۸، ۱۶۱۹، ۱۶۲۰، ۱۶۲۱، ۱۶۲۲، ۱۶۲۳، ۱۶۲۴، ۱۶۲۵، ۱۶۲۶، ۱۶۲۷، ۱۶۲۸، ۱۶۲۹، ۱۶۳۰، ۱۶۳۱، ۱۶۳۲، ۱۶۳۳، ۱۶۳۴، ۱۶۳۵، ۱۶۳۶، ۱۶۳۷، ۱۶۳۸، ۱۶۳۹، ۱۶۴۰، ۱۶۴۱، ۱۶۴۲، ۱۶۴۳، ۱۶۴۴، ۱۶۴۵، ۱۶۴۶، ۱۶۴۷، ۱۶۴۸، ۱۶۴۹، ۱۶۵۰، ۱۶۵۱، ۱۶۵۲، ۱۶۵۳، ۱۶۵۴، ۱۶۵۵، ۱۶۵۶، ۱۶۵۷، ۱۶۵۸، ۱۶۵۹، ۱۶۶۰، ۱۶۶۱، ۱۶۶۲، ۱۶۶۳، ۱۶۶۴، ۱۶۶۵، ۱۶۶۶، ۱۶۶۷، ۱۶۶۸، ۱۶۶۹، ۱۶۷۰، ۱۶۷۱، ۱۶۷۲، ۱۶۷۳، ۱۶۷۴، ۱۶۷۵، ۱۶۷۶، ۱۶۷۷، ۱۶۷۸، ۱۶۷۹، ۱۶۸۰، ۱۶۸۱، ۱۶۸۲، ۱۶۸۳، ۱۶۸۴، ۱۶۸۵، ۱۶۸۶، ۱۶۸۷، ۱۶۸۸، ۱۶۸۹، ۱۶۹۰، ۱۶۹۱، ۱۶۹۲، ۱۶۹۳، ۱۶۹۴، ۱۶۹۵، ۱۶۹۶، ۱۶۹۷، ۱۶۹۸، ۱۶۹۹، ۱۷۰۰، ۱۷۰۱، ۱۷۰۲، ۱۷۰۳، ۱۷۰۴، ۱۷۰۵، ۱۷۰۶، ۱۷۰۷، ۱۷۰۸، ۱۷۰۹، ۱۷۱۰، ۱۷۱۱، ۱۷۱۲، ۱۷۱۳، ۱۷۱۴، ۱۷۱۵، ۱۷۱۶، ۱۷۱۷، ۱۷۱۸، ۱۷۱۹، ۱۷۲۰، ۱۷۲۱، ۱۷۲۲، ۱۷۲۳، ۱۷۲۴، ۱۷۲۵، ۱۷۲۶، ۱۷۲۷، ۱۷۲۸، ۱۷۲۹، ۱۷۳۰، ۱۷۳۱، ۱۷۳۲، ۱۷۳۳، ۱۷۳۴، ۱۷۳۵، ۱۷۳۶، ۱۷۳۷، ۱۷۳۸، ۱۷۳۹، ۱۷۴۰، ۱۷۴۱، ۱۷۴۲، ۱۷۴۳، ۱۷۴۴، ۱۷۴۵، ۱۷۴۶، ۱۷۴۷، ۱۷۴۸، ۱۷۴۹، ۱۷۵۰، ۱۷۵۱، ۱۷۵۲، ۱۷۵۳، ۱۷۵۴، ۱۷۵۵، ۱۷۵۶، ۱۷۵۷، ۱۷۵۸، ۱۷۵۹، ۱۷۶۰، ۱۷۶۱، ۱۷۶۲، ۱۷۶۳، ۱۷۶۴، ۱۷۶۵، ۱۷۶۶، ۱۷۶۷، ۱۷۶۸، ۱۷۶۹، ۱۷۷۰، ۱۷۷۱، ۱۷۷۲، ۱۷۷۳، ۱۷۷۴، ۱۷۷۵، ۱۷۷۶، ۱۷۷۷، ۱۷۷۸، ۱۷۷۹، ۱۷۸۰، ۱۷۸۱، ۱۷۸۲، ۱۷۸۳، ۱۷۸۴، ۱۷۸۵، ۱۷۸۶، ۱۷۸۷، ۱۷۸۸، ۱۷۸۹،







## باتوں سے خوشبو آئے

# سیدنی چیلوں کا گلدستہ

### نماز کا ثواب

ارشاد حضرت سیدنا کعب الاحبار  
عہدہ رحمۃ اللہ علیہ: اگر تم جان لو کہ دو رکعت  
نفل نماز کا ثواب کتنا ہے تو اسے مضبوط  
پہاڑوں سے بھی بڑا سمجھو اور فرض نماز  
کا اجر تم جتنا بیان کر سکتے ہو اللہ عزوجل  
کے پاس اس سے بھی زیادہ ہے۔  
(حدیث: ۱۱۱۱۱، ۹۰۰، ۱۴۲۱، رقم: ۷۵۹۶)

### عبادت کی بنیاد

ارشاد حضرت سیدنا امام غزالی  
عہدہ رحمۃ اللہ علیہ: ہر عبادت کی بنیاد علم  
پر ہے۔ (مشہد العابدین، ص ۱۶)

### ملکوت کی جگہ حاصل کرنے

ارشاد حضرت سیدنا امام غزالی عہدہ رحمۃ اللہ علیہ: میں  
نے علم کے خزانوں کو تعظیم و تکریم کے ذریعے حاصل کیا، وہ  
اس طرح کہ میں نے کبھی بغیر وضو کا تہ کو ہاتھ نہیں لگایا۔  
(المکمل لائق، ۱، ۳۵۰)

### دولت کی مستی سے چٹنا کرنا

ارشاد حضرت سیدنا ضیاء الدین احمد مدنی عہدہ رحمۃ اللہ  
علیہ: دولت کی مستی سے خدا کی پناہ مانگو، اس سے بہت دیر  
میں ہوش آتا ہے۔ (سیدنی قلعہ مدینہ، ص ۱۸)



# احمد رضا کا تازہ گلستاں ہے آج بھی

## عطار کا چمن بکتنا پیارا چمن

کو لیستروں کے مریضوں کے لئے  
زیتون شریف کا تیل استعمال کرنا فائدہ  
مند ہے۔ (مدنی دار، ۴۰۰، القندۃ، ۱۴۶۹ھ)

کان بچنے کا یہی سبب ہے کہ وہ آواز جاگداز (امتیق)  
اس معصوم عاصی نواز (صنیٰ ندتعلیٰ علیہ والہ وسلم) کی جو  
ہر وقت بلند ہے، گا ہے (بھی کبھار) ہم (میں) سے کسی غافل و  
مدہوش کے گوش (کان) تک پہنچتی ہے، روح اسے اذراک  
کرتی ہے۔ (قذافی، ضویہ، ۱۰، ۷۱۲)

حق کا بوت ہو جائے تو کیلا کھا لیجئے۔  
کہا جاتا ہے کہ دو کیلے کھانے سے تقریباً  
ویزہ کھینچنے کی توانائی حاصل ہوتی ہے۔  
(مدنی دار، ۴۰۰، القندۃ، ۱۴۶۹ھ)

علماء و سادات کو یہ ناجائز و ممنوع  
ہے کہ آپ اپنے لئے سب سے امتیاز  
چاہیں اور اپنے نفس کو اور مسلمانوں سے  
بڑا جانیں کہ یہ تکبر ہے اور تکبر ملک جبار  
جست مضامہ کے سوا کسی کو لائق نہیں۔  
(قذافی، ضویہ، ۲۰، ۷۱۹)

ریا کاری سے بچتے ہوئے اخلاص  
کے ساتھ نیک اعمال کرنے کی عادت  
بنائیے کہ غصص شخص پر دلوں میں  
خچپ کر بھی نیک کام کرے، اللہ پاک  
اسے لوگوں میں مشہور فرما دیتا ہے۔  
(مدنی دار، ۲۵۱، الحجۃ المبرمہ، ۱۴۶۹ھ)

علماء و سادات کو رب العزت عزوجل  
نے اعزاز و امتیاز بخشا تو ان کا عام مسلمانوں  
سے زیادہ اکرام امر شرع کا اقبال  
(یعنی عزت کرنا علم شریعت پر عمل کرنا) اور  
صاحب حق کو اس کے حق کا ایفا (حقدار کو  
اس کا حق پہنچانا) ہے۔ (قذافی، ضویہ، ۲۳، ۷۱۸)



# الحکام المحکمات



ہے۔ اس کے لئے دوران اجارہ ٹھیکیدار سے سیزم کو پانی لگانے کا اجارہ کرنا، ناجائز و حرام تھا، البتہ جب اس نے پانی لگادیا تو وہ اجرت کا مستحق ہو گیا، لہذا جو اجرت ٹھیکیدار نے اسے دی وہ اسی کا حق ہے، ورنہ تو ٹھیکیدار کو واپس دی جائے گی اور نہ ہی مسجد فنڈ میں ڈالی جائے گی، نیز خادم کے لئے لازم ہے کہ اس گناہ سے توبہ کرے اور جتنا وقت دوران اجارہ سیزم کو پانی لگایا اتنے وقت کا صحیح تعین کر کے اپنی اجرت سے کٹوتی کروائے۔

اس میں تفصیل یہ ہے کہ اجیر خاص (یعنی جو شخص خاص وقت میں خاص شخص کا اجیر ہو اس) پر لازم ہوتا ہے کہ وہ وقت اجارہ میں مستاجر (جس کا ملازم ہے اس) کے ساتھ کئے گئے معاہدے کے مطابق اچھے طریقے سے کام سرانجام دے، اس دوران وہ اپنا ذاتی یا کسی اور کا کام یا دوسری جگہ اجارہ نہ کرے، اگر وہ کرے گا تو گنہگار ہو گا، اگر اس دوران وہ دوسری جگہ اجارہ کرے تو پہلے مقررہ کام میں سے جتنا وقت کام ترک کیا اتنے وقت کی کٹوتی کروانا بھی لازم ہو گا، البتہ اس صورت میں دوسری جگہ جو کام کیا، اس کی اجرت کا اجیر مستحق ہو جاتا ہے۔

اجیر خاص کی تعریف کے متعلق در مختار مع رد المختار میں ہے: ترجمہ: اجیر خاص کا دو سرانہم اسکے شخص کا اجیر ہے، اور اس سے مراد وہ شخص ہے جو وقت خاص میں کسی ایک کام کرے، اور یہ مدت

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ ایک محکمہ میں مسجد کی تعمیر کا سلسلہ جاری تھا، مکمل کام ٹھیکے پر کروایا جا رہا تھا، مسجد کے دوسرے فلور پر جانے کے لئے سیزم بنائی گئی، ٹھیکیدار نے سیزم کو پانی نہیں لگوایا، جب وہاں کے ذمہ دار نے سیزم کو دیکھا تو اس نے ٹھیکیدار کو کہا کہ ”اس سیزم کو پانی لگوائیں ورنہ یہ خراب ہو جائے گی“ تو ٹھیکیدار نے جواباً کہا: ”آپ کسی سے پانی لگوائیں، میں ایک ہزار روپے اجرت دے دوں گا“ پھر ٹھیکیدار نے اس محکمہ کے خادم سے اس کے اجارہ ٹائم میں پانی لگوایا اور اسے ایک ہزار روپے اجرت دیدی، حالانکہ اس خادم کا محکمہ میں جس کام پر اجارہ تھا وہ موجود تھا اس کو چھوڑ کر اس نے پانی لگایا۔ شرعی رہنمائی درکار ہے کہ 1) خادم کا وقت اجارہ میں سیزم کو پانی لگانے کا کام کرنا اور ہزار روپے اجرت لینا کیسا تھا؟ 2) اگر وہ اجرت کا حقدار نہیں ہے تو کیا یہ رقم خادم سے لے کر ٹھیکیدار کو واپس دی جائے یا مسجد کے فنڈ میں ڈال دیں؟ 3) خادم نے جتنا وقت سیزم کو پانی لگانے کا کام کیا اس کی اتنے وقت کی کٹوتی ہوگی یا نہیں؟

(351) صورت مسئلہ میں اس محکمہ کا خادم اجیر خاص



اجارہ میں تسلیم نفس کے ساتھ اجرت کا حق وار ہو گا اگرچہ (مستاجر کی طرف سے کام نہ ملنے کی صورت میں) کام نہ کرے، مثلاً کسی کو ایک ماہ تک خدمت یا بکریاں چرانے کے لیے معین اجرت کے بدلے میں اجیر رکھنا۔ (در مختار، 9/117)

اجیر خاص کا بوقت اجارہ کسی دوسرے کا کام کرنے کے متعلق درمختار میں ہے: ترجمہ: اجیر خاص کو جائز نہیں کہ دوسروں کا کام کرے اگر اس نے ایسا کیا تو اتنی رقم اس کی تنخواہ سے کاٹ لی جائے گی۔ (درمختار، 9/119)

محیط برہانی میں ہے: ترجمہ: جو شخص من کل الوجوہ اجہر خاص ہو یعنی خاص مدت تک اس سے عقد اجارہ کیا گیا اور اس نے اسی مدت میں دوسرے سے بھی ایسے کام پر اجارہ کر لیا کہ دونوں کام ایک ساتھ کرنا ممکن نہیں مثلاً کسی دن ایک درہم کے بدلے میں کھیتی کی کٹائی یا خدمت کرنے پر اجارہ کیا پھر جس سے اجارہ کیا تھا اس کے علاوہ کسی کے لیے کچھ وقت کھیتی کی کٹائی یا خدمت کرنے میں وقت صرف کیا تو پہلی جگہ سے پوری تنخواہ کا مستحق نہیں ہو گا (بلکہ جتنا تاخیر دوسری جگہ صرف کیا پہلی جگہ سے اتنی کمائی کروائی ہوگی) اور گناہ گار بھی ہو گا۔

(محيط برہانی، 9/331)

امام اہل سنت سیدی اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان علیہ  
رحمۃ الرحمن ارشاد فرماتے ہیں: اجیر خاص پر وقت مقررہ  
معبود میں تسلیم نفس لازم ہے، اور اسی سے وہ اجرت کا مستحق  
ہوتا ہے اگرچہ کام نہ ہو۔۔۔۔۔ بہر حال جس قدر تسلیم نفس  
میں کمی کی ہے اتنی تنخواہ وضع ہوگی۔ (فتاویٰ رضویہ، 19، 506)

بہار شریعت میں ہے: اجیر خاص نے اگر دوسرے کا کام کیا تو جتنا کام کیا ہے اسی حساب سے اُس کی اجرت کم کر دی جائے گی۔ (بہار شریعت، حصہ: 14، 3/161)

وَاللَّهُ أَكْبَرُ عَزَّ وَجَلَّ وَرَسُولُهُ أَكْبَرُ مِنْهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

کیا فرماتے ہیں علماء دین و مفتیان شرع متین اس بارے میں کہ جو مقرر پیسے طے کر کے آئے اور پیسے نہ ملنے پر نہ

آئے کیا ایسا کرنا جائز ہے؟ ایسے مقرر کا وعظ و نصیحت سننا چاہئے کہ نہیں؟ ایسے مقرر کا وعظ سننا جائز ہے یا نہیں؟

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّبِعُوا هَذِهِ السُّبُلَ الَّتِي تَنفِرُ فِيهَا

فی زمانہ مقرر کا تقریر و بین کی اجرت لینا جائز ہے اور جو مقرر طے کر کے اجرت لیتا ہے اس کا وعظ و بیان سنا جائز ہے بشرطیکہ صحیح العقیدہ سنی ہو۔ امام اہلسنت مجدد دین و ملت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن فرماتے ہیں: ”اصل حکم یہ ہے کہ وعظ پر اجرت لینا حرام ہے۔ درمختار میں اسے یہود و نصاریٰ کی ضدلتوں میں سے گنا مگر ”کم من احکامہ یختلف باختلاف الزمان، کمالی العسکریۃ“ (بہت سے احکام زمانہ کے اختلاف سے مختلف ہو جاتے ہیں جیسا کہ عالمگیر یہ میں ہے۔) کلیہ غیر مخصوصہ کہ طاعات پر اجرت لینا ناجائز ہے ائمہ نے حالات زمانہ دیکھ کر اس میں سے چند چیزیں بضرورت مستثنیٰ کیں: امامت، اذان، تعلیم قرآن مجید، تعلیم فقہ، کہ اب مسلمانوں میں یہ اعمال بلا تکلیف معاوضہ کے ساتھ جاری ہیں، مجمع البحرین وغیرہ میں ان کا پانچواں وعظ گنا و بس۔ فقیہ ابوالیث سمرقندی فرماتے ہیں، میں چند چیزوں پر فتویٰ دیتا تھا، اب ان سے رجوع کیا، ازانجملہ میں فتویٰ دیتا تھا کہ عالم کو جائز نہیں کہ دیہات میں دورہ کرے اور وعظ کے عوض تحصیل کرے مگر اب اجازت دیتا ہوں، لہذا یہ ایسی بات نہیں جس پر تکلیف لازم ہو۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔“ (فتاویٰ رضویہ، 19، 568)

ایک اور مقام پر فرماتے ہیں: ”بعض علماء نے وعظ کو بھی ان امور مستثنیٰ میں داخل کیا جن پر اس زمانہ میں اخذ اجرت (اجرت لینا) مشایخ متاخرین نے بحکم ضرورت جائز رکھا۔“

(تذوی رضویہ، ۱۹، ۴۳۹)

وَاللَّهُ أَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُولُهُ أَشَدُّ صَفَى بِهِ تَحَابُّي صَبِيهِ وَاللَّهُ سَمِيعٌ







کے جملے کہیں

گے کہ فلاں غلطی میں

پانکل کورے ہو، تمہارے اندر اس کام کو

کرنے کی صلاحیت ہی نہیں ہے، اس سے ان کا دل

نوٹ جائے گا اور وہ بے دلی کے ساتھ کام کریں گے، جبکہ اس کے

برعکس دلجوئی کرتے ہوئے اس طرح کہیں گے کہ یہ کام زیادہ مشکل

نہیں ہے، تم یہ کام کر سکتے ہو، اس سے ان کا دل کھلے گا اور وہ بہنی

غلطیوں پر نظر ثانی کر کے اصلاح کی کوششوں میں لگ جائیں گے اور

یوں کاروبار چمک اٹھے گا۔ کاروبار میں اضافہ اگرچہ مالک کے ذریعہ

دماغ کا نتیجہ ہو سکتا ہے لیکن اس کی ترقی میں ملازمین کا بہت عمل دخل

ہوتا ہے، اس لئے مختلف مواقع پر ملازمین کی حوصلہ افزائی کرتے

رہیں تاکہ وہ دل جمعی کے ساتھ کاروبار کو ترقی دینے میں مصروف

رہیں۔ **ملازمین کی غلطیوں کا** اگر ملازمین

سے اپنی مرضی کے مطابق کام لینا چاہتے ہیں تو ان سے صرف سختی اور

ڈانٹ ڈپٹ والا راستہ اپنانے کے بجائے پیار و محبت، نرمی اور حوصلہ

افزائی والا رویہ اپنایئے، آدمی جو بھی کام کرتا ہے وہ حوصلے کے ذریعے

کرتا ہے کہ حوصلہ ہی آدمی کو آگے بڑھاتا ہے اور اسی حوصلے کی بنیاد پر

محنت اور لگن کے ساتھ ملازمین اپنی ذمہ داریاں پوری کریں گے،

عظیم مالک وہی ہے جو ملازمین کی حوصلہ افزائی کرتا رہے اور اپنا کام

نکالتا رہے۔ اللہ پاک ہمیں اپنے ملازمین کے ساتھ چھا سلوک

کرنے اور شفقت بھر اہم انداز اپنانے کی توفیق عطا فرمائے۔

امین بہجاء الشیخ الاسلامی منہ تعالیٰ علیہ وسلم



## حضرت

سیدتنا ربیعہ بنت معوذہ انصاریہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

اسلامی بہنوں کے لیے

بیت

شامل ہے۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ کئی غزوات میں شرکت کی، آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا خود فرماتی ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ غزوات میں مجاہدین کو پانی پلانے اور زخمیوں کے علاج معالجے کی خدمات سرانجام دیتیں۔ (بخاری، 2762، حدیث: 2882 ط) ایک بار آپ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں کچھ ہدیہ بھیجی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے قبول فرمایا اور بدلے میں آپ کو منہی بھر سونا عطا فرماتے ہوئے ارشاد فرمایا: اس کا زیور بنوا لینا۔ (اصحاب، 4: 196) ایک بار آپ سے کسی نے کہا: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اوصاف بیان کیجئے تو آپ نے نہایت خوبصورت انداز میں حسن مصطفیٰ کا نقشہ یوں کھینچا: نور یشہ برایت سنن حجة اگر تم سرکار کی زیارت کرتے تو گویا طلوع ہوتے ہوئے سورج کو دیکھتے۔ (اصحاب، 7/133) آپ کا وصال مبارک عبد الملک کے دور حکومت میں ہوا۔ (اصحاب، 3: 196) ایک قول کے مطابق آپ حضرت سیدنا امیر معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دور حکومت تک زندہ رہیں۔ (اعلام للزکری، 3/15) اللہ پاک کی ان پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری بے حساب مغفرت ہو۔

امین بجاہ النبیین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

جن خوش قسمت اور حوصلہ مند خواتین نے شجر اسلام کی آبیاری کے لئے بے مثال قربانیاں پیش کیں، مصائب برداشت کئے، مشکل حالات میں بھی ثابت قدمی کا مظاہرہ کیا، ان بلند اہمیت خواتین میں ایک حضرت سیدتنا ربیعہ بنت معوذہ انصاریہ بھی ہیں۔ آپ کا نام ربیعہ بنت معوذہ بن عثراء انصاریہ ہے اور والدہ کا نام اُم یرید بنت قیس ہے۔ آپ کا تعلق عرب کے مشہور قبیلے بنی نجار سے ہے۔ (اصحاب، 7: 132) آپ کے والد حضرت سیدنا معوذہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ وہ بدری صحابی ہیں جنہوں نے دشمن اسلام ابو جہل کو جہنم واصل کرنے میں حصہ لیا نیز غزوہ بدر ہی میں جام شہادت نوش کیا۔ (اصحاب، 2: 350) آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو یہ شرف بھی حاصل ہے کہ آپ کی شادی کی تقریب میں خاتم الانبیاء، محبوب خدا صلی اللہ علیہ وسلم خود تشریف لائے۔ (اصحاب، 4: 396) آپ کا نکاح جلیل القدر بدری صحابی حضرت سیدنا ایاس بن کثیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ہوا۔ ان سے آپ کا ایک بیٹا ہوا جس کا نام محمد بن ایاس ہے۔ (طبقات ابن سعد، 8: 329) کتب سیرت و تاریخ میں حضرت سیدتنا ربیعہ بنت معوذہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے فضائل و کمالات بیان کئے گئے ہیں چنانچہ جن خوش نصیبوں نے بیعت رضوان کی سعادت پائی اور زبان رسالت صلی اللہ علیہ وسلم سے جہنم سے آزادی کی بشارت پائی۔ (سند احمد، 5: 123، حدیث: 14784 ماثو) ان میں آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا اسم گرامی بھی





مفتی محمد ہاشم خان عطاری مدنی \*

کے لئے تین دن (یعنی 92 کلومیٹر) کی راہ کے سفر میں شوہر یا عاقل بالغ یا کم از کم مراهق (قریب اسوغ) محرم، قابل اعتماد غیر ذمہ دار کا ساتھ ہونا ضروری ہے اس کے بغیر سفر کرنا ناجائز و حرام و سخت گناہ ہے لہذا صورت مسئولہ (پوچھی گئی صورت) میں اس عورت کا اپنے دس سالہ بھائی کے ساتھ سفر شرعی کرنا ناجائز ہے کہ دس سالہ بچہ نابالغ ہے مراهق بھی نہیں کہ مراهق کے لئے علمائے کرام نے بارہ سال عمر بیان فرمائی ہے۔

2 شریعت مطہرہ میں خالو کا حکم مثل اجنبی ہے لہذا عورت اس کے ساتھ سفر نہیں کر سکتی۔

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

ماہنامہ فیضان مدینہ، جمادی الاولیٰ 1440ھ کے سلسلہ ”جواب دیجئے“ میں بذریعہ قلم اندازی ان تین خوش نصیبوں کا نام نکلا: ”محمد فصیح عطاری (زم زم ٹرہ، حیدرآباد)، عثمان عطاری (گجرات)، محمد ارسلان عطاری (کوہراوالہ)“  
نیس مدنی چیف روانہ کر دیئے گئے۔ (1) کجور کا درخت  
(2) جنگ موت (3) حیدر  
بن عامر (مرکز الاولیاء، لاہور) (2) محمد خدیر عطاری (نجر پاریر، لاہور) (3) عہد الخضر  
(راولپنڈی) (4) محمد یاسین (باب المدینہ، کراچی) (5) غلام رسول (زم زم ٹرہ،  
حیدرآباد) (6) بنت محمد ہارون (احمدیہ) (7) محمد جہانگیر عطاری (مدینۃ الاولیاء،  
ملتان) (8) ائم فیضان عطاریہ (باب المدینہ، کراچی) (9) مقصود (حبیب چوکی)  
(10) محمد اقبال عطاری (سایہ دل) (11) محمد امین عطاری (نوشہرہ فیروز)  
(12) محمد احمد وقاص (مظفر گڑھ)

# اسلامی مسائل کے شرعی مسائل

طالبات کا ایام مخصوصہ میں اپنا سبق یاد کرنے کی نیت سے

قرآن عظیم پڑھ سکتی ہیں؟

**سوال:** کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ مدرسۃ المدینہ للبنات کے حفظ قرآن کی بالغات طالبات ایام مخصوصہ میں اپنا سبق یاد کرنے کی نیت سے قرآن عظیم پڑھ سکتی ہیں؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ایام مخصوصہ میں سبق یاد کرنے کی نیت سے بھی قرآن عظیم نہیں پڑھ سکتیں کہ ان دنوں میں قرآن عظیم کی تلاوت کرنا حرام ہے البتہ قرآن دیکھ اور سن سکتی ہیں، لہذا ائذ کے دنوں میں اپنی منزل کو دیکھ سیا کریں یا کسی سے سن لیا کریں۔

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

عورت کا خالو یا نابالغ بھائی کے ساتھ سفر کرنا

**سوال:** کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ 1 کیا بالغہ عورت اپنے نابالغ بھائی جس کی عمر دس سال ہے اور وہ سمجھ دار بھی ہے اس کے ساتھ سفر شرعی کر سکتی ہے؟ 2 کیا عورت اپنے خالو کے ساتھ سفر شرعی کر سکتی ہے جبکہ خالو سے مزید کوئی نسبی یا رضاعی رشتہ نہ ہو؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

1 شریعت مطہرہ کے اصولوں کی روشنی میں عورت



# کھانا فریز کرنے کی احتیاطیں

کھانا جہاں ہمارے پیٹ کی آگ بجھاتا ہے وہیں جسمانی ضروریات کو بھی پورا کرتا ہے لیکن گلی محلوں اور چوکوں پر یہاں تک کہ کچرا کونڈیوں پر بھی ضائع ہوتا

دکھائی دیتا ہے لہذا ضرورت کے مطابق ہی کھانا پکانا چاہئے، پھر بھی اگر بچ جائے اور اسے کچھ وقت کے لئے محفوظ کرنا ہو تو فریز کر کے اسے محفوظ کیا جاسکتا ہے۔ اس کے حوالے سے چند مدنی پھول ملاحظہ کیجئے۔

**کھانا کھانے کے لیے محفوظ کرنا** فریزر میں گرم کھانا رکھنے سے احتیاط کیجئے کہ گرم اشیاء رکھنے سے اس کا درجہ حرارت بڑھ جاتا اور بجلی زیادہ خرچ ہوتی ہے۔ **بہت سارا کھانا**، ایک ساتھ رکھنے سے احتیاط کیجئے کہ مکمل طور پر ٹھنڈا نہیں ہو پاتا اور جلد خراب ہو جاتا ہے۔ **کھانے کو پلاسٹک کے** چھوٹے سائز کے ڈبوں میں فریز کرنا چاہئے کیونکہ ڈبے کا سائز جس قدر بڑا ہوگا اسی قدر اشیاء کے جمنے کا عمل سست ہوگا نتیجہ کھانا جلد خراب ہوگا۔

**فریزر کی گنی تمام خوراک کی فہرست بنا کر اسے فریزر پر چسپاں کر دیجئے** یا پھر کچن میں لگا لیجئے، ہر بار نئی اشیاء رکھنے سے پہلے ان کو فریز کرنے کی تاریخ ضرور لکھ لیجئے اور ساتھ ہی تھوڑے تھوڑے عرصے بعد معائنہ کرتے رہئے تاکہ غیر ضروری یا ناقابل استعمال خوراک سے فریزر بھرا نہ رہے۔ **بزیوں کو ریفریجریٹر میں رکھنے سے پہلے نہ دھویئے اور نہ ہی انہیں کاغذ کی تھیلیوں میں بند کر کے رکھئے** کیونکہ اس طرح کاغذ ریفریجریٹر کی نمی جذب کر لیتا ہے اور کھانے کی چیزوں سے چپک جاتا ہے۔ **اس اصول کو اپنی زندگی کا حصہ بنا لیجئے** کہ بچ جانے والا کھانا صرف ایک بار استعمال کیجئے۔ مثال کے طور پر پگھلی ہوئی آٹکس کریم کو دوبارہ فریز نہ کیجئے، کیونکہ ایک بار پگھلنے کے بعد اس میں بیکٹیریا کی افزائش ہونے لگتی ہے۔ فریزر کی ہوئی ہر قسم کی غذا کو صرف ایک بار پکایا یا گرم کیا جائے، کیونکہ انہیں دوبارہ فریز کر کے کھانے سے پیچیدہ امراض کا خدشہ بڑھ جاتا ہے۔

**کھانا فریز کرنے کے مدنی پھول** لہی جگہ مگر ہمیں شریعت مظہرہ کے مزاج کو بھی پیش نظر رکھنا چاہئے، چنانچہ فرمانِ معظّمہ میں مندرجہ

اُمّ نور عطر یہ

عید اللہ وسلمہ ہے: جو شخص اس چیز کو جس کی خود اسے حاجت ہو دوسرے کو دیدے تو اللہ پاک اسے بخش دیتا ہے۔ (احمال المؤمنین، 9، 779) حضرت سیدنا حسن لمصری علیہ رحمۃ اللہ فرماتے ہیں: مومن ایک منگی سی بھری کی طرح ہے جس کو منگی بھر خشک کھجور، ایک منگی جو اور ایک ٹھونٹ پانی کافی ہے اور منافق ایک درندے کی طرح ہڑپ ہڑپ کھاتا اور ٹگتا ہے۔ اس کا پیٹ اپنے پڑوسی کی خاطر نہیں ٹکڑا اور وہ اپنے بھائی پر لہی کسی چیز کا ایثار نہیں کرتا۔ (فتاویٰ القلوب، 2/324) میرا اہل سنت دانشور کاغذ فضلیہ ارشاد فرماتے ہیں: کاش ہمارے اندر بھی جذبہ ایثار پیدا ہو جائے۔ ہائے ہائے! ہم تو ٹھونس ٹھونس کر پیٹ بھر لینے کے بعد بچا ہوا کھانا بھی ایثار کرنے کا حوصلہ نہیں رکھتے بلکہ آئندہ کھانے کیلئے اس کو فریزر میں محفوظ کر لیتے ہیں۔ کاش! ایثار کا عظیم الشان ثواب حاصل کرنے کا ہمارا بھی ذہن بن جاتا۔ (پہن و تن، ص 174)

اللہ پاک سے دُعا ہے کہ ہم اس کی نعمتوں کی قدر کرنے والے اور دیگر عاشقانِ رسول کا خیال کرنے والے بن جائیں۔

امین بنجاو اللہم صل علی اللہ تعالیٰ حبیبہ والہ وسلم



امیر المؤمنین حضرت سیدنا ابو بکر

صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بارہ سال بخداوی الاخریٰ کی

مناسبت سے آپ کے فضائل پر مشتمل 12 فرامین

مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا مذہبی گلدستہ پیش خدمت ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

① اے ابو بکر! بے شک میری امت میں سے تم پہلے شخص ہو جو

جنت میں داخل ہو گے۔ (ابوداؤد: 280/4، حدیث: 4652)

② جس قوم میں ابو بکر موجود ہوں تو ان کے لئے مناسب نہیں کہ کوئی اور ان

کی امامت کرے۔ (ترمذی، 379/5، حدیث: 3693)

③ (اے ابو بکر!) تم آپ سے اللہ تعالیٰ کے آزاد کردہ ہو۔ (ترمذی، 382/5، حدیث: 3694)

④ مجھے کسی مال نے وہ نفع نہ دیا جو ابو بکر کے مال نے دیا۔ (ابن ماجہ: 1072، حدیث: 94)

⑤ (اے ابو بکر!) تم میرے حوض کوثر اور غار کے ساتھی ہو۔ (ترمذی، 378/5، حدیث: 3690)

⑥ گر میں کسی کو خلیل بناتا تو ابو بکر کو بناتا لیکن وہ میرا بھائی اور دوست ہے۔ (مسلم، 998، حدیث: 6172)

⑦ ہم نے ابو بکر کے سوا سب کے احسانات کا بدلہ دے دیا ہے البتہ ان کے احسانات کا بدلہ اللہ کریم قیامت کے

دن خود عطا فرمائے گا۔ (ترمذی، 374/5، حدیث: 3681)

⑧ بے شک تمام لوگوں سے بڑھ کر اپنی جان و مال سے میرے ساتھ حسن سلوک ابو بکر نے کیا ہے۔ (ترمذی، 373/5، حدیث: 3680)

⑨ جسے دوزخ سے آزاد شخص کو دیکھنا ہو وہ ابو بکر کو دیکھ لے۔ (بخاری، 456، حدیث: 9384)

⑩ حضرت سیدنا عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے بارگاہ رسالت میں سوال کیا: کیا کسی کی نیکیاں آسمان کے تاروں کے برابر

ہیں؟ ارشاد ہوا: ہاں! عمر (کی نیکیاں آسمان کے تاروں کے برابر ہیں)۔ انہوں نے دوبارہ عرض کی: حضرت ابو بکر کی نیکیوں کا کیا حال ہے؟

سرکارِ مہدیہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: عمر کی تمام نیکیاں ابو بکر کی نیکیوں میں سے ایک نیکی کی مثل ہیں۔

(مشکوٰۃ، 423/2، حدیث: 6068)

⑪ بارگاہ رسالت میں عرض کی گئی: لوگوں میں سے آپ کو زیادہ محبوب کون ہے؟ فرمایا: عائشہ۔ دوبارہ عرض کی گئی: مردوں میں

سے کون؟ ارشاد ہوا: ان کے والد (یعنی ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ)۔ (بخاری، 939/2، حدیث: 3662)

⑫ نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ایک مرتبہ حاضرین سے روزہ، نماز، جنازہ، مسکین کو کھانا کھلانے اور مریض کی عیادت سے

متعلق سوال کیا کہ آج کس نے یہ اعمال کئے ہیں؟ حضرت سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ ہر مرتبہ عرض کرتے: میں نے یہ عمل کیا ہے۔

سرکارِ مہدیہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: یہ تمام اوصاف فقط اسی شخص میں جمع ہوں گے جو جنتی ہو گا۔ (مسلم، 398، حدیث: 2374)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ







حاضری سے کتراتے تھے۔ **تفصیل کے ساتھ** فتح مکہ سے پہلے ایک رات سرکارِ دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا: مکہ میں قریش کے چار افراد ایسے ہیں کہ میں جنہیں شرک سے دور سمجھتا ہوں اور ان میں اسلام کی رغبت پاتا ہوں، ان میں سے ایک عثاب بن اسید ہیں۔ (بخاری، ص 15، 106) ایک مرتبہ یہ ارشاد فرمایا: میں دو نوجوانوں کو آگ سے الگ رکھتا ہوں عثاب بن اسید اور ابان بن سعید، یہاں راوی کو شک ہے کہ شاید دوسرے نجیر بن مطعم ہیں۔ (مصنف عبد الرزاق، 10، 231، رقم 20599) **تفصیل کے ساتھ** سن 8 ہجری میں آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی سرپرستی میں مسلمانوں نے حج کی سعادت پائی تھی، اس وقت تک مشرکین بھی اپنے طریقے سے حج کیا کرتے تھے پھر 9 ہجری میں حضرت سیدنا ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کو امیر الحج بنا کر روانہ کیا گیا اور مشرکین کو حج کرنے سے روک دیا گیا۔ (الستیعاب، 3، 144) **تفصیل کے ساتھ** ایک مرتبہ حضرت سیدنا عثاب بن اسید رضی اللہ عنہ نے خانہ کعبہ سے اپنی چوہ بگا کر ارشاد فرمایا: خدا کی قسم! پیارے آقا، سرکارِ دو جہاں صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے جس کام پر نگران مقرر کیا، وہ میں نے درست طریقے سے

کیا، سوائے دو کپڑوں کے، جو میں نے اپنے غلام کئیمان کو پہنا دیئے تھے۔ (بخاری، ص 16، 176) لہذا کوئی مجھ سے مطالبہ نہ کرے کہ عثاب نے مجھ سے فلاں چیز چھینی ہے۔ **تفصیل کے ساتھ** پھر فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے لئے روزانہ کے دو درہم مقرر کئے ہیں اور اللہ تعالیٰ اس پیٹ کو بھرتا نہیں ہے جس کے لئے روزانہ دو درہم بھی کم پڑ جاتے ہوں۔ (مسند احمد، 6، 976) **تفصیل کے ساتھ** حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ظاہری وفات کے بعد حضرت سیدنا ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے آپ کو اسی عہدے پر برقرار رکھا یہاں تک کہ آپ رضی اللہ عنہ کم و بیش 25 سال کی عمر میں اپنے خالق حقیقی سے جا ملے۔ یاد رہے کہ امیر المومنین حضرت سیدنا ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور امیر مکہ یعنی حضرت سیدنا عثاب بن اسید رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا وصال مبارک ایک ہی دن عین 13 ہجری 22 جمادی الاخریٰ کو ہوا تھا۔ (ابو داؤد، 19، 289)

اللہ پاک کی ان پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری بے حساب مغفرت ہو۔ آمین بجاہ انشیئ اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

## امام محمد بن حسن شیبانی

قدس سرہ

حافظ عرفان حفیظ عطاری مدنی

ذہرائی ہوگی۔ یہ سنتے ہی وہ لڑکا اٹھا اور مسجد کے ایک کونے میں جا کر نماز پڑھنے کھڑا ہو گیا۔ اس امام ذی شان نے اس نوجوان کو دیکھ کر ارشاد فرمایا: یہ لڑکا ان شاء اللہ تبارک و تعالیٰ کرے گا۔

(بخاری، ص 9، 976)

پیارے اسلامی بھائیو! زمانے کی آنکھوں نے دیکھا کہ امام اعظم حضرت سیدنا امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کی نظر فیض اثر پانے والا یہ نوجوان لڑکا اپنے وقت کا امام بنا اور دنیا میں آج تک امام محمد بن حسن شیبانی قدس سرہ کا نام سے مشہور و معروف ہے۔ امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ

کو فہ شہر میں امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے حلقہ درس سے تشنگانِ علم (علم کے پیارے) اپنی پیاس بجھا رہے تھے۔ ایک دن ایک لڑکا حاضر ہوا۔ ذہانت جس کے چہرے سے عیاں (ظاہر) تھی۔ اس نے امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ سے پوچھا: اس نابالغ لڑکے کے بارے میں آپ کا فتویٰ کیا ہے جو رات کو عشا کی نماز پڑھ کر سوئے اور اسی رات فجر سے پہلے وہ بالغ ہو جائے، کیا اسے نماز عشا دوبارہ پڑھنی چاہئے؟ امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: ہاں! اسے نماز



الاکبر کا فرمان پورا ہوا اور آپ **مُجْتَهِدِی التَّهْذِیْب** (۱) کے منصب پر فائز ہوئے۔ **ولادت** آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی پیدائش مبارک 132ھ کو مشرقی عراق کے شہر واسطہ میں ہوئی۔ آپ کا نام محمد بن حسن اور کنیت ابو عبد اللہ ہے۔ **ایک نفع میں حفظ قرآن** اس واقعہ کے کچھ ہی عرصہ بعد آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ امام اعظم علیہ رحمۃ اللہ الاکبر کی بارگاہ میں علم فقہ سیکھنے کے لئے حاضر ہوئے۔ امام صاحب نے فرمایا کہ پہلے قرآن پاک یاد کر کے آؤ۔ آپ ایک نفع میں قرآن پاک حفظ کر کے دوبارہ حاضر خدمت ہو گئے اور امام اعظم علیہ رحمۃ اللہ الاکبر نے انہیں اپنی شاگردی میں قبول فرمالیا۔ (بلوغ الدانی، ص 4-1) **اساتذہ** آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے امام اعظم اور امام ابو یوسف رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہما سمیت امام مالک، امام اوزاعی، امام سفیان ثوری، یحییٰ بن کدام اور عمر بن ذر رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین جیسی عظیم ہستیوں سے علم حاصل کیا۔ (بلوغ الدانی، ص 4-1) **منفرد و مہر** آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی شخصیت کا ایک منفرد پہلو یہ بھی ہے کہ مذاہب اربعہ (حنفی، شافعی، مالکی اور حنبلی) میں سے ہر ایک نے آپ سے بالواسطہ یا بلاواسطہ (Direct) استفادہ کیا ہے۔ امام شافعی علیہ رحمۃ اللہ انکال نے آپ سے براہ راست علم سیکھا، فقہ مالکی کی کتب اسدیہ کے مؤلف اسد بن قزات رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ امام محمد کے شاگرد تھے۔ اسی طرح امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے پوچھا گیا کہ مشکل ترین مسائل کا علم آپ کو کہاں سے حاصل ہوا؟ تو انہوں نے کہا کہ امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی کتابوں سے۔ (بلوغ الدانی، ص 9، مناقب ابی حنیفہ و صاحبہ الامامی، ص 67-186 غزالی) ان چاروں مذاہب میں آپ کا فیضان پایا جاتا ہے۔ **ذوق مطالعہ** آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ رات کو بہت کم سوتے اور اکثر وقت مطالعہ میں گزارتے۔ جب کوئی مسئلہ حل ہو جاتا تو فرماتے: بھلا شہزادوں کو یہ لذت کہاں نصیب ہو سکتی ہے۔ کسی نے پوچھا: آپ سوتے کیوں نہیں؟ تو فرمایا: میں کیسے سو جاؤں جب لوگوں کی آنکھیں (شرعی مسائل میں) ہم پر اعتماد کر کے سوئی ہوئی ہیں۔ (بلوغ الدانی، ص 7، جامع الاماریت، 1/285) **مشہور کتب** آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کثیر الثمائن بزرگ تھے۔

علم حدیث میں آپ کی مشہور کتاب **موسم الامم** محمد ہے جس کی اکثر روایات آپ نے امام مالک رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے لی ہیں۔ اسی طرح **سنن الترمذی** بھی علم حدیث میں آپ کی مشہور تالیف ہے۔ اس کے علاوہ فقہ حنفی میں آپ کی چھ کتابوں کا مجموعہ مشہور ہے جنہیں **ظاہر الترویہ** کہا جاتا ہے۔ ان کے نام یہ ہیں:

اس کے ساتھ ساتھ فقہ حنفی ہی میں

**نہ زائدات، کثرت بھی مشہور ہیں۔** (جامع الاماریت، 1/288، 290،

293) **مبارک فرمان** امام محمد علیہ رحمۃ اللہ ائحد فرماتے ہیں: میرے

والد نے 30 ہزار درہم چھوڑے تھے جن میں سے 15 ہزار درہم

کو میں نے علم حدیث اور علم فقہ حاصل کرنے پر خرچ کیا۔ (تاریخ

بعد، ص 170) **چیف جسٹس** حضرت امام ابو یوسف رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

کے وصال کے بعد آپ عراق کے قاضی القضاہ (چیف جسٹس) مقرر

ہوئے۔ **وصال** آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا وصال 14 جمادی الاخریٰ

189ھ میں ہوا۔ انہی دنوں میں آپ کے خالہ زاد بھائی امام کنسائی

(جو علم لغت کے مشہور نام ہیں) کا بھی انتقال ہوا۔ ان دونوں ہستیوں کو

”ترے“ کے مقام پر دفن کیا گیا۔ اس وقت کے خلیفہ ہارون الرشید

نے اس وقت ایک جملہ کہا تھا کہ آج میں نے فقہ اور لغت دونوں کو

”ترے“ میں دفن کر دیا۔ کسی نے امام محمد علیہ رحمۃ اللہ ائحد کو

خواب میں دیکھ کر پوچھا: کَیْفَ کُنْتَ یَا حَالِی النُّزَمِ آپ نے حالت

نزع کو کیسا پایا؟ آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے ارشاد فرمایا کہ میں اس

وقت مکاتیب غلام کے متعلق فکر و تامل میں کھویا ہوا تھا مجھے تو پتا ہی

نہیں چلا کہ میری روح کب نکلے؟ (تعلیم المسلم، ص 99) اللہ تعالیٰ کی ان

پر زحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری بے حساب مغفرت ہو۔

اصْبِحْ بِحَاجَةِ الْاَمِيْنِ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

اللہ تعالیٰ نے آپ کو یہ نفع بخشہ کتابیں عطا فرمائی ہیں۔

تاریخ بیت امام محمد بن اسماعیل رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

۱۰۰۰ میں امام محمد بن اسماعیل رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے امام ابو یوسف اور امام محمد

بن اسماعیل رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہما کے بارے میں فرمایا: جیسے امام ابو یوسف اور امام محمد

بن اسماعیل رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہما کے بارے میں فرمایا: جیسے امام ابو یوسف اور امام محمد

بن اسماعیل رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہما کے بارے میں فرمایا: جیسے امام ابو یوسف اور امام محمد

بن اسماعیل رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہما کے بارے میں فرمایا: جیسے امام ابو یوسف اور امام محمد

بن اسماعیل رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہما کے بارے میں فرمایا: جیسے امام ابو یوسف اور امام محمد

بن اسماعیل رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہما کے بارے میں فرمایا: جیسے امام ابو یوسف اور امام محمد



## اپنے بزرگوں کو یاد رکھئے



حضرت خواجہ محمد بابا بخاری



حضرت ابو القاسم محمد بن عبد اللہ بخاری



حضرت ابو سعید محمد بن عبد اللہ بخاری

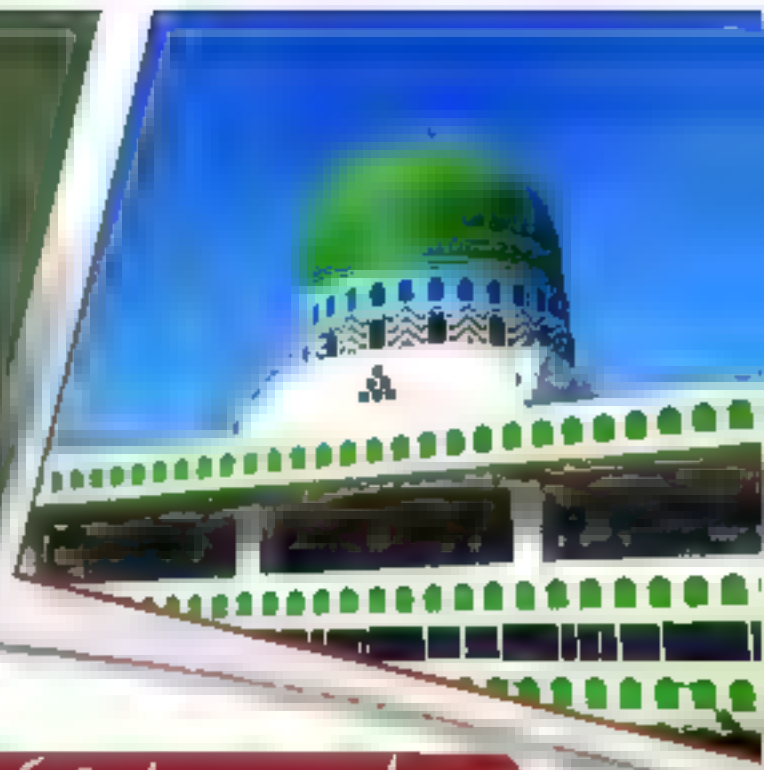
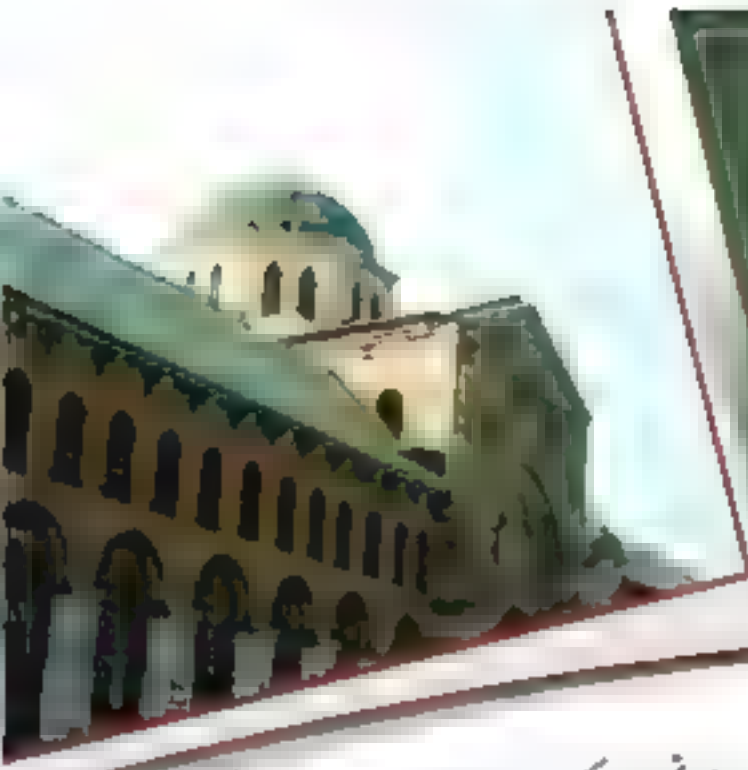
بُخاری الاخریٰ اسلامی سال کا چھٹا مہینا ہے۔ اس میں جن صحابہ کرام، اولیائے عظام اور علمائے اسلام کا یوم وصال یا عرس ہے، ان میں سے 34 کا مختصر ذکر ”ماہنامہ فیضانِ مدینہ“ بُخاری الاخریٰ 1438 اور 1439 ہجری کے شماروں میں کیا گیا تھا مزید 15 کا تعارف ملاحظہ فرمائیے: **صحابہ کرام علیہم السلام** 1 صاحب دارِ ارقم حضرت **ید بن ارقم بن ابی ارقم خزاعی قریشی** رضی اللہ عنہما قدیم الاسلام صحابی، جمیل القدر شخصیت کے مالک، تمام غزوات میں شرکت کرنے والے مجاہد، کاتبِ وحی، راوی احادیث اور اولین مہاجرین سے ہیں، کوہِ صفا کے نیچے واقع اسلام کا پہلا مرکز دارِ ارقم آپ کا ہی گھر تھا۔ آپ کا وصال 55ھ یا 22 بُخاری الاخریٰ 13ھ کو مدینہ منورہ میں ہوا اور جُشت البقیع میں دفن کئے گئے۔ (اسد الغابہ، 1: 499، مستطعم فی تاریخ ملوک، 11: 279) 2 رسول اللہ کے غلام حضرت **ید بن ابی کبشہ سلیم انصاری** رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ویت سرزمینِ دوس میں ہوئی اور 22 بُخاری الاخریٰ 13ھ کو وصال فرمایا۔ آپ بدری صحابی، مہاجر اور تمام غزوات میں شرکت کرنے والے مجاہد تھے۔ (مستطعم فی تاریخ ملوک، 11: 492) 3 امیر مکہ حضرت **ید بن ابی قحشہ** رضی اللہ عنہ تھے، فاضل و متقی، مؤمنین پر رحیم، منافقین پر شدید، عالم و فاضل اور راوی حدیث تھے، فتح مکہ کے دن ایمان لائے، رسول کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے انہیں امیر مکہ کے عہدے سے نوازا، آخری عمر تک امیر مکہ رہے۔ آپ کا وصال 22 بُخاری الاخریٰ 13ھ کو مکہ مکرمہ میں ہوا۔ (اسد الغابہ، 3: 499، اہل بیت، 19: 289) **اولیائے کرام علیہم السلام** 4 مفتی عراق، ضیائے دین حضرت **شیخ ابو نوب** عبد قادم صدیقی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی پیدائش 490ھ کو سہرورد (صوبہ زنجب) ایران میں ہوئی اور وصال بغداد عراق میں 17 بُخاری الاخریٰ 563ھ کو ہوا۔ آپ فاضل و مدرس جامعہ نظامیہ بغداد، فقیہ شافعی، صوفی باصفا اور آداب المریدین سمیت کئی کتب کے مصنف تھے۔ بانی سلسلہ سہروردیہ حضرت **شیخ شہاب الدین عمر سہروردی** آپ کے بھتیجے، شاگرد اور جانشین ہیں۔ (اہل بیت، 3: 179، نجات سہروردیہ ص 179) 5 **شیخ المشائخ حضرت امام سنیف بن عبد اللہ بن اسحاق بن سہروردی** رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی ولادت 678ھ کو یمن میں ہوئی اور 20 بُخاری الاخریٰ 768ھ کو مکہ مکرمہ میں وصال فرمایا آپ جامع علوم عقلیہ و نقلیہ، معارف پابندہ، زاہد، شیخ اخوفیہ، کاتب، صوفی، شاعر اور کثیر کتب کے مصنف ہیں۔ مرآۃ الجنان اور زوہل الزیاحین آپ کی مشہور تصانیف ہیں۔ (میزان و لیلہ ص 15، اللہ رب العزت، 247/249) 6 **شیخ طریقت حضرت خواجہ محمد بابا بخاری** رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی ولادت تھانس (نزد سمن ولایت بخارا) ازبکستان میں ہوئی۔ آپ سلسلہ نقشبندیہ کے عظیم شیخ



طریقت تھے اور بانی سید نقشبند حضرت خواجہ بہاء الدین نقشبند آپ کے بھی زیر تربیت رہے۔ 10 جمادی الاخریٰ 755ھ کو وصال فرمایا مزار مبارک مقام پیدائش میں ہے۔ (تذکرۃ شیعہ، ص 314-318) **7** برادر داتا گنج بخش جنید پٹواری حضرت پیر سید ابوالہارم محمد فاضل قادری گیلانی شہید علیہ رحمۃ اللہ نقوی کی ولادت ٹھٹھہ شریف (باب الاسلام سندھ) میں 1049ھ کو ہوئی اور وصال 19 جمادی الاخریٰ 1117ھ کو سرینگر کشمیر میں فرمایا۔ آپ عالم باعمل، چشم و چراغ خاندان غوث اعظم، مبلغ کشمیر، شیخ طریقت اور بانی زیارت پیر دستگیر صاحب خانیاہ سرینگر ہیں۔ (تذکرۃ شیعہ قادریہ، ص 177-178) **8** تاج العارفین حضرت مخدوم شاہ محمد مجیب علیہ الرحمۃ قادری گیلانی علیہ رحمۃ اللہ نقوی کی ولادت 1095ھ میں پھلواڑی شریف میں ہوئی۔ جامع معقولات و منقولات، شیخ طریقت اور بانی خانقاہ نمادیہ و خانقاہ مجیبیہ تھے۔ 20 جمادی الاخریٰ 1191ھ کو وصال فرمایا، مزار خانقاہ مجیبیہ پھلواڑی شریف (ضلع پٹنہ، سورہ بہار) ہند میں ہے۔ (تذکرۃ اصحاب، ص 108)

**علامہ اسلام رحمہ اللہ وفات** **9** سید القراء حضرت ابوالہارم محمد قادری شیرازی ویرد شمس شافعی علیہ رحمۃ اللہ نکلی کی ولادت 538ھ شاطیہ (Xativa) اندلس میں ہوئی اور 28 جمادی الاخریٰ 590ھ کو وصال فرمایا، مقبرۃ قاضی عبدالرحیم بیسانی قراقہ قاہرہ مصر میں دفن کئے گئے۔ آپ فقہ، حدیث، لغت، علم الزویا اور علم قراءت میں کامل، کئی کتب کے مصنف، مدرسۃ الفاضلیہ قاہرہ کے استاد، قراءت کے امام اور ولی کامل تھے۔ چھ تصانیف میں مقنن الشاطبیہ کو عالمی شہرت حاصل ہوئی۔ (طبقات شافعیہ، 7، 270، بیروت، 1998-2000) **10** شمس احمد حضرت حامد ظہری شہید علیہ الرحمۃ قادری علیہ رحمۃ اللہ نقوی کی ولادت 1274ھ میں ہوئی اور وصال 22 جمادی الاخریٰ 1342ھ کو رپور (پوٹی، ضلع لکھنؤ) ہند میں ہوا۔ آپ علوم عقلیہ و نقلیہ میں ماہر، صدر مدرس دارالعلوم منظر اسد امام بریلی شریف، ہشموں مفتی اعظم ہند سینکڑوں علماء کے استاذ اور کئی درسی کتب کے مصنف ہیں۔ (مذہب، ص 417-418) **11** محبت علی حضرت، علامہ حافظ محمد حسین گیلانی مدنی علیہ رحمۃ اللہ نقوی کی ولادت 1272ھ کو کھریرا (ضلع بیت مزہ، بہار) ہند میں ہوئی۔ آپ عالم باعمل، منظر اسلام، شیخ طریقت، مصنف کتب، استاذ العلماء، مدرسہ نوز الہدیٰ، انجمن نوز الاسلام اور رسالہ نوز الہدیٰ کے بانی تھے۔ 31 تصانیف میں رسالہ اثبات تقلید شرعی بھی ہے۔ 18 جمادی الاخریٰ 1351ھ کو وصال فرمایا مزار پوکھریرا میں ہے۔ (تذکرۃ علماء اہل سنت بیت مزہ، ص 128-129) **12** عام باعمل، حضرت مولانا مستی محمد مین مدینی شافعی علیہ رحمۃ اللہ نقوی کی ولادت 1332ھ کو موضع ندائل ( تحصیل سہوان ضلع بہاولپور) ہند میں ہوئی اور وصال 27 جمادی الاخریٰ 1381ھ کو کاموکی منڈی (ضلع توجراور) پاکستان میں ہوا۔ آپ استاذ العلماء، تلمیذ صدر الافاضل، بہترین واعظ اور عاشق کتب تھے۔ (تذکرۃ اہل سنت، ص 118) **13** معین الملک حضرت علامہ مفتی حامد معین الدین نعیمی علیہ رحمۃ اللہ نقوی کی ولادت 1342ھ کو مراد آباد (پوٹی) ہند میں ہوئی اور وصال 12 جمادی الاخریٰ 1391ھ کو مرکز الاولیاء لاہور میں فرمایا۔ تدفین میانی صاحب قبرستان (برسب بہادر رود) مرکز الاولیاء لاہور میں ہوئی۔ آپ جید عالم دین، تلمیذ و مرید صدر الافاضل، بانی ہفت روزہ سواد اعظم، 50 کے قریب عربی کتب کے مترجم اور فعال شخصیت کے مالک تھے۔ (تذکرۃ اہل سنت، ص 36) **14** سید احمد حضرت علامہ پیر سید آل مصطفیٰ علیہ رحمۃ اللہ نقوی شامی و صدر شامی و صدر اشرفیہ، خلیفہ تاج العلماء، حاذق طبیب، مفتی اسد امام، صاحب طرز خطیب، نعت گو شاعر، قومی و ملی رہنما، بانی سنی جمیعہ العلماء اور سلسلہ قادریہ برکاتیہ کے چشم و چراغ تھے۔ آپ کی ولادت 1333ھ کو مارہرہ مظہرہ (ضلع پٹوٹی) ہند میں ہوئی، 11 جمادی الاخریٰ 1394ھ کو بمبئی میں وصال فرمایا اور مارہرہ مظہرہ میں دفن کئے گئے۔ (مبئی طلسمی، ص 118) **15** خطیب ابراہیم حضرت علامہ سید محمد نعیمی مدینی علیہ رحمۃ اللہ نقوی کی ولادت 1346ھ موضع "آگیا" (چھتا، ضلع ست کبر، پوٹی) ہند میں ہوئی۔ فاضل اجامۃ الشرفیہ، شیخ الحدیث، مصنف کتب، بہترین خطیب اور شیخ طریقت تھے۔ یکم جمادی الاخریٰ 1434ھ کو وصال فرمایا، مزار شریف موضع "آگیا" میں ہے۔ (ایمان ہند، مارچ 2014ء، ص 37، فیروز)





حقیقت میں یہ کسی ایک کا نہیں بلکہ پوری امت اسلامیہ کا کام ہے۔ ہم اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے ہیں کہ وہ امیر اہل سنت کی عمر اور صحت میں خیر و برکت اور آپ کو عافیت عطا فرمائے اور اللہ تعالیٰ آپ کے فیضان کو ہم پر اور تمام مسلمانوں پر جاری و ساری فرمائے۔ ہم اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتے ہیں کہ اس نے ہمیں اس امت کے ایک ایسے عالم مولانا الیاس قادری حفظہ اللہ کی زیارت سے مشرف فرمایا اور ان کی صحبت پانے والوں، ان کے شاگردوں کی زیارت سے فیض یاب فرمایا جو علم و ادب اور تربیت میں اعلیٰ مراتب پر فائز ہیں، یہ اللہ کا فضل ہے جس کو چاہتا ہے عطا کرتا ہے۔ سلسلہ قادریہ کے مشائخ میں سے کوئی نہ کوئی ہر زمانے میں شیخ عبدالقادر جیلانی رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْہِ کا مظہر ہوتا ہے اور اس زمانے میں ان کے مظہر امیر اہل سنت ہیں۔ ہر شخص کو اس کے نام کا حصہ ضرور ملتا ہے اور آپ کا نام تو اللہ کے نبی الیاس علیہ السلام کے نام پر ہے جس کا معنی ہے اللہ کے سوا ہر کسی سے بے پروا ہونا۔ آپ کے پاس آکر میرے دل کی بیٹری چارج ہو گئی ہے۔ سنن ابو داؤد شریف کی حدیث پاک ”یقیناً اللہ تعالیٰ اس امت کے لئے ہر 100 برس پر ایک مجدد بھیجتا رہے گا جو ان کا دین تازہ کرے گا“ پڑھ کر فرمایا کہ اس صدی کے مجدد مولانا الیاس قادری ہیں۔ دین کے مجدد اس امت کے بھلائے ہوئے احکام، اسلام، ایمان اور بھلائی کو اپنے علم و عمل سے دوبارہ تازہ کر دیتے ہیں۔ شیخ محمد الخرسہ مَدْعُوۃُ الْعَالَمِ نے امیر اہل سنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کو اجازت اُوراد

**عرب عالم دین اور امیر اہل سنت کی ملاقات** سلسلہ شذالیہ کے بزرگ فضیلۃ الشیخ، حضرت العلام عبدالحادی محمد الخرسہ حفظہ اللہ تعالیٰ عرب کے مشہور عالم دین ہیں۔ آپ ملک شام کے شہر دمشق میں پیدا ہوئے، شام کے اکابر علمائے کرام اور جامعہ ازہر مصر سے علم حاصل کیا۔ آپ نہ صرف کئی کتابوں کے مؤلف ہیں بلکہ طلبہ کرام کی ایک بڑی تعداد آپ کے فیضانِ علم سے مستفید ہو رہی ہے اور آج کل آپ کی رہائش لبنان کے شہر طرابلس میں ہے۔ 29 نومبر 2018ء کو بروز جمعرات عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ باب المدینہ کراچی میں آپ کی تشریف آوری ہوئی اور جامعۃ المدینہ سمیت مختلف شعبہ جات کا دورہ فرمایا۔ رات کو ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع کے بعد امیر اہل سنت حضرت علامہ مولانا محمد الیاس عطاؤہ قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی دعوت پر ان کی رہائش گاہ ”بیٹ البقی“ تشریف لائے جہاں دونوں بزرگوں کی ملاقات ہوئی۔

دوپہر کو جامعۃ المدینہ کے طلبہ کے درمیان اور رات کو امیر اہل سنت سے ملاقات کے موقع پر آپ نے جن محبت بھرے، عاجزی والے خیالات کا اظہار فرمایا ان میں سے چند کے ترجمہ کا خلاصہ درج ذیل ہے: دعوتِ اسلامی جس طرح ہم جہت، منظم اور مرتب انداز میں کام کر رہی ہے، ایسا کام اسلامی دنیا میں بہت کم پایا جاتا ہے۔ نیکی کی دعوت کو عام کرنے میں یہاں ہر اسلامی بھائی اپنی تمام تر عقلی، جسمانی، علمی اور مالی صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے مصروفِ عمل ہے



اور سلسلہ شاذلیہ درقاویہ کی خلافت بھی دی رخصت ہوتے وقت امیر اہل سنت دامت برکاتہم العالیہ سے یہ کہہ کر مخاطب ہوئے: **اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! خلیفہ یعنی ہم میں سے جو بھی بروز قیمت نجات یافتہ ہو گا وہ دوسرے کی شفاعت کرے گا۔**

**شیخ طریقت امیر اہل سنت دامت برکاتہم العالیہ کی مفتی بدر عالم مصباحی صاحب مدظلہ العالی سے ملاقات**

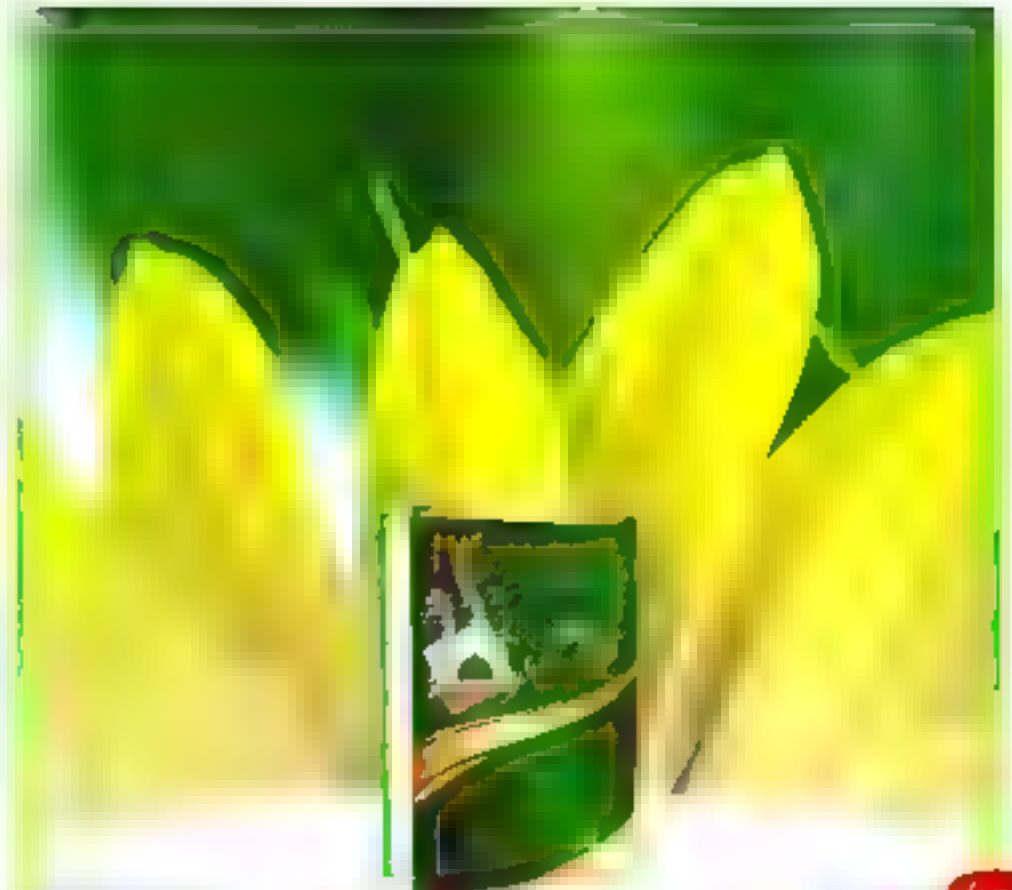
گزشتہ دنوں اہل سنت کی عظیم دینی درسگاہ الجامعۃ الاشرفیہ مبارک پور (صبح عظم گڑھ یوپی) ہند کے مدرس و مفتی استاذ العلماء مولانا بدر عالم مصباحی صاحب نے شیخ طریقت امیر اہل سنت حضرت علامہ محمد الیاس عطار قادری دامت برکاتہم العالیہ سے ملاقات کے لئے ہند سے دعویٰ کا سفر فرمایا۔ امیر اہل سنت دامت برکاتہم العالیہ، نگران شوریٰ اور دیگر اسلامی بھائیوں نے دعویٰ میرپورٹ پر ان کا استقبال کیا، امیر اہل سنت دامت برکاتہم العالیہ انہیں اپنے ساتھ ہی قیام گاہ لے آئے۔ مفتی صاحب کم و بیش تین دن امیر اہل سنت کے پاس قیام پذیر رہے۔ مفتی صاحب کے امیر اہل سنت اور دعوت اسلامی سے متعلق تاثرات پر مشتمل ویڈیو بیان کا خلاصہ ملاحظہ فرمائیے:

امیر اہل سنت دامت برکاتہم العالیہ کو اللہ پاک نے ایسی تواضع و انکساری سے نوازا ہے کہ فی زمانہ اس کی مثال بہت کم دیکھنے کو ملتی ہے۔ جس شخص کے لاکھوں لاکھ چاہنے والے ہوں، نہایت معروف ترین شخصیت ہوں، ہمہ وقت سنتوں کے کام میں لگے رہتے ہوں، ایسی شخصیت کا ایئرپورٹ پر مجھ ناچیز کو لینے کے لئے خود آنا ان کی تواضع اور انکساری کی واضح دلیل ہے۔ یقیناً ایک خادم دین ہونے اور علما کی صف میں بیٹھنے کی وجہ سے انہوں نے میری اتنی بڑی عزت افزائی کی، پروردگار عزدوجل کا شکر ہے کہ اس نے اپنے ایک نیک بندے کی بارگاہ میں مجھے یہ عزت عطا فرمائی۔ انہوں نے مجھ پر جو شفقتیں اور عنایتیں کیں ابھی تک میں ان یادوں میں کھویا ہوا ہوں۔ آپ دامت برکاتہم العالیہ کے عمل کو دیکھ کر یہی سمجھ میں

آتا ہے کہ ہر مسلمان کو سنتوں کے مطابق اپنی زندگی گزارنی چاہئے۔ سنتوں پر عمل کے حوالے سے آپ کا حال یہ ہے کہ دن اور رات میں مجھے آپ کی صحبت میں کئی کئی گھنٹے بیٹھنے کا موقع ملا، صرف اور صرف دین کی باتیں ہوتی رہتیں، کوئی ذنیوی بات نہ ہوتی، حاضرین سے بسا اوقات کوئی ناگوار قول و فعل صادر ہو جاتا لیکن آپ کو ناراض ہوتے ہوئے میں نے نہیں دیکھا، حضور حافظ ملت (بانی الہامۃ الاشرفیہ مبارک پور ہند، استاذ العلماء، خزانہ العلم حضرت علامہ شاہ عبدالعزیز مبارک پوری) کے ان دو پیغامات ① زمین کے اوپر کام اور زمین کے نیچے آرام ② ہر مخالفت کا جواب کام، پر آپ دامت برکاتہم العالیہ مضبوطی سے عمل پیرا ہیں، مبلغین سے خصوصیت کے ساتھ میری گزارش ہے کہ لوگوں کی تنقیدوں کا جواب دینے کے بجائے خود کو دین کے کاموں میں تیز کر دیجئے اور اپنے عمل کو بڑھائیے، ہر جگہ سنتوں کو عام کرنے کے لئے پوری جدوجہد سے لگے رہئے۔ میری ہر ایک سے یہ گزارش ہے کہ وہ دعوت اسلامی سے وابستہ ہو جائے، آپ کی دنیا بھی سنورے گی اور آخرت بھی، اپنے اپنے علاقے میں دعوت اسلامی کے اجتماعات میں شرکت کیجئے، دعوت اسلامی کے مبلغین سے کنیکٹ (Connect) ہو جائیے (یعنی وابستہ ہو جائیے) اِنْ شَاءَ اللہ مددِ حق آپ کے اندر آخرت کی تیاری کی روح پیدا ہو جائے گی۔ دعا ہے کہ مولائے کریم امیر اہل سنت کی غمڑ میں، علم میں برکت عطا فرمائے اور ان کے علم و عمل کی برکات سے ہمیں بھی نواز دے، ان کی طرح ہمیں بھی سنتوں پر عمل کرنے کا جذبہ عطا کر دے اور دعوت اسلامی کے پیٹ فارم سے جو دین اور مسلک اعلیٰ حضرت کی خدمت ہو رہی ہے مولائے کریم اس کو شرف قبولیت عطا فرمائے اور لوگوں کے دلوں کو اس تحریک کی جانب متوجہ فرمادے۔ اَمِّیْن بِجَاوِزِ شَیْءٍ اَلَا مَیْمُنُ صَلَّیْ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

ہم کو اے عطار سنی عالموں سے پیار ہے  
اِنْ شَاءَ اللہ دو جہاں میں اپنا بیڑا پار ہے





اگر اجازت مل جائے اور دروازہ کھل جائے تو اندر جا کر مجھے وہاں  
دق دینا، ورنہ میری تدفین جٹ البقیع میں کرنا۔ بعد وصال  
لوگ اس وصیت پر عمل کرتے ہوئے جنازہ مبارک لے کر  
روضہ انور کے دروازے پر حاضر ہوئے تو مبارک دروازے کا تارا  
شریف خود بخود کھل گیا اور اندر سے یہ آواز سنی: **اِنَّ الْغَيْبَ قَدْ اَنْخَبِثَ اِنَّ الْغَيْبَ اَنْخَبِثَ مُشْتَقٌّ** یعنی حبیب کو حبیب  
کے دربار میں داخل کر دو کیونکہ حبیب اپنے حبیب سے ملنے کا مشتاق (یعنی  
شوق رکھنے والا) ہے۔ (تفسیر کبیر، 7، 433، سیرت حبیب، 3، 7، 9)

ابو بکر کی شان ۶۰۰ سے ۱۰۰ تک

رہی بعد رحلت بھی قربت نہیں

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

تمہاری سے عطا کی ہوئے جب شلوئے رب نے  
تسکین دہی ملائق الیٰ اور اس کے

**خاتمہ** (مرادی معنی) پریشان۔ شاہ: بادشاہ،  
مرادی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم۔ **تسکین**: تسلی۔  
شب معراج جب ایک مقام پر حضرت سیدنا جبرائیل  
علیہ السلام بھی پیچھے رہ گئے اور سرکار نامہ ارحم الراحمین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم  
کو تنہائی محسوس ہوئی تو اللہ کریم نے حضرت سیدنا صدیق اکبر رضی  
اللہ تعالیٰ عنہ کی آواز سنا کر آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی تسکین کا  
سلمان فرمایا۔

منقول ہے کہ معراج کی رات جب ایک مقام پر حضرت  
سیدنا جبرائیل امین علیہ السلوۃ والشہم بھی پیچھے رہ گئے تو اللہ کے  
حبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو تنہائی محسوس ہوئی۔ حضرت  
سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ جو کہ عام طور پر سرکار دو عالم صلی  
اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے ہم نشین تھے اور آپ ان سے انس پاتے  
تھے، اس موقع پر اللہ کریم نے آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو  
ان کی آواز سے ملتی جلتی آواز سنائی جس سے تنہائی کا احساس  
جاتا رہا۔ (رحمۃ الہیان، 7، 417، تاریخ رواد اللہ، ص 490)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

# شعاری کی تشریح

ابو الحسن علی بن ابی طالب

22 بخاری الخری خلیفہ اول حضرت سیدنا ابو بکر صدیق رضی  
اللہ تعالیٰ عنہ کا یوم وصال ہے، اس مناسبت سے مداح الحبيب مولانا  
جیل الرحمن قادری رضوی علیہ رحمۃ اللہ انقی کے لعتیہ دیوان  
"قبارہ بخشش" کے دو اشعار مع شرح ملاحظہ فرمائیے:

صحابہ کرام! معراج معراج کا شوق  
بچے ناکہ میرے پیارے لہجہ کی

صحیحہ کرام علیہم السلام جب عاشق اکبر، حضرت  
سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا جنازہ لے کر روضہ انور پر حاضر  
ہوئے تو اندر سے آواز آئی کہ میرے پیارے کو اندر لے آؤ۔  
اس شعر میں ایک حکایت کی طرف اشارہ ہے: حضرت سیدنا  
ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے مرض وفات میں  
وصیت فرمائی کہ میری وفات کے بعد جب تم لوگ میرے  
غسل و کفن سے فارغ ہو جاؤ تو میری میت اٹھا کر روضہ انور کے  
دروازے پر حاضر ہو کر یہ عرض کرنا: "اے اللہ کے رسول!  
آپ پر سلام ہو، یہ ابو بکر ہیں جو اجازت طلب کر رہے ہیں۔"



# تعزیت و عیادت

شیخ طریقت، امیر اہل سنت، ہائی دعوت اسلامی، حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطار قادری رضوی رحمۃ اللہ علیہ اپنے مصوری اور صوتی پیغامات کے ذریعے دکھیروں و غم زدوں سے تعزیت اور بیماروں سے عیادت فرماتے رہتے ہیں، ان میں سے منتخب پیغامات پیش کئے جا رہے ہیں۔ (ضرور بہتر میم کی گئی ہے)

## حکیم الامت کی پوتی کے وصال پر تعزیت

مفسر شہیر حکیم الامت مفتی احمد یار خان نعیمی علیہ رحمۃ اللہ النقی کی پوتی ورمفتی اقتدار احمد خان صاحب کی صاحبزادی نیم ربیع الاول 1440 ہجری کو گجرات پنجاب پاکستان میں انتقال فرما گئیں۔ شیخ طریقت امیر اہل سنت دامت برکاتہم العالیہ نے بذریعہ صوتی پیغام (Video Message) ان کے صاحبزادگان سے تعزیت کرتے ہوئے فرمایا:

نَحْمَدُكَ وَنُحِبُّكَ وَنُسَلِّمُ عَلَى رَسُولِكَ النَّبِيِّ الْكَرِيمِ  
سب مدینہ محمد الیاس عطار قادری رضوی رحمۃ اللہ علیہ کی جانب سے عمیر رضا خان نعیمی اور محمد احمد رضا خان نعیمی کی خدمت میں:

لَا تُخَلِّصُنَا مِنْ غَمٍّ وَلَا حُزْنٍ وَلَا تَرْكِبْنَا مِنْ غَمٍّ وَلَا حُزْنٍ

دعوت اسلامی کی مرکزی مجلس شوریٰ کے رکن حاجی ابوجاہد محمد شاہد مدنی علیہ الفلح کے ذریعے یہ افسوس ناک خبر ملی کہ آپ کی اقی جان بنت مفتی اقتدار احمد خان ابن حکیم الامت مفتی احمد یار خان نعیمی نیم ربیع الاول شریف 1440 ہجری کو گجرات پنجاب پاکستان میں ہارٹ فیل کے سبب انتقال فرما گئیں، اِنْ يَتَوَقَّأَ الْيَتِيمَ زُجَعُونَ۔ میں آپ سے اور عبد القادر خان نعیمی، محمد عبد الرزاق خان نعیمی نیز سفیان عطاری (طالب علم جامعہ امدیہ فیضان مدینہ گجرات) اور تمام سوگواروں سے تعزیت کرتا ہوں۔ (اس کے بعد امیر اہل سنت دامت برکاتہم العالیہ نے دعا کی اور مرحومہ کے ایصالِ ثواب کے لئے مدنی پھول پڑھ کر ستایا کہ) کسی نے حضرت سیدنا حبیبہ اللہ ظہری کو خواب میں دیکھ کر پوچھا: مَا فَعَلَ اللَّهُ بِكَ لَعَنَ اللَّهُ نَعْتَهُ آپ کے ساتھ کیا

معاملہ فرمایا؟ جواب دیا، اللہ کریم نے میری مغفرت فرمادی۔ عرض کی: کس سبب سے؟ انہوں نے رازدارانہ انداز میں کہا: سنت پر عمل کرنے کی برکت سے۔ (بخاری ج 14/72 صفحہ 72)  
تمام سوگواروں سے مدنی التجا ہے کہ دعوت اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ رہیں، ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں شریک ہوتے رہیں نیز عمیر رضا، احمد رضا آپ دونوں بیٹے اپنی مرحوم اقی جان کے ایصالِ ثواب کے لئے اور آپ کے ماموں صاحبان اور دیگر عزیز بھی مدنی قافلے میں سفر کریں آپ کو بھی ثواب ملے گا اور مرحومہ کا بھی اِنْ شَاءَ اللَّهُ علاؤن بیڑا پار ہو گا۔ بے حساب مغفرت کی دعا کا متجی ہوں (تغیر ظلیل)

صَلُّوا عَلَيَّ اَنْتَ بِنَبِيٍّ! صَلَّيْ اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ

## مرحومہ کے صاحبزادے اور بھائی کا جوابی پیغام

اس تعزیتی پیغام کے جواب میں مرحومہ کے صاحبزادے احمد رضا نعیمی صاحب اور بھائی عبد القادر خان نعیمی صاحب نے اپنے صوتی پیغام کے ذریعے شیخ طریقت، امیر اہل سنت دامت برکاتہم العالیہ کا شکریہ ادا کیا، امیر اہل سنت دامت برکاتہم العالیہ کی ترغیب پر مدنی قافلے میں سفر کی نیت کی ورنہ دنیا بھر میں کی جانے والی دعوت اسلامی کی دینی خدمات کو سراہا۔

## مفتی رفاقت نوری صاحب کی زوجہ کے انتقال پر تعزیت

خليفة مفتی اعظم ہند حضرت علامہ مولانا مفتی رفاقت نوری بلرام پوری صاحب کی زوجہ انتقال فرما گئیں۔ شیخ طریقت، امیر اہل سنت دامت برکاتہم العالیہ نے مفتی رفاقت صاحب اور دیگر سوگواروں سے تعزیت اور مرحومہ کے لئے ایصالِ ثواب کرتے ہوئے دعائے مغفرت فرمائی۔



## بیر سید قاری ایوب صاحب کے انتقال پر تعزیت

شیخ طریقت، امیر اہل سنت ڈاکٹر برکات اللہ نعانی نے سید قطب الدین ایوبی صاحب سے ان کے والد حضرت بیر سید قاری ایوب صاحب آستانہ ایوبیہ (مرکز الاولیاء لاہور) کے انتقال پر تعزیت فرمائی اور اپنی زندگی کی تمام نیکیاں انہیں ایصالِ ثواب کرتے ہوئے رفع درجات کی دعا فرمائی۔

## حادثے کا فکد اسلامی بھائیوں کے لئے دعائے خیر

جشن ولادت منانے اور مدنی مذاکروں میں شرکت کرنے کے لئے بیرون کراچی سے عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ باب المدینہ کراچی آنے والے اسلامی بھائیوں کی گاڑی کو حادثہ پیش آ گیا جس کے باعث دو اسلامی بھائی عبد الغنی بگٹی اور قمر الدین انتقال کر گئے اور پانچ اسلامی بھائی زخمی ہو گئے۔ جب اس حادثے کی اطلاع شیخ طریقت، امیر اہل سنت ڈاکٹر برکات اللہ نعانیہ کو دورانِ مدنی مذاکرہ دی گئی تو آپ نے براہِ راست مدنی مذاکرے میں زخمیوں اور مرحومین کے لئے دعائے خیر فرمائی اور ان اسلامی بھائیوں کے اہل خانہ سے اظہارِ ہمدردی فرماتے ہوئے صبر کی تلقین فرمائی۔

## تعزیت و عیادت کے مختلف پیمانات

شیخ طریقت، امیر اہل سنت ڈاکٹر برکات اللہ نعانیہ نے حافظ شفیع احمد سرکی صاحب، مولانا محمد پناہ سرکی صاحب اور محمد رافع سرکی صاحب سے ان کے والد محترم حضرت مولانا مفتی حافظ محمد شریف سرکی صاحب (مہتمم مدرسہ بر اعظم حمیدیہ نعل عطارد جیک آباد) حضرت بیر سید احمد رضا جیلانی قادری صاحب سے ان کے بچا جان بیر آف گبٹ حضرت بیر حافظ سید محمد عبداللہ شاہ جیلانی قادری (سجادہ نشین آستانہ عالیہ قادریہ مسکین پور شریف) حضرت مولانا انصاف علی نقشبندی صاحب سے ان کے والد حضرت مولانا حاجی حافظ محمد علی نقشبندی صاحب (نام و خلیفہ جامع مسجد کونائٹی ریاست راجستان ہند) محمد زبیر مدنی و برادران سے ان کے والد حاجی عبدالرشید (مدرس جامعہ المدینہ فیضانِ مدینہ بہار مدینہ ضیاء کوٹ سیالکوٹ)

تخصیص فی الفقہ عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ کے طالب علم ارسلان مدنی کی والدہ (باب المدینہ کراچی) ذمہ ذمہ رضا عطاری اور زاہد رضا عطاری سے ان کے والد محمد شاکر عطاری (ہند) محمد افضل سے ان کے بیٹے محمد عظیم عطاری (مدینہ الاولیاء ملتان) محمد اعجاز سے ان کے جواں سال بیٹے شہباز عطاری (سلمان عطاری و برادران سے ان کے بھائی محمد علیم عطاری (کورنگی، باب المدینہ کراچی) مرید عباس عطاری اور ندیم عباس عطاری سے ان کے بھائی ظہیر عباس (میانوالی) عبید رضا عطاری سے ان کے والد محمد نعیم عطاری (حاجی ذیشان عطاری و برادران سے ان کے والد حاجی بشیر احمد (مدنی آسٹریلیا) اویس بغدادی، صدیق بغدادی مدنی اور عبدالغفار مدنی سے ان کے والد حاجی رفیق بغدادی مدنی ڈاکٹر عبدالوہاب صدیقی سے ان کے بچوں کی اتنی سیدہ ساجدہ (ذمہ ذمہ حیدرآباد) عبدالحمید، عبدالغنی اور عبدالملک سے ان کے والد (عطار عطاری مدنی و برادران سے ان کے والد عبد الغنی (باب المدینہ کراچی) لیاقت آراکھ سے ان کے بچوں کی اتنی (مورہ، باب الاسلام سندھ) ممتاز عطاری و برادران سے ان کی والدہ (سند والا، پنجاب پاکستان) سلمان عطاری و برادران سے ان کی والدہ بنت عبدالرحمن (عبدالوحید عطاری و برادران سے ان کے والد حاجی عبدالرشید (ضیا کوٹ، سیالکوٹ) محمد فاروق و برادران سے ان کی اتنی جان شکیلہ بیگم (نوکازہ) نعمان عطاری سے ان کے بیٹے حماد (باب المدینہ کراچی) قاری سید فیاض عطاری و برادران سے ان کی والدہ ماجدہ (معراج سے ان کے والد محترم شریف احمد (مراد آباد ہند) ذوالفقار احمد مغل و برادران سے ان کے والد محمد منیر مغل کے انتقال پر لواحقین سے تعزیت اور مرحومین کے ایصالِ ثواب کے لئے مدنی پھول ارشاد فرمایا اور دعائے مغفرت فرمائی جبکہ عبدالرحمن عطاری (محمد عثمان انور عطاری (کورنگی، باب المدینہ کراچی) بنت جمیل عطاریہ (باب المدینہ کراچی) حاجی الطاف عطاری اور سید عبدالرحمن عطاری کی بیماری کی اطلاع ملنے پر ان سے عیادت فرمائی اور دعائے صحت سے نوازا۔



شیخ طریقت، امیر اہل سنت، رحمۃ اللہ علیہ مدنی نے اکروں کے دنوں میں عموماً بعد نمازِ مغرب اپنی قیام گاہ ”بیٹ البقیع“ کے جُست ہال میں اسلامی بھائیوں کی دلجوئی کے لئے ان کے ہر لہ کھانا کھاتے ہیں، ایک دن ”جُست ہال“ میں کھانا کھانے کے بعد جب امیر اہل سنت، رحمۃ اللہ علیہ اپنے کمرے میں تشریف لے گئے تو خادمین اسلامی بھائیوں نے دورانِ اذان ہی وہاں پر موجود اسلامی بھائیوں کو باہر جانے کے لئے کہا کہ جلدی چلئے، ہال خالی کر دیں وغیرہ، جس سے وہاں پر شور کی کیفیت پیدا ہو گئی جس پر امیر اہل سنت

وامت بَرَكَاتُهُمُ الْعَالِيَةِ کو تشویش ہوئی۔ آپ نے ایک ذمہ دار اسلامی بھائی کو اصلاح احوال کا فرمایا، اگلے دن امیر اہل سنت جنت بَرَكَاتُهُ الْعَالِيَةِ نے جب جنت ہاں میں کھانا کھانے کے بعد پرسکون ماحول پایا تو صوتی پیغام کے ذریعے اس اسلامی بھائی کا شکریہ ادا کرتے ہوئے ارشاد فرمایا:

نَحْمَدُكَ وَنُحِبُّكَ وَنُسَبِّحُكَ عَنِّي وَعَنْهُ سُبْحَانَ

اسلام عینیکہ و رحمتہ مد و برکاتہ

آپ کا بہت بہت شکریہ، اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کُل "جنت ہال" میں کھانا کھانے کے بعد میں نے کوئی آوازیں نہیں سنیں، اللہ تعالیٰ آپ کو اجرِ عظیم عطا فرمائے۔ مجھے تشویش یہ ہے کہ کہیں (عالی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ باب المدینہ کراچی کے) میلاد ہال اور زَمَضان ہال میں بھی ایسا ہی نہ ہوتا ہو، مگر وہاں شاید ہو سکتا ہے کہ ان کی ترکیب نہ ہوتی ہو، وہاں کے خادِ مین وغیرہ کو سمجھانے کی ترکیب بتائیں۔ دیکھئے! آنے والوں میں عَمائے سَرام بھی ہوتے ہیں، بعض اوقات بڑی شخصیات بھی ہوتی ہیں اور دیکھنے سے ہر شخصیت کا پتا نہیں چلتا کہ یہ شخصیت ہے، حدیثِ پاک میں ہے:

یعنی لوگوں

اب خدا انکو استہ عالم دین کو انہی نے میں دھکا مارا، مفتی صاحب

کو دو ہاتھ سے دھکیل کر نکال دیا تو یہ کتنی بُری بات ہے! اگر کوئی ادنیٰ سے ادنیٰ درجے کا شخص ہو اس کی بھی بلا اجازت شرعی دل آزمائی کرنا گناہ ہے، یہ ایذا دینے والا انداز ہمیں تو بالکل بھی زیب نہیں دیتا کیونکہ ہمارے سر پر عمامہ، چہرے پر داڑھی ہے، ہم چنچ رہے ہوں تو لوگ کیا سوچیں گے کہ مولانا لوگ بہ اخلاق ہیں، ہمیں کسی کو ہاتھ نہیں لگانا بلکہ ہاتھ جوڑ کر شفقت سے مسکینوں وار چہرہ بنا کر بولنا ہے تاکہ کسی کو بُرا نہ لگے۔ بارہا بولنے کی ضرورت نہیں ہوتی لیکن بولنے والے بول رہے ہوتے ہیں، آپ دیکھتے ہوں گے کہ میں خود اشاروں سے کئی کام کر رہا ہوتا ہوں، خالی

ہاتھ سے اشارہ کر کے بٹھا رہا ہوتا ہوں۔ نماز کا بولنا ہوتا ہے تو میں ہاتھ کانوں تک اٹھ کر نماز کا اشارہ کر رہا ہوتا ہوں اور کام چل رہا ہوتا ہے، کبھی زبان سے بھی بولنا پڑتا ہے مگر اَلْحَمْدُ لِلّٰہ میرا بولنا ایسا نہیں ہوتا کہ اس سے کسی کو شکایت پیدا ہو، یہ میری خوش فہمی بھی ہو سکتی ہے۔ اللہ کریم آپ کو، میرے تمام ندنی بیٹوں کو عافیت عطا فرمائے، یہ بے جا رہے سبے ہوئے تھے اور کل سامنے آتے ہوئے کترارے تھے۔

چاہے میلاد ہال ہو یا فیضانِ مدینہ ہو، خدا نخواستہ اگر مسجد میں بھی ایسا ہوتا ہو تو کیا ہو گا! دنیا کے کسی بھی کونے میں چیخنے چلانے کی ترکیب نہیں ہونی چاہئے بلکہ نرمی نرمی نرمی ہونی چاہئے۔

۷۔ فلاح و کامرانی نرخی و آسانی میں

میں نے اس کی طرف اشارہ کیا۔

*Journal of Management Education*

جس کی کشتی جو محمد کی نگہبانی میں

میں ان سب سے جن کو میرے سمجھانے پر کوئی تکلیف پہنچی ہو  
معافی کا طلبگار ہوں۔

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيبِ! صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ

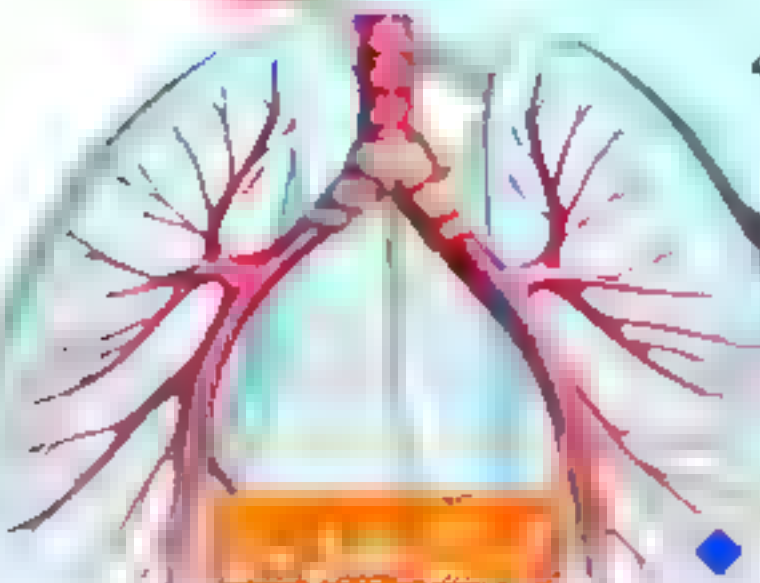


کھانسی (Cough) ایک فطری عمل ہے جس کے ذریعے سانس کی نالیوں، پھیپھڑوں اور گلے میں جمع ہونے والے مواد کی صفائی ہوتی ہے۔ تقریباً ہر چھوٹے بڑے، مرد و عورت کو وقتاً فوقتاً کھانسی ہوتی رہتی ہے۔ کھانسی کے متعلق چند مدنی پھول مدد دے سکتے ہیں۔ **کھانسی کی وجہ** جسم انسانی میں ایک دفاعی حرکت ہے جسے کھانسی کہا جاتا ہے۔ کھانسی کسی بھی نوعیت کی ہوا اس کا سبب کوئی نہ کوئی نقص ہوتا ہے۔ **فائدہ** کھانسی کا ایک فائدہ یہ ہے کہ پھیپھڑوں یا سانس کی نالیوں میں اگر کوئی نقصان دینے والی چیز چلی جائے تو کھانسی کے ذریعے نکل جاتی ہے۔

**خفگی کھانسی** یہ بغیر ہضم کی ہوتی ہے، کھانستے وقت دھچکا سا لگتا ہے جس کی وجہ سے گلے پر زور پڑتا ہے۔ اس کا علاج اگر نہ ہو تو پھیپھڑوں میں زخم پیدا ہو سکتا ہے۔ اسے معمولی سمجھ کر چھوڑ دینا آگے جا کر نقصان دے سکتا ہے۔ **ہفتی** **کھانسی** ہفتی کھانسی کے شکار ہونے والوں میں بڑی تعداد بچوں و بزرگوں کی ہوتی ہے۔ **چھوٹی کھانسی** کھانسی اگر سات یا آٹھ ہفتوں تک برقرار رہے تو اسے پرانی کھانسی کا نام دیا جاتا ہے۔ اس کا ایک سبب تمباکو نوشی بھی ہے۔ یہ کبھی کبھار مہینوں تک چلی جاتی ہے لہذا اسی صورت میں لازمی علاج کروائیں۔ **شدید کھانسی** جب مسلسل دو تین منٹ تک کھانسی ہوتی رہے اسے شدید کھانسی کہا جاتا ہے۔ یہ پھیپھڑوں کی سوزش (سوجن، ورم) وغیرہ کی وجہ سے ہوتی ہے۔ **چھوٹی کھانسی** یہ وہ ہفتی کھانسی ہے جو جراثیم کی وجہ سے ہوتی ہے۔ عموماً بچوں میں پائی جاتی ہے۔ اس کی وجہ سے سانس لینے کے راستے اور پھیپھڑوں میں انفیکشن پیدا ہوتا ہے اور کبھی تو سانس لینا بھی مشکل ہو جاتا ہے۔ علاج کے بعد

بھی ہلکی ہلکی باقی رہتی ہے۔ اس کی علامات میں سے لگاتار کھانسی آنا اور چہرے کا رنگ بدل جانا ہے۔ **کھانسی کی وجہ** جن وجوہات کی بنا پر اکثر کھانسی ہوتی ہے، ان میں سے چند یہ ہیں: سردی لگنا، گردوغبار ہونا، نزلہ، زکام اور بخار ہونا، ناک کی ہڈی کا بڑھ جانا، T.B ہونا، گلے کا خراب ہونا، سگریٹ پینا، حلق میں سوزش ہونا، سانس کی نالی اور پھیپھڑوں میں خرابی پیدا ہونا، تلخی ہوئی چیزیں کھانا، ترش یا مرچوں والی چیزیں کھانا، کبھی دل اور معدے کی بیماریوں کی وجہ سے بھی کھانسی ہوتی ہے۔ **کھانسی کی علامات** جو افراد دائمی کھانسی یا سانس کی تکلیف میں مبتلا ہیں ان کو موسم سرما اور بہار میں بہت احتیاط کی ضرورت ہے کیونکہ ان موسموں میں پھیپھڑوں کی نالیوں میں ہضم جمع ہوتا ہے جو نزلہ اور زکام کے ساتھ ساتھ پھیپھڑوں میں انفیکشن کا بھی سبب بن جاتا ہے۔ بسا اوقات شدید کھانسی کی صورت میں بھی باہر نہیں نکلتا۔ **غذائے خیر** آلو، چاول، گو بھی، پراٹھا، مونگ پھلی، کولڈ ڈرنک وغیرہ سے بچنے کی کوشش کریں اور ادک، لہسن، مچھلی، کالے چنے کا شوربہ، گوشت کا شوربہ، کدو وغیرہ زیادہ استعمال کریں۔ **کھانسی سے بچنے کے لیے** ہر طرح کی کھانسی کے لئے شہد مفید ہے۔ **کھانسی کا استعمال** کھانسی میں مفید ہے **انجیر کھانسی کے لئے** مفید ہے

یہ سبب کھانسی کی وجہ سے



# کھانسی



بالخصوص پرانی بلغمی کھانسی کیلئے بہت نفع بخش ہے۔<sup>(۱)</sup> رزقہ منشی کا  
 گودا پرانی کھانسی کیلئے مفید ہے۔<sup>(۲)</sup> اخروٹ کا بھنا ہوا مغز سرد  
 کھانسی کیلئے مفید ہے۔<sup>(۳)</sup> فالسہ زکام اور کھانسی کیلئے نفع بخش  
 ہے۔<sup>(۴)</sup> ہش (ایک قسم کی پٹ) کی چربی سینے پر ملنا کھانسی اور بلغم کو  
 صاف کرنے کیلئے مفید ہے۔<sup>(۵)</sup> نمک والے نیم گرم پانی سے  
 غرابے کرنا بھی کھانسی میں کمی لاسکتا ہے۔<sup>(۶)</sup> دوسے کے  
 مریض کو چاہئے کہ خوشبو نہ سونگھا کرے کہ اس سے شدید  
 کھانسی ہو سکتی ہے۔<sup>(۷)</sup> **گھریلو علاج** اگر کالی کھانسی ہو تو مناسب  
 مقدار میں پلای ہوئی عوٹھ (یعنی خشک اورک) خالص شہد پر  
 چھڑک دیجئے اور سات دن روزانہ صبح و شام تھوڑا تھوڑا چاٹ  
 لیجئے۔<sup>(۸)</sup> ہر گھنٹے کے بعد ایک لونگ منہ میں رکھ کر چباتے اور  
 چوستے رہئے ان شاء اللہ عذوجل کھانسی کا زور ٹوٹے گا۔<sup>(۹)</sup> پودینہ  
 کا رس پینے سے بھی کھانسی ٹھیک ہو جائے گی ان شاء اللہ عذوجل۔  
 ۱۰ چند کھجوریں کھا کر ایک کپ نیم گرم پانی پی لیجئے ان شاء اللہ  
 بلغم پتلا ہو کر خارج ہو جائے گا۔<sup>(۱۱)</sup> کیلے کے درخت کا پتا کھانے  
 کے بعد ٹوٹے پر جلا کر اس کی راکھ شہد میں ملا کر کھانسی کے  
 مریض کو تھوڑی تھوڑی چٹاتے رہئے۔ ان شاء اللہ عذوجل آرام  
 آجائے گا۔<sup>(۱۲)</sup> تھوڑی سی پلای ہوئی کالی مرچ دودھ میں جوش دیکر  
 پی لیجئے۔<sup>(۱۳)</sup> دو چمچ اورک کا رس اور ایک چمچ شہد ملا کر پی لیجئے  
 ان شاء اللہ عذوجل کھانسی سے نجات ملے گی۔ پیاز ابال کر اس کا  
 پانی پینے سے بلغم نکلتا اور کھانسی میں آرام آتا ہے۔<sup>(۱۴)</sup> کشمش،  
 شکر اور انار کا چھلکا چوسنا کھانسی کیلئے مفید ہے۔<sup>(۱۵)</sup> گرم دودھ میں  
 تھوڑی سی ہدی اور دیسی گھی ملا کر پینے سے کھانسی میں فائدہ ہوتا  
 ہے۔<sup>(۱۶)</sup> پانی میں تھوڑا سا نمک گھول کر پینے سے ان شاء اللہ عذوجل  
 کھانسی سے آرام ملے گا۔<sup>(۱۷)</sup> رات کو نمک کی ڈلی منہ میں رکھ لیجئے  
 ان شاء اللہ عذوجل کھانسی میں کمی ہو جائے گی۔<sup>(۱۸)</sup> مصری یا شکر  
 سے میٹھا کیا ہوا دودھ کھانسی کیلئے مفید ہے۔<sup>(۱۹)</sup> میتھی اور اس  
 کے دانوں سے بنا ہوا پوڈر گرم پانی میں گھول کر پینا بھی کھانسی  
 کیلئے مفید ہے۔<sup>(۲۰)</sup> میتھی کا قبوہ کھانسی اور حلق کی سوجن کیلئے

مفید ہے۔<sup>(۲۱)</sup> چھلے ہوئے چغوزے کا شیرہ بنا کر تھوڑا سا شہد  
 شامل کر کے چائنا بلغمی کھانسی کیلئے مفید ہے۔<sup>(۲۲)</sup> روزانہ کشمش  
 کے 40 دانے اور تین عدد بادام لیکر اس پر 11 بار ذرود شریف  
 پڑھ کر دم کر کے کھا لیجئے اس کے اوپر دو گھنٹے تک پانی نہ پیئیں  
 ان شاء اللہ عذوجل کھانسی میں بہت فائدہ ہوگا، بلغم نکلے گا  
 اور مزید نہیں بنے گا، بہت چھوٹے بچوں کیلئے حسب ضرورت  
 مقدار کچھ کم کر دیجئے، تا حصول شفا علاج جاری رکھئے۔<sup>(۲۳)</sup>  
 میتھی کے بیج اور انجیر پانی میں پکا کر خوب گاڑھا کر لیں پھر اس  
 میں شہد ملا کر کھائیں اس سے کھانسی کی شدت میں کمی آئے  
 گی۔<sup>(۲۴)</sup> چھ ماشہ بادام کا روغن ایک تولہ شہد میں ملا کر چائئے، یہ  
 خشک کھانسی کیلئے مفید ہے۔<sup>(۲۵)</sup> اورک کا قبوہ کھانسی اور زکام  
 کیلئے مفید ہے۔<sup>(۲۶)</sup> ایک امرود راکھ میں رکھیں جب نرم ہو  
 جائے تو رات کے وقت کھالیں یہ کھانسی کیلئے مفید ہے۔<sup>(۲۷)</sup>  
 لیموں کے پانی سے توپا وغیرہ تر کر کے اگر سینے پر لپیٹ  
 دیا جائے تو اس سے بھی کھانسی میں آرام آتا ہے۔<sup>(۲۸)</sup> **روحانی علاج**  
 لا اِلهَ اِلَّا اللہ 66 بار روزانہ پڑھ کر کھانسی کے مریض پر دم کیجئے  
 (یا مریض خود پڑھ کر دم کرے۔ مذت طالع تا حصول شفا)۔<sup>(۲۹)</sup>

پیارے پیارے اسلامی بھائیو! یاد رکھئے کہ کھانسی ہونے کی  
 صورت میں خود سے سیرپ وغیرہ لے کر استعمال نہ کریں اور نہ  
 ہی بچوں کو پلائیں، کیونکہ آپ تو نفع بخش سمجھ کر استعمال کریں  
 گے ممکن ہے وہ آپ کے لئے نفع بخش نہ ہو۔  
 (تمام علاج اپنے طبیب (Doctor) کے مشورے سے ہی کیجئے۔ اس  
 مضمون کی طبی تفتیش مجلس طبی علاج (دعوت اسلامی) کے ڈاکٹر محمد اسحاق  
 عطاری اور حکیم جمیل احمد نقای صاحب نے فرمائی ہے۔)

(۱) لکھنؤ طالع، ص 110-111، اخروٹ (2) پیاز، توبہ، ص 14 (3) ایضاً، ص 39 (4) لکھنؤ  
 طالع، ص 57-59، اخروٹ (5) لکھنؤ پیاز، ص 14 (6) میتھی، ص 50 (7) مدنی پھول،  
 ص 8، (7) کتب المفردات، ص 211 (8) لیٹن سنٹ، 1-793 (9) لکھنؤ طالع،  
 2-186 (10) ایضاً، 2-514 (11) ایضاً، 2-515 (12) ایضاً، 2-515 (13) لکھنؤ  
 طالع، ص 11



# آپ کے متاثرات

کے اہم موضوعات پر مضامین اس کی اہمیت کو خوب واضح کرتے ہیں۔ اللہ پاک اس کی افادیت کو روز افزوں ترقی عطا فرمائے۔ (احمد رضا، کاموٹی، شیخوپورہ)

5 کلاس میں استاذ صاحب نے "ماہنامہ فیضانِ مدینہ" کے بارے میں بتایا، اور ربیع الاول کے شمارے میں سے مضمون "پیازوں کا فرشتہ" پڑھ کر بھی متاثر ہوا۔ نیت ہے کہ آئندہ ہر ماہ کا "ماہنامہ فیضانِ مدینہ" پڑھتا رہوں گا۔ (محمد زبیر، چنوال)

6 "ماہنامہ فیضانِ مدینہ" علم و عمل کا خزانہ ہے۔ اس کے مطالعے سے نہ صرف علم حاصل ہوتا ہے بلکہ عمل کی بھی رغبت ملتی ہے۔ اللہ پاک ہم سب کو باعمل بنائے۔ آمین (بنت عمر، ضیاء ٹیٹو سیٹ)

1 جامعہ مدینۃ العلوم مظفر پورہ، بہار، ہند "ماہنامہ فیضانِ مدینہ" کا چیدہ چیدہ جگہوں سے مطالعہ دل و نگاہ کے لئے موزوں بخش ثابت ہوا۔ اس کے مضامین اصلاحِ فکر و عمل کے لئے بے انتہا مفید ہیں۔ اس میں ہر طبقے کے لوگوں کے لئے لگ بھگ جدید مضامین کا انتخاب خاص طور پر قابلِ تحسین ہے۔ "ماہنامہ فیضانِ مدینہ" یقیناً وقت کی اہم ضرورت اور مسلکِ اعلیٰ حضرت کی ترجمانی کا عظیم سرمایہ ہے۔ دعا کرتے ہیں کہ اللہ عزوجل دعوتِ اسلامی کی پوری ٹیم کو اجرِ عظیم سے نوازے اور عوام و خواص کو اس ماہنامہ سے زیادہ سے زیادہ استفادہ کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین (شہر نوری)

2 سمندری شریف) دعوتِ اسلامی اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے غلاموں کی جماعت ہے، ان کا کام اعلیٰ سے اعلیٰ ہوا کرتا ہے۔ اللہ عزوجل سے دعا ہے کہ مجلس "ماہنامہ فیضانِ مدینہ" کو دن رات چوگنی ترقی عطا فرمائے۔ آمین

3 صفر المظفر کا "ماہنامہ فیضانِ مدینہ" پڑھنے کی سعادت ملی۔ مَا شَاءَ اللَّهُ عزوجل تمام ہی مضامین مدینہ مدینہ بالخصوص سلطان صلاح الدین ایوبی کے کارنامے پڑھ کر تو مر رہی آگیا۔ (مزید احمد، PIB کالونی، کراچی) 4 "ماہنامہ فیضانِ مدینہ" اعلیٰ سائنس کا ایک عظیم علمی شاہکار ہے، جس کے مضامین دلکش اور ڈیزائننگ دیدہ زیب ہے۔ تفسیر، حدیث اور اصلاحِ معاشرت

## جواب دیجئے!

سوال 01: امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے کتنے دن میں قرآن پاک حفظ کیا؟  
سوال 02: علم نجوم اور علم حساب کس نے ایجاد کئے؟

ہماری بات اور لہذا ہم اپنے سوا بال نمبر کوئی کی بھلی جانب لکھیں۔ اگر کوئی بھرنے (Fill) کرنے کے بعد بذریعہ PIB ایف ایس ایس سے پتہ (Address) دے کر آئے کیجئے۔ یا عمل کرنے کی صفحہ تصویر بنا کر اس نمبر پر واٹس ایپ (Whatsapp) کیجئے۔ +923012619734  
جواب درست ہونے کی صورت میں بذریعہ قرآن امدادی 400 روپے کے تین "مدنی چیک" پیش کئے جائیں گے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ (مذکورہ رقم مدنی کی بنیاد پر منسلک ہونا ضروری ہے۔)

(ان سوالات کے جواب ماہنامہ فیضانِ مدینہ کے کسی شمارے میں موجود ہیں)



# آپ کے سوالات کے جوابات

مفتی ابوالحسن فضیل رضا العطارؒ

﴿سوال نمبر ۱۰۰﴾

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ میرے دوست کو مکان خریدنے کے لیے 4 لاکھ روپے کی ضرورت ہے۔ وہ مجھ سے یہ رقم بطور قرض مانگ رہا ہے۔ اس نے مجھے یہ آفر کی ہے کہ مکان خریدنے کے بعد جب تک میری مکمل رقم واپس نہیں کر دیتا اس مکان کا نصف کر یہ مجھے دیتا رہے گا۔ یہ فرمائیں کہ کیا اس شرط کے ساتھ قرض کا لین دین کرنا جائز ہے؟ (سائل: محمد ندیم سولجر بازار، کراچی)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الجواب بعون اللہ نسیب نودب اللہ ہدیۃ نحتی و عیوب  
آپ جو رقم دیں گے وہ قرض ہے اور کرائے کی مد میں حاصل ہونے والی رقم اس قرض پر مشروط نفع ہے اور ہر وہ قرض

## جواب یہاں لکھئے

جہاد راجہ ۲۰۱۰

جواب (1)

جواب (2)

نام:

مکمل پتہ:

فون نمبر:

جو نفع لائے اسے نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے سود قرار دیا ہے۔ لہذا پوچھی گئی صورت سودی معاہدہ ہونے کی وجہ سے ناجائز، حرام اور جہنم میں لے جانے والا کام ہے ہرگز ہرگز اس اشتہار گناہ والے معاہدہ سے دور رہیں دوست کو بھی سمجھائیں کہ وہ اپنے ارادہ سے باز آئے۔

وَ اِنَّهُ اَعْلَمُ بِمَرْوَجِمْ وَ رَسُوْلُهُ اَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُ عَلَيْهِ وَاَلَمْ يَسْمَعْ

﴿سوال نمبر ۱۰۱﴾

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ میں امام مسجد ہوں، نماز عصر کی چوتھی رکعت میں قعدہ کے بجائے میں پورا کھڑا ہو گیا لیکن فوراً یاد آگیا اور خود ہی بیٹھ گیا، کسی نے لقمہ نہیں دیا تھا، سجدہ سہو بھی کیا تھا۔ کیا اس طرح نماز درست ہو گئی یا دوبارہ پڑھنا ضروری ہو گی؟ (سائل: حیدر علی، قاسم آباد سنیز کالونی، رزمہ نگر حیدر آباد)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الجواب بعون اللہ نسیب نودب اللہ ہدیۃ نحتی و عیوب  
جو شخص نماز کا آخری قعدہ بھول کر کھڑا ہو جائے اسے حکم ہے کہ جب تک اس زائد رکعت کا سجدہ نہ کیا ہو لوٹ آئے اور قعدہ کر کے سجدہ سہو کرے اور اپنی نماز مکمل کرے، نماز درست ہو جائے گی۔ بغیر قعدہ کئے پانچویں کے لئے کھڑے ہو جانے کے بعد، اگر واپس نہ لوٹا اور پانچویں رکعت کا سجدہ کر لیا تو فرض باطل ہو جائیں گے، البتہ نماز فاسد نہیں ہوگی بلکہ نفل ہو جائے گی اور اسے حکم ہوگا کہ مزید ایک رکعت ملا لے، اور فرض نئے سرے سے پڑھے گا۔ صورت مسئلہ میں چونکہ آپ پانچویں رکعت کا سجدہ کرنے سے پہلے لوٹ آئے، اور قعدہ کر کے سجدہ سہو بھی کر لیا، لہذا آپ کی اور سب مقتدیوں کی نماز درست ہو گئی۔

وَ اِنَّهُ اَعْلَمُ بِمَرْوَجِمْ وَ رَسُوْلُهُ اَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُ عَلَيْهِ وَاَلَمْ يَسْمَعْ



## جشن ولادت اور دعوت اسلامی



عید میلاد النبی کے موقع پر خوشی کا اظہار کرنا اور محافل و جلوس میلاد کا انعقاد کرنا رسول کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے محبت کی علامت ہے۔ ہر سال ربیع الاول کے مقدس مہینے میں عاشقان رسول اپنے پیارے مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے عشق و محبت کا اظہار کرتے ہوئے جلوس میلاد اور محافل میلاد کا اہتمام کرتے ہیں۔ عاشقان رسول کی مدنی تحریک دعوت اسلامی کے تحت بھی دنیا بھر میں عید میلاد النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم بڑی عقیدت و احترام سے منائی جاتی ہے۔ ہر سال کی طرح اس سال بھی یکم (1st) ربیع

الاول سے قبل ہی دعوت اسلامی کے عالمی مدنی مرکز فیضان مدینہ باب المدینہ کو نہایت خوبصورت برقی قہقہے لگا کر سجایا گیا تھا۔ **جلوس میلاد** عالمی مدنی مرکز فیضان مدینہ میں یکم تا 13 ربیع الاول 1440 ہجری روزانہ مدنی مذاکرے سے پہلے جلوس میلاد کا اہتمام کیا جاتا رہا جس میں شیخ طریقت، امیر اہل سنت حضرت علامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطار قادری رضوی دامشہد کاندھلوی سمیت کثیر عاشقان رسول نے شرکت کی۔ **جلوس میلاد** دعوت اسلامی کی مجلس مابہی گیر کے تحت مختلف بندرگاہوں پر کشتیوں اور لانچوں میں بھی جلوس میلاد کا سلسلہ ہوا جن میں ارکین شوری حاجی عبدالحمید عطار، حاجی ابوجاہد محمد شاہد عطار مدنی، محمد فاروق جیدنی سمیت بڑی تعداد میں مابہی گیر و دیگر اسلامی بھائیوں نے شرکت کی۔ **مدنی مذاکرے** امیر اہل سنت حضرت علامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطار قادری رضوی دامشہد کاندھلوی نے (29 صفر المظفر 1440ھ) تا 13 ربیع الاول 1440ھ مدنی مذاکرے فرمائے جن میں جانشین و صاحبزادہ امیر اہل سنت مولانا عبید رضا عطار مدنی منڈھنہ لعل اور نگران شوری مولانا محمد عمران عطار منڈھنہ لعل نیز بیرون ملک (عرب شریف، یو کے، اسپین، اٹلی، اردو، ہالینڈ، سری لنکا، ملائیشیا، بھارت، بھارت اور پاکستان کے مختلف شہروں سے عالمی مدنی مرکز فیضان مدینہ آئے ہوئے 145 اسلامی بھائیوں کے علاوہ ہزاروں عاشقان رسول نے شرکت کی۔ **اجتماع میلاد** دعوت اسلامی کے تحت ربیع الاول کی بارہویں شب ملک بھر میں تقریباً 869 مقامات پر جماعت میلاد منعقد ہوئے جن میں 2، کھ 59 ہزار 401 سے زائد اسلامی بھائیوں نے شرکت کی، عالمی مدنی مرکز فیضان مدینہ باب المدینہ کراچی میں بھی عظیم الشان اجتماع میلاد ہوا جس میں مدنی مذاکرے کا بھی سلسلہ ہوا، اس پر نور اجتماع میں بدشہ ہزاروں عاشقان رسول نے شرکت کی جبکہ میئر کراچی و سیم اختر، صوبائی وزیر ہدایت سعید غنی، آئی جی جیل خانہ جات مظفر عالم صدیقی، ایڈیشنل آئی جی امیر شیخ، ایم پی اے بدل غفتر، ایم این اے عاتق خان اور ڈی ایس پی، ایس ایس پی، ایس پی، آئی جی ٹریفک، ڈی ایس پی ٹریفک، کے ایم سی، ڈی ایم سی انتظامیہ کے عہدیداران نے عالمی مدنی مرکز فیضان مدینہ کا وزٹ کیا۔ **بروز کے جشن میلاد** دعوت اسلامی کے تحت عرب شریف، ہند، یو کے، بنگلادیش، یونان (greece)، یو ایس اے، کینیڈا، یو اے ای، عمان، کینیڈا، یو گنڈا، تنزانیہ، نیپال، ترکی، ماریشس، آسٹریلیا، رومینیا، تھائی لینڈ، ساؤتھ کوریا، سری لنکا، ہانگ کانگ، ہالینڈ، نمبر، نئی، فرانس، جرمنی، بیلجیئم، اردو، سویڈن، قطر، کویت، بحرین، چین، موزمبیق، حارون، اردو کے علاوہ دنیا کے سینکڑوں شہروں میں اجتماعات میلاد منعقد ہوئے جن میں ہزاروں اسلامی بھائیوں نے شرکت کی۔ **میڈیا کیساتھ** دعوت اسلامی کے تحت مختلف مقامات پر ہونے والے اجتماعات میلاد کو الیکٹرانک میڈیا اور پرنٹ میڈیا (نیوز چینلز اور اخبارات) نے نمایاں کوریج دی۔ چند چینلز کے نام یہ ہیں: 92 نیوز، سماء نیوز، جیو نیوز، A.R.Y نیوز، بول نیوز، ایکسپریس نیوز، نیو نیوز، نیوز ون، ڈان نیوز، میٹرو نیوز، دنیا نیوز، 24 نیوز، K.21 نیوز، اب تک نیوز، 7 نیوز، K.T.N نیوز و دیگر۔





عطاری نے ذمہ دارانِ دعوتِ اسلامی کو بذریعہ صوتی پیغام (Voice Message) ترغیبات دلائیں، پاکستان سمیت دنیا کے مختلف ممالک (عرب شریف، ہند، یو کے، بنگلہ دیش، یونان، امریکہ، کینیڈا، عرب امارات، عمان، کینیڈا، یوگنڈا، مدیسی، تنزانیہ، نیپال، ترکی، مارشس، آسٹریلیا، نیوزی لینڈ، تھائی لینڈ، ساؤتھ کوریا، سری لنکا، ہانگ کانگ، ہالینڈ، فرانس، جرمنی، بیلجیم، اردن، قطر، ڈنمارک، اسپین، اٹلی، کویت، اردن، سوڈان، آسٹریا، بحرین، لیسوتھو، سویڈن، سوزمبی) سے عاشقانِ رسول نے بڑھ چڑھ کر اپنا حصہ ملا یا، دعوتِ اسلامی کے کم و بیش 22 ہزار اجیروں (Employees) میں سے سینکڑوں اجیروں نے اپنی تنخواہ میں سے دس ماہ تک ایک ہزار روپے دینے کی نیت کی جبکہ مدنی چینل کی جانب سے مسلسل 13 گھنٹے خصوصی ٹرانسمیشن کی ترتیب رہی جس میں شیخ طریقت، امیر اہل سنت، دانش پرکاش، کی تشریف آوری بھی ہوئی، آپ فائنڈنگ ٹانگہ انھوں نے مدنی چینل کے ناظرین کو مدنی پھولوں اور مدنی عطیات جمع کروانے والوں کو خصوصی دعاؤں سے نوازا۔

**علم و تحقیق:** دعوتِ اسلامی کے شعبہ ”المدينة العلمية“ کے تحت فروری 2018ء تا نومبر 2018ء 45 کتب و رسائل مکتبہ المدینہ سے شائع ہوئے: شعبہ فیضانِ قرآن: • معرفۃ القرآن (جلد ششم)، شعبہ فیضانِ حدیث: • فیضانِ ریاض الفہم (جلد سوم)، شعبہ فیضانِ فقہ: • تراویح کے فضائل و مسائل، شعبہ فیضانِ صحابیات: • صحابیات اور شوقِ عبادت، شعبہ فیضانِ مدنی مذاکرہ: • فیضانِ مدنی مذاکرہ قسط 24 تا 42 (کل 18 رسائل) • آداب دعا • درخت لگائیے ثواب کمائیے (مخلوقات امیر اہل سنت قسط 6)، شعبہ دینی کتب: • اسرہ بیتی فی المیراث • شرح تہذیب • المثل • طریقہ جدیدہ فی تعلیم العربیہ • رشیدیہ • انوار النبی • الفتاویٰ حریریہ، شعبہ تراجم: • مائدہ والوں کی باتیں (جلد ستم)، شعبہ کتب اعلیٰ حضرت: • اسرار الیقین فی شفاعۃ سید المہدیین کی تسہیل و ترویج بیام شفاعت کے متعلق 40 حدیثیں • انوار المنان فی توحید اقرآن • ذوقِ نعت، شعبہ امیر اہل سنت: • تذکرۃ امیر اہل سنت قسط 8، شعبہ رسائلِ دعوتِ اسلامی: • ہفتہ وار مدنی مذاکرہ • مسجد درس • یومِ تعطیل احتکاف • مدنی انعامات • ہفتہ وار اجتماع • مدرسۃ المدینہ بانقان، شعبہ بیاناتِ دعوتِ اسلامی: • بیاناتِ دعوتِ اسلامی (جلد اول)، • دلچسپ معلومات (سہ جواہر) حصہ دوم • گن ہوں کے عذابات حصہ اول۔ یہ تمام کتب و رسائل مکتبہ المدینہ سے مدیہ حاصل کئے جاسکتے ہیں۔ جبکہ مئی

**کراچی اسلام:** دعوتِ اسلامی کے عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ باب المدینہ کراچی میں 6 دسمبر 2018ء بروز جمعرات محفلِ بغداد کا انعقاد کیا گیا جس میں شیخ طریقت، امیر اہل سنت حضرت علامہ مولانا ابو بدل محمد الیاس عطاء قادری رضوی دامت برکاتہم العالیہ نے شرکت فرمائی، عاشقانِ غوثِ اعظم نے آپ دامت برکاتہم العالیہ کی ہمراہی میں جلوسِ غوثیہ نکالا اور دورانِ محفل ہونے والے مدنی مذاکرے میں شرکت کی۔ محفل کے اختتام پر امیر اہل سنت دامت برکاتہم العالیہ نے عازمینِ بغداد کو بار پٹاتے ہوئے ملاقات فرمائی اور تحائف سے نوازا۔

**کراچی اسلام:** شعبہ جات کے مدنی مشورے: مجلسِ جہد و جہاد، مجلسِ تنظیمی شکایات و تجاویز اور مجلسِ مدرسۃ المدینہ کے ذمہ داران کے مدنی مشورے فرمائے جس میں گزشتہ کارکردگی کا جائزہ لیا اور مدنی کاموں کو مزید منظم و مضبوط کرنے کیلئے مدنی پھول دیئے۔ مدنی مذاکرہ دہرائی اجتماعات مرکزی جامعۃ المدینہ فیضانِ مدینہ (سر دار آباد فیصل آباد) سمیت دیگر جامعۃ المدینہ کے طلبہ کرام میں مدنی مذاکرے کی دہرائی کا سلسلہ ہوا، جس میں سوالات کے جوابات دینے والے طلبہ کرام کو مدنی تحائف دیئے گئے۔ اجتماعِ غوثیہ میں بیاں: 18 دسمبر 2018ء کو مدنی مرکز فیضانِ مدینہ (سر دار آباد فیصل آباد) میں بڑی گیر ہوئی شریف کے سلسلے میں ہونے والے عظیم الشان اجتماعِ غوثیہ میں سنتوں بھرا بیان فرمایا جبکہ جامعۃ المدینہ للبنات میں ہونے والے اجتماعِ غوثیہ میں بذریعہ مدنی چینل سنتوں بھرا بیان فرمایا جس میں ملک بھر کے جامعۃ المدینہ للبنات کی ناظمات، مدرسات و طالبات نے شرکت کی۔

**کراچی اسلام:** دعوتِ اسلامی کے 105 شعبہ جات میں سے دو اہم شعبوں مدرسۃ المدینہ اور جامعۃ المدینہ کے لئے 2 دسمبر 2018ء کو مدنی عطیات مہم (ٹیلی فون) کا سلسلہ ہوا جس میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کے لئے نگرانِ پاک انتظامی کابینہ حاجی محمد شاہد



2018ء تا دسمبر 2018ء 22 کتب و رسائل اشاعت کے لئے روانہ کئے گئے۔  
**شعبہ فیضان قرآن:** آئیے قرآن سمجھتے ہیں (جلد 1، 2، 3) • ہدایت برائے اساتذہ  
 نیرام (جلد 1) • شعبہ فیضان حدیث: فیضان ریاض الصالحین (جلد 1، 2، 3) • شعبہ تفسیر: **دلائل الخیرات** • سداں بخشش • قبارہ بخشش • شعبہ درسی کتب: **مجموعہ**  
**الازہار** • انقباض • شعبہ کتب اعلیٰ حضرت: الفتاویٰ الخلد • مولد امیر زنجی،  
**فیضان مدنی مذاکرہ:** فیضان مدنی مذاکرہ قسط: 43 تا 44، شعبہ امیر اہل سنت: اراکین  
 شوریٰ کی مدنی بہادری، شعبہ رسائل دعوت اسلامی: اسلامی شادی • مدنی قافلہ  
 • ہفتہ وار مدنی معلقہ • اسلامی بنوں کے 8 مدنی کام شعبہ بیانات دعوت اسلامی: گناہوں  
 کے عذابات (جلد 2)۔  
**مجلس جامعہ المدینہ کے تحت مرکزی جامعہ المدینہ فیضان مدینہ باب**  
**المدینہ کراچی میں درجہ دورہ حدیث شریف کے طلبہ کا سنتوں بھرا**  
**اجتماع منعقد ہوا جس میں رکن شوریٰ حاجی امین عطاری نے سنتوں**  
**بھرا بیان فرماتے ہوئے طلبہ کو مدنی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے**  
**کا ذہن دیا۔** مرکز الاولیاء لاہور کے علاقے فیروزپور  
 میں قائم جامعہ المدینہ فیضان مشتاق میں تقسیم اسناد اجتماع کا اہتمام کیا  
 گیا جس میں اساتذہ و طلبہ اور سرپرستوں نے شرکت کی، رکن شوریٰ  
 مولانا اسد عطاری مدنی نے سنتوں بھرا بیان فرمایا۔  
**مجلس خدام المساجد کے تحت گزشتہ ماہ ہونے والے**  
**مدنی کاموں کی جھکیاں ملاحظہ فرمائیے:** • صحرائے حمر پاک رحمانی  
 کابینہ باب الاسلام سندھ میں مدنی مرکز فیضان مدینہ مسجد کا افتتاح  
 کیا گیا۔ • اورنگی ٹاؤن کی ڈورٹن دربار مرشد علاقہ مشتاق مدینہ  
 منصور نگر میں جامع مسجد فیضان مشکل کشا کا افتتاح ہوا۔ • پاک  
 زنجانی کابینہ مرکز الاولیاء لاہور میں جامع مسجد گلزار کا افتتاح رکن  
 شوریٰ حاجی یعقوب رضا عطاری نے فرمایا۔ • نوری آباد کا نمبر پر جامع  
 مسجد فیضان حسین کارکن شوریٰ نعمان باپو نے افتتاح فرمایا۔ • پاک  
 ضیائی کابینہ اورنگی ٹاؤن باب المدینہ کراچی میں جامع مسجد معاذ بن  
 جبل • سبزواری کابینہ آگرہ تاج میں فیضان غوث اعظم مسجد  
 • ٹنڈو آدم باب الاسلام سندھ میں جامع مسجد مؤمن اور • انصاخیل  
 کوہاٹ روڈ پشاور خیبر پختونخواہ میں ایک مسجد کا افتتاح ہوا۔ • لنڈا  
 بازار مرکز الاولیاء لاہور میں ایک جائے نماز کا افتتاح کیا گیا جس میں  
 ہونے والے سنتوں بھرے اجتماع میں رکن شوریٰ حاجی یعقوب رضا

عطاری نے بیان فرمایا۔ • نواب شاہ باب الاسلام سندھ کے ایک  
 پلازہ میں جائے نماز کا افتتاح ہوا۔ • مجلس خدام المساجد صوبہ عطاری  
 کے ذمہ دار اسلامی بھائی کی انفرادی کوششوں سے مرکز الاولیاء لاہور  
 کے واپڈا ٹاؤن میں 1 کنال اور انگریز ٹیکس ٹاؤن مرکز الاولیاء لاہور میں  
 3 کنال کا پلاٹ دعوت اسلامی کو وقف کئے گئے۔ • جامع مسجد  
 فیضان اہل بیت بیدیاں روڈ نزد DHA مرکز الاولیاء لاہور کاسنگ بنیاد  
 رکھا گیا۔ • نیو سوسائٹی جعفر ٹاؤن صادق آباد میں 12 مرلے  
 • KPK پشاور ابراہیمی زون میں ایک کنال • KPK مردان  
 ابراہیمی زون میں دس مرلے • مدینہ سوسائٹی مردان KPK  
 ابراہیمی زون میں دس مرلے اور • تونسہ شریف نزد منگروٹھ چورنگی  
 بزدار ٹاؤن (نئی سوسائٹی) میں 30 مرلے کے پلاٹ دعوت اسلامی کو  
 وقف کئے گئے۔  
**مجلس مزارات اولیاء (دعوت اسلامی) کے ذمہ داران نے ربیع**  
**الاول 1440ھ میں 22 بزرگان دین کے سالانہ اعراس میں شرکت**  
 کی، ان میں سے چند نام یہ ہیں: • حافظ الحدیث حضرت علامہ پیر  
 سید محمد جلال الدین شاہ نقشبندی قادری رحمۃ اللہ علیہ (تھکس شریف،  
 منڈی بہاؤ الدین، پنجاب) • حضرت سیدنا یوسف شاہ غازی رحمۃ اللہ علیہ  
 (منڈو، باب المدینہ کراچی) • ملک بابا حضرت سیدنا محمد رمضان  
 چشتی رحمۃ اللہ علیہ (زم زم نگر حیدرآباد) • سخی سلطان بابا حضرت سید پیر  
 ارشاد علی شاہ رحمۃ اللہ علیہ (زم زم نگر حیدرآباد) • حضرت سیدنا سخی  
 جمیل شاہ داماد رحمۃ اللہ علیہ (ضلع ٹھٹھہ باب الاسلام سندھ) • حضرت  
 سیدنا صالح سوانی رحمۃ اللہ علیہ (وٹھل بلوچستان) • حضرت سیدنا مرتاج  
 بابا صوفی تاج محمد رحمۃ اللہ علیہ (وندر بلوچستان) • حضرت سیدنا پیر محمد قاسم  
 مشوری رحمۃ اللہ علیہ (قادیان نگر لاہور) • حضرت سیدنا پیر فقیر باباجی  
 فضل محمود قادری رحمۃ اللہ علیہ (بٹ خیل شریف، لاہور) • خیبر پختون  
 خواہ) • حضرت سیدنا میاں میر قادری رحمۃ اللہ علیہ (مغل پورہ مرکز  
 الاولیاء لاہور) • حضرت سیدنا علاء الدین علی احمد صابر پاک رحمۃ اللہ علیہ  
 (کلیر شریف، ہند) • حضرت صوفی عبدالستار قادری رحمۃ اللہ علیہ  
 (مظفر پور بہار، ہند) • حضرت زین العابدین پیر وٹھیا شاہ رحمۃ اللہ علیہ  
 (پنڈ سٹی بہار، ہند) • حضرت سیدنا بابا بھر پور شاہ رحمۃ اللہ علیہ (جسپور،  
 ہند) مجلس کے تحت مزارات پر قرآن خوانی ہوئی، جس میں سینکڑوں



عاشقان رسول اور مدرسۃ المدینہ کے مدنی سنے (طلبہ) شریک ہوئے، کئی مدنی قافلوں کی آمد کا سلسلہ رہا۔ اجتماع ذکر و نعت بھی ہوئے جن میں ہزاروں اسلامی بھائیوں نے شرکت کی سعادت پائی، اس کے علاوہ 65 مدنی حلقوں، 15 مدنی دوروں، 101 چوک درسوں اور سینکڑوں زکین پر انفرادی کوشش کے ذریعے نماز اور سنتوں پر عمل کی دعوت دی گئی۔

**مجلس تاجران برائے گوشت** کے تحت مرکز الاولیاء لاہور میں جوہر ٹاؤن \* سلاٹر ہاؤس (مدن خلد) شاہ پور \* مرکز الاولیاء لاہور کے ایک مقامی ہوٹل میں اور \* تاجر شفیق چوہدری کے گھر پر اجتماعات میلاد منعقد ہوئے جن میں رکن شوری حاجی یعفور رضا عطاری اور مبلغین دعوت اسلامی نے سنتوں بھرے بیانات فرمائے۔ ان اجتماعات میں امپورٹ ایکسپورٹ کا بزنس کرنے والے، پرفیوم ہوسیلرز، شاہ عالم مارکیٹ کے تاجران، گوشت وغیرہ کا کام کرنے والے، فیکٹریز کے مینجرز، ایڈمن نیجرز، سپر وائزرز اور مرکز الاولیاء لاہور کی بزنس کمیونٹی نے بڑی تعداد میں شرکت کی، اجتماعات میں بیان کی برکت سے ایک تاجر شخصیت نے 33 مرلے پر مشتمل اپنا اڑھائی کروڑ سے زائد مالیت کا پلاٹ دعوت اسلامی کو وقف کے لئے پیش کر دیا جبکہ دیگر کئی تاجران نے ٹیلی تھون کے لئے ہاتھوں ہاتھ پونٹ بھی جمع کروائے۔

**مجلس شعبہ تعلیم** کے تحت یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی مرکز الاولیاء لاہور میں اجتماع میلاد کا سلسلہ ہوا جس میں زکین شوری حاجی یعفور رضا عطاری نے سیرت مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے مختلف پہلوؤں پر سنتوں بھر بیان فرمایا۔ یونیورسٹی کے طلبہ، اساتذہ اور دیگر اسلامی بھائیوں کی بڑی تعداد نے اس میں شرکت کی۔

\* مرکز اوسیا لاہور میں گاڑیاں بنانے والی ایک مشہور کمپنی کے کار مینوفیکچرنگ یونٹ (Car Manufacturing Unit) میں ایک عظیم الشان سنتوں بھرے اجتماع کا اہتمام کیا گیا جس میں اسسٹنٹ وائس پریزیڈنٹ پروڈکشن محمد اشرف، HR جنرل فیجر ماجسٹک جنرل فیجر اکمل ڈار، ڈپٹی مینجر H.R حافظ ساجد، یونین پریزیڈنٹ منیر احمد سمیت سینکڑوں کی تعداد میں عاشقان رسول شریک ہوئے۔

\* جامشورو باب الاسلام سندھ کی سندھ یونیورسٹی کے چل ہاسٹل اور

پاک خفی کابینہ مرکز الاولیاء لاہور میں اجتماع میلاد منعقد ہوئے جن میں ٹران پاکستان مجلس شعبہ تعلیم نے سنتوں بھرے بیان فرمائے۔

**مجلس سعادت** برائے اسلامی بھیس کے تحت ۱۰ نومبر 2018ء میں 120 محارم اجتماعات منعقد ہوئے جن میں کم و بیش 1900 محارم اسلامی بھائیوں نے شرکت کی، مبلغین دعوت اسلامی کی انفرادی کوششوں سے 280 محارم اسلامی بھائیوں نے 3 دن، 14 اسلامی بھائیوں نے 12 دن اور 6 اسلامی بھائیوں نے ایک ماہ کے مدنی قافلے میں سفر کی سعادت حاصل کی۔

**مجلس ڈاکٹرز** کے تحت مرکز الاولیاء لاہور کی کنگ ایڈورڈ میڈیکل یونیورسٹی، جناح اسپتال کے مین آڈیٹوریم اور ایک کالج کے آڈیٹوریم میں عظیم الشان اجتماعات منعقد ہوئے جن میں ڈاکٹرز، پروفیسرز اور دیگر شخصیات نے شرکت کی، مبلغین دعوت اسلامی نے سنتوں بھرے بیان فرمائے ہوئے حاضرین کو دنیا بھر میں خدمات دعوت اسلامی سے آگاہی فراہم کی۔

\* **مجلس تاجران** کے تحت ایکسپورٹ پروسیجرنگ زونز اتھارٹی باب المدینہ کراچی میں سنتوں بھرے اجتماع کا انعقاد کیا گیا جس میں زکین شوری مولانا حاجی عبدالحبیب عطاری نے سنتوں بھر بیان فرمایا۔

\* **مجلس مدرسۃ المدینہ** کی جانب سے مرکز الاولیاء لاہور میں سنتوں بھرے اجتماع کا اہتمام کیا گیا جس میں زکین شوری محمد منصور عطاری نے سنتوں بھر بیان فرمایا۔

\* **مجلس نشر و اشاعت** کے تحت حافظ آباد پنجاب کے پریس کلب میں مدنی حلقے کا اہتمام کیا گیا جس میں مبلغ دعوت اسلامی نے صحافیوں کو مدنی پھول دیئے۔

\* **مجلس از دیاد خب** کے تحت راولپنڈی میں سنتوں بھر اجتماع منعقد ہوا جس میں زکین شوری محمد اطہر عطاری نے سنتوں بھر بیان فرمایا۔

## بیرون ملک کی مدنی خبریں

**جائیشیں امیر ملی ملت کا سفر افریقہ** جائیشیں وصاحبزادہ امیر اہل سنت مولانا عبید رضا عطاری مدنی مذہب نعل نے مدنی کاموں کے سلسلے میں 22 تا 27 نومبر 2018ء موزمبیق کے مختلف شہروں ماپو تو (Maputo)، نامپولا (Nampula)، نکالا (Nacala) اور 28 نومبر تا 03 دسمبر 2018ء ساتھ افریقہ کے مختلف شہروں لوڈیم (Laudium)



جوهانسبرگ (Johannesburg)، پرتوریا (Pretoria) اور لکیناسیا (Lecson) کا مدنی سفر فرمایا جہاں مختلف مقامات پر سنتوں بھرے اجتماعات اور مدنی حلقوں میں بیانات فرمائے، نیز مقامی شخصیات اور دیگر عاشقان رسول سے ملاقات فرمائی۔ اس سفر کے دوران 2 دسمبر 2018ء کو جنوبی افریقہ کے شہر جوهانسبرگ میں جامعۃ المدینہ کے دوسرے اجتماع دستار فضیلت میں سنتوں بھرا بیان فرمایا اور درس نظامی (عالم کورس) مکمل کرنے والے مدنی اسلامی بھائیوں کی دستار بندی کی۔ اس اجتماع میں مقامی علمائے کرام اور دیگر عاشقان رسول نے بھی شرکت کی۔ **مفتی محمد قاسم عطاری کا یو کے سفر** مفتی محمد قاسم عطاری صاحب نے دعوت اسلامی کے مدنی کاموں کے سلسلے میں 26 نومبر تا 11 دسمبر 2018ء یو کے کے مختلف شہروں لندن، برمنگھم، بولٹن، بریڈ فورڈ، مانچسٹر، بلیک برن، ڈیوس بری اور آکسفورڈ کا سفر فرمایا جہاں تین جامعات المدینہ میں طلبہ و اساتذہ کرام کے درمیان سنتوں بھرے بیانات فرمائے اور مختلف مقامات پر ہونے والے مدنی حلقوں میں عاشقان رسول کو مدنی پھولوں سے نوازا۔ **نگران شوری و نما کین** **شوری کا پیر دن ملک سفر** نگران شوری مولانا محمد عمران عطاری، زکین شوری حاجی عبدالعزیز عطاری، زکین شوری حاجی رفیع عطاری نے دسمبر 2018ء میں پیغام دعوت اسلامی کو عام کرنے کے لئے سری لنکا، سنگاپور اور انڈونیشیا کا سفر فرمایا جہاں مختلف مقامات پر سنتوں بھرے اجتماعات اور مدنی حلقوں میں بیان کے ساتھ ساتھ مقامی علمائے کرام، شخصیات اور دیگر عاشقان رسول سے ملاقات فرمائی اور ذمہ داران کے مدنی مشوروں وغیرہ کا سلسلہ رہا۔ زکین شوری حاجی بلال رضا عطاری نے 14 تا 16 نومبر 2018ء عرب شریف، 4 تا 8 دسمبر 2018ء عرب امارات اور 18 نومبر تا 2 دسمبر 2018ء کینیڈا کے مختلف شہروں (Toronto, Calgary, Vancouver, Montreal, Ottawa, Winnipeg, Regina) کا سفر فرمایا جہاں سنتوں بھرے اجتماعات، مدنی حلقوں میں بیانات، جلوس میلاد میں شرکت اور ذمہ داران کے ساتھ مدنی مشوروں وغیرہ کا سلسلہ رہا۔ زکین شوری حاجی محمد علی عطاری نے 12 تا 15 نومبر 2018ء ترکی کا مدنی دورہ فرمایا جہاں مقامی اسلامی بھائیوں میں نیکی کی دعوت عام کرنے کے لئے مدنی حلقوں کا سلسلہ ہوا۔ \* 11 تا 28 نومبر 2018ء

زکین شوری حاجی محمد اعظم عطاری نے یورپ کے ان ممالک کا مدنی دورہ فرمایا جہاں مختلف مقامات پر سنتوں بھرے اجتماعات، مدنی حلقوں اور جلوس میلاد وغیرہ کا سلسلہ ہوا اسپین، یونان، اٹلی، سویٹزر لینڈ، آسٹریا، جرمنی۔ **کینیڈا میں ایک لاکھ مدنی سرگڑ کا افتتاح** 30 نومبر 2018ء کو کینیڈا کے شہر اوتاوا میں مدنی مرکز فیضان مدینہ کا افتتاح ہوا اس موقع پر ہونے والے سنتوں بھرے اجتماع میں زکین شوری حاجی بلال رضا عطاری نے سنتوں بھرا بیان فرمایا اور شرکاء کو مسجد آباد کرنے کے تعلق سے مدنی پھولوں سے نوازا۔ **یوم قتل مدینہ** مجلس مدنی انعامات (پیر دن ملک) کے تحت 14 تا 16 نومبر 2018ء عمان، ہند، بنگلہ دیش، یونان، فرانس، یو کے، یوگنڈا اور بحرین میں 650 مقامات پر یوم قتل مدینہ منانے کا سلسلہ رہا جس میں کم و بیش 14 ہزار 293 عاشقان رسول نے شرکت کی۔ **مدنی قافلہ** 16 نومبر 2018ء کو دعوت اسلامی کے تحت یو کے سے ساؤتھ کوریا ایک مدنی قافلے نے سفر کی سعادت حاصل کی۔ **کینیڈا میں جامعۃ المدینہ** الیخند بیلوواہر کینیڈا میں نومبر 2018ء میں جامعۃ المدینہ کے آناز کے لئے مونٹریال کینیڈا میں جگہ خریدی جا چکی ہے عنقریب یہاں درس نظامی (عالم کورس) کا سلسلہ ہو گا۔ ان شاء اللہ **اصلاح اعمال کورس** مجلس رابطہ بالعلماء والمشاخ اور مجلس کورسز ہند کے تحت 4 دسمبر 2018ء سے ہند کے شہر پالن پور کے علاقے کانودر (Kanodar) میں جامعہ غریب نواز میں طلبہ کرام کا اصلاح اعمال کورس ہوا جس میں 40 سے زائد طلبہ کرام نے شرکت کی۔

## اسلامی بہنوں کی مدنی خبریں

**مدنی کھانا** 11 نومبر 2018ء کو پاکستان کے مختلف شہروں باب المدینہ کراچی، زم زم مگر حیدر آباد، مدینہ الاولیاء ملتان شریف، سردار آباد فیصل آباد، راولپنڈی اور گجرات میں دارالمنہ للبنات میں 12 دن کا "اسلامی زندگی کورس" اور 26 نومبر 2018ء کو 12 دن کا "اصلاح اعمال کورس" ہوا۔ \* مجلس مختصر کورسز (اسلامی بہنیں) کے تحت ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماعات کو مضبوط کرنے کیلئے پاکستان بھر میں کم و بیش 398 مقامات پر ذمہ دار اسلامی بہنوں کیلئے آٹھ دن کا "فیضان ہفتہ وار سنتوں بھرا اجتماع کورس" کا انعقاد ہوا ان مدنی کورسز میں شرکت کرنے والی اسلامی بہنوں



میں سے تقریباً 12868 اسلامی بہنوں نے ہفتہ وار مدنی دورہ میں شرکت، تقریباً 12794 اسلامی بہنوں نے روزانہ دو گھنٹے مدنی کام کرنے اور تقریباً 1621 اسلامی بہنوں نے سنتوں بھرے اجتماعات شروع کروانے کی نیت کی۔ **مجلس رابطہ** مجلس رابطہ کی ذمہ دار اسلامی بہن نے 3 نومبر 2018ء کو راولپنڈی میں ایک بیوٹی پارلر کی مالک (Owner) سے ملاقات کرتے ہوئے انفرادی کوشش کی جس کی برکت سے 6 نومبر سے اس پارلر میں ماہانہ مدنی حلقہ شروع ہو گیا ہے۔ مجلس رابطہ کی ذمہ دار اسلامی بہن نے P.17 News کی سابقہ ایوز ڈائریکٹر کنٹرولر خاتون سے ملاقات کی اور انفرادی کوشش کرتے ہوئے انہیں "ماہانہ فیضانِ مدینہ" اور مکتبہ المدینہ کی کتب و رسائل تحفے میں دیئے، انہوں نے اپنے گھر مدنی حلقہ لگانے کی نیت کی۔

● مجلس رابطہ کی ذمہ دار اسلامی بہن نے 19 نومبر 2018ء کو باب المدینہ کراچی میں ایک وکیل خاتون کے گھر میں مدنی حلقے کا اہتمام کیا جس میں ڈاکا خواتین نے شرکت کی۔ اختتام پر اسلامی بہنوں میں مکتبہ المدینہ کے مختلف مدنی رسائل بھی تقسیم ہوئے۔ **نئی تھون اجتماع** اسلامی بہنوں کی مجلس رابطہ و مجلس مالیات کے تحت 17 نومبر 2018ء کو باب المدینہ کراچی میں مدنی عطیات کے لئے نئی تھون اجتماع کا انعقاد کیا گیا جس میں کئی شخصیات اسلامی بہنوں نے شرکت کی۔ سلسلہ دعوتِ اسلامی کی انفرادی کوشش سے شخصیات اسلامی بہنوں نے ہاتھوں ہاتھ یونٹ جمع کروائے مزید یونٹ بھی جمع کروانے کی نیت کی۔ **اجتماعِ میلاد** 23 نومبر 2018ء کو جلال پور بھٹیاں کے ایک لیڈی اسپتال، 25 نومبر 2018ء کو ایک بیوٹی پارلر اور ایک گورنمنٹ گرلز پرائمری اسکول میں میلاد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے سلسلے میں اجتماعات ذکر و نعت منعقد ہوئے۔

● 4 دسمبر 2018ء کو میلاد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے سلسلہ میں اجتماع کا اہتمام ہوا جس میں عالمی مجلس مشاورت کی ذمہ دار اسلامی بہن نے بیان کیا۔ ● 6 دسمبر 2018ء کو اجتماع میلاد منعقد ہوا جس میں خصوصی (کوئی بہری) اسلامی بہنوں کی شرکت رہی۔

## بیرون ملک کی اسلامی بہنوں کی مدنی تحریک

**مجلس مختصر کورسز (اسلامی بہنیں) کے تحت عرب شریف، قطر، کویت، U.K، لندن، امریکہ، یوگنڈا، اجمین، ڈنمارک، ہند کے شہروں جے پور، پرائی دہلی اور کانپور میں کئی مقالات پر 19 دن کا**

"فیضانِ سورۃ بقرہ کورس" کا انعقاد ہوا۔ 11 نومبر 2018ء کو ہند کے شہر چھتر پور (Chhatrapur) میں 26 گھنٹے پر مشتمل "مدنی انعامات کورس" ہوا۔ مجلس مدنی کورسز (اسلامی بہنیں) کے تحت اسلامی بہنوں کو مدنی کام سکھانے کے لئے ہند کے مختلف شہروں سرگوتھ، لکھنؤ، کلکتہ، جمشید پور، اجمین (Ujjain)، گوالیار، جھانسی، کاشی پور اور موتی نگر میں تین دن کے "مدنی کام کورس" ہوئے جن میں کم و بیش 2156 اسلامی بہنوں نے شرکت کی۔ **مجلس رابطہ** (ریجنل ڈائری) میں بیرون ملک کی اسلامی بہنوں نے کئی مقالات پر اجتماعات میلاد کا انعقاد کیا۔ تفصیلات کے مطابق مدیٹس، ساؤتھ افریقہ، موزمبیق، نیوزی لینڈ میں آکلینڈ، آسٹریلیا میں سڈنی اور میلبورن، کنیڈا میں مانٹریال، کیلگری اور ٹورنٹو، بنگلہ دیش میں چٹاگانگ، ڈھاکہ اور سلہٹ، ہند میں بھونچ پور، مراہ آباد، شاہ کدو دارہ، کانپور، ممبئی، گوالیار، باری، ناگپور، حیدرآباد، میسور، بمبئی، تلنگانہ، امریکہ میں نیویارک، ڈیلاس، میامی، شکاگو، لاس اینجلس اور ہیوسٹن میں اجتماعات میلاد منعقد ہوئے جن میں تقریباً 1400 سے زائد اسلامی بہنوں نے شرکت کی۔ **مجلس رابطہ** (ریجنل ڈائری) میں بیرون ملک کی اسلامی بہنوں نے کئی مقالات پر اجتماعات میلاد منعقد ہوئے جن میں تقریباً 1400 سے زائد اسلامی بہنوں نے شرکت کی۔ **مجلس رابطہ** (ریجنل ڈائری) میں بیرون ملک کی اسلامی بہنوں نے کئی مقالات پر اجتماعات میلاد منعقد ہوئے جن میں تقریباً 1400 سے زائد اسلامی بہنوں نے شرکت کی۔

نومبر 2018ء کو ہند کے شہر کانپور، الہ آباد، آگرہ، گوپلی گنج، یوپی، کوٹہ، پرتاب گڑھ، چھوٹی سادزی، بنارس، نورکھ پور، پدروانہ (Padrauna)، کاورہ پیٹھ (Kushinagar)، نیپال گنج نیپال، خوشی نگر (Kushinagar)، کیشنور، ماتھوری، موڈاسا، ارولی، لونا وڈا (Lorawada)، دھولکا (Dholka)، احمد آباد، ہمت نگر، اشرف نگر، اجمین، یو کے، والسال، ڈربی، لیسٹر، نوٹنگھم، نیویڈیل (Tivdale)، ہینڈزورٹھ (Handsworth)، آسٹریلیا، کینیڈا، ہاساں ہیٹھ (Balsall Heath)، کینیڈا، شیلٹن (Shelton)، پیٹرزبرگ (Peterborough)، پارک لینڈ میں تجمیروں و تکلیفین اجتماعات منعقد ہوئے جن میں تقریباً 2008 اسلامی بہنوں نے شرکت کی۔

2 دسمبر 2018ء کو جامعات المدینہ اور مدارس المدینہ کے لئے ہونے والے ٹیلی تھون میں دعائے عقار کی حقدار بننے کے لئے بیرون ملک (آسٹریلیا، نیوزی لینڈ، ہند اور دیگر ممالک) کی اسلامی بہنوں نے مدنی عطیات جمع کروائے۔ یو کے کی اسلامی بہنوں نے 3 ہزار 759 سے زائد یونٹ جمع کئے۔ **مجلس رابطہ** (ریجنل ڈائری) میں بیرون ملک کی اسلامی بہنوں نے کئی مقالات پر اجتماعات میلاد منعقد ہوئے جن میں تقریباً 1400 سے زائد اسلامی بہنوں نے شرکت کی۔



# شخصیات کی مدنی خبریں



**علمائے کرام سے ملاقاتیں** گزشتہ ماہ مجلس رابطہ بالعلماء کے ذمہ داران و دیگر اسلامی بھائیوں نے تقریباً 1800 سے زائد علماء خطباء و ائمہ کرام سے ملاقات کی سعادت حاصل کی جن میں سے چند کے نام یہ ہیں: **پاکستان** مفتی عبدالعلیم سیالوی صاحب (شیخ الحدیث جامعہ نعیمیہ گڑھی شاہو مرکز الاولیاء لاہور) مولانا مفتی محمد حمید اللہ جان نقشبندی صاحب (صوبائی KPK) مفتی غلام شبیر صاحب (دارالافتاء جامعہ راشدیہ خیرپور میرس باب الاسلام سندھ) **نمیبہ** حافظہ ملت حضرت مولانا پیر سید محمد نوید الحسن شاہ مشہدی صاحب (منڈی بہاؤ الدین) مفتی محمد ابراہیم نعیمی صاحب (مہتمم جامعہ نعیمیہ احسن العلوم فقیرہ گوٹھ باب المدینہ کراچی) مفتی حافظہ نذیر احمد قادری صاحب (ڈائریکٹر مذہبی امور دینیہ کشمیر) مولانا سید حسین احمد مدنی شاہ صاحب (مہتمم جامعہ رضویہ انوار محمدیہ کوٹ ادو، ضلع مظفر گڑھ) مولانا نصیب الحسن ہزاروی صاحب (مہتمم جامعہ غوثیہ جیلانیہ اسلام آباد) مولانا محمد احمد سعیدی صاحب (مہتمم جامعہ سیرانیہ کاشمیریہ خانقاہ شریف ضلع بہاولپور) مولانا محمد عبدالقادر خان نعیمی صاحب (مہتمم مدرسہ غوثیہ ضلع کجرات) مولانا احمد یار فریدی صاحب (خطیب جامعہ مہاجرین بڑے ضلع ساہیوال) مفتی محمد اسلم مدنی صاحب (خطیب جامع مسجد غوثیہ زم زم نگر حیدر آباد) مفتی وزیر رضوی صاحب (مہتمم دارالعلوم صدیقیہ حب چوکی بلوچستان) مفتی عبدالستار صاحب (مہتمم دارالعلوم خلیفہ شہباز قادری سیون شریف) مولانا حافظہ محمد شفیع سرکی صاحب (مہتمم مدرسہ بحر العلوم حمید یہ نخل باب الاسلام سندھ) پروفیسر مولانا رحیم بخش قادری صاحب (مہتمم دارالعلوم فیض الرسول اوستہ محمد بلوچستان) مولانا محمد کامران قادری صاحب (خطیب رتو ضلع استور گلگت بلتستان) **ہند** علامہ مولانا سید شاہ مصباح الحق عمادی صاحب (سجادہ نشین خانقاہ عمادیہ قندریہ پٹنہ بہار) مولانا محمد جلال الدین اشرف اشرفی جیلانی صاحب (بانی و سربراہ جامعہ محمد دوم اشرف مشن پٹنہ و شریف بنگال) مولانا غلام حسین مصباحی اشرفی صاحب (بانی و ناظم جامعہ خدیجۃ العاہرہ للبنات) علامہ محمد حسین ابوالفتحانی صاحب (بہار) مولانا سید مقیم الرحمن صاحب (راپور یوپی) مولانا نصیر الدین صاحب (پرنسپل جامعہ اہل سنت پدرا علوم جسر) **دیگر ممالک** پیر طریقت حضرت علامہ عبدالکریم صاحب (سراج نگر بنگلہ دیش) مولانا حافظہ محمد شریف مصری صاحب (سنگھارت جرمی) مولانا افتخار مصباحی صاحب (خطیب جامع مسجد چندرنا نیپال) **25 ویں فقہی سیمینار میں علمائے کرام سے ملاقاتیں** ہند میں واقع اہل سنت کی مشہور دینی درسگاہ الجامعۃ الاشرفیہ مبارکپور میں 25 ویں فقہی سیمینار کا انعقاد کیا گیا جس میں ہند کے جید علمائے کرام نے شرکت کی۔ دعوت اسلامی کی مجلس رابطہ بالعلماء کے ذمہ داران نے اس سیمینار کے موقع پر کئی علمائے کرام، مشائخ عظام اور مفتیان کرام سے ملاقاتیں کیں جن میں سے چند کے نام یہ ہیں: عزیز ملت مولانا عبداللطیف صاحب (سربراہ اعلیٰ الجامعۃ الاشرفیہ) سراج الفقہاء مفتی محمد نظام الدین مصباحی رضوی صاحب (ناظم مجلس شرعی و مدرسہ الجامعۃ الاشرفیہ) خیر الاذکیاء مولانا محمد احمد مصباحی صاحب (ناظم تعلیمات الجامعۃ الاشرفیہ) مفتی محمد نسیم مصباحی صاحب مفتی محمد بدر عالم مصباحی صاحب مولانا محمد صمد الزوری صاحب مولانا عبدالحمین نعمانی صاحب۔ **علمائے کرام کی مدنی مراکز میں آمد** استاذ العلماء حضرت علامہ مولانا فضل سبحان قادری صاحب (مہتمم و مدرس جامعہ قادریہ، مردان K.P.K) مفتی خلیل احمد جان آزرہری صاحب (درگاہ پیر شریف بھمان سعید آباد ضلع دادو) مفتی محمد عابد جلالی صاحب (مرکز الاولیاء لاہور) مفتی محمد ریحان قادری صاحب (شہباز گوٹھ نادرن بائی پاس باب المدینہ کراچی) اور مولانا محمد مشتاق نعیمی صاحب (جامع مسجد درگاہ عثمان شاہ گڈاپ رولی) جامعہ رکن الاسلام (زم زم نگر حیدر آباد) کے شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالوہاب قادری صاحب اور دیگر مدرسین عالمی مدنی مرکز فیضان مدینہ باب المدینہ کراچی تشریف لائے جہاں ان علمائے کرام کو المدینۃ العلیہ، جامعۃ المدینہ اور دیگر شعبہ جات کا دورہ کروایا گیا مولانا عابد حجازی صاحب (مدرس جامعہ اکبریہ تاریک منڈی مرکز الاولیاء لاہور) نے مدنی مرکز فیضان مدینہ مرکز الاولیاء لاہور مولانا طاہر اقبال جلالی صاحب (ناظم اعلیٰ جامعہ مظہر الاسلام جلاپور بھٹیالی ضلع حافظ آباد) نے فیضان مدینہ جلاپور بھٹیالی اور مولانا فیضان جمیل فریدی چشتی صاحب (مہتمم دارالعلوم فریدیہ راجن پور) نے جامعۃ المدینہ فیضان مدینہ راجن پور کا دورہ کیا۔ **بیرون ملک** مولانا محمد عدنان الحق قادری صاحب نے ترکی میں دعوت اسلامی کے نگران مالکی



ممالک کے ہمراہ مدنی مرکز فیضانِ مدینہ کا دورہ فرمایا اور مختلف شعبہ جات کا جائزہ لیا۔ برہنہ یو کے میں بھی دعوتِ اسلامی کے مدنی مرکز کا دورہ کیا اور دعوتِ اسلامی کے زیرِ انتظام برہنہ یو کے میں نکلنے والے جلوسِ میااد میں شرکت فرمائی۔ صاحبزادہ پیر سلطان نیاز الحسن سروری قادری صاحب (چیمبرمین حضرت سلطان باہو ٹرسٹ) نے مدنی مرکز فیضانِ مدینہ برہنہ یو کے کا دورہ کیا۔ خلیفہ تاج الشریعہ مولانا محمد قمر الزماں مصباحی صاحب نے جامعۃ المدینہ فیضانِ کثر الایمان ممبئی ہند کا دورہ فرمایا۔ مولانا سید حسن عسکری میاں اشرفی اجماعی صاحب نے جامعۃ المدینہ فیضانِ برہان ملت جبل پور ہند میں مدنی مرکز فیضانِ مدینہ اور جامعۃ المدینہ کا دورہ فرمایا اور دعاؤں سے بھی نوازا۔ **ہفتہ وار اجتماع میں شرکت** گزشتہ ماہ سنی جامعات و مدارس سے تقریباً 1900 سے زائد طلبہ کرام نے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماعات اور مدنی مذاکروں میں شرکت کی۔ **شخصیات سے ملاقاتیں** دعوتِ اسلامی کی مجلسِ رابطہ کے ذمہ داران نے ان شخصیات سے ملاقات کی: **امجد جاوید سلیمی** (آئی جی پنجاب پولیس) **سید مراد علی شاہ** (چیف منسٹر سندھ) **چوہدری پرویز الہی** (ایکٹر صوبائی اسمبلی) **سعید غنی** (وزیر ہدایت سندھ) **ڈاکٹر عمر جہانگیر** (ڈپٹی کمشنر راولپنڈی) **D.I.G** احسن عباس (C.P.O راولپنڈی) **محمد عاصم** (S.P راولپنڈی) **محمد آصف** (چیمبرمین P.H.A راولپنڈی) **عارف عباسی** (چیمبرمین R.D.A راولپنڈی) **مولانا اشفاق رضوی** صاحب (امیر علماء کونسل دار برٹن) **کیپٹن شعیب** (A.D.C.G اسلام آباد) **محمد فراز** (ایگزیکٹو مین پلاننگ C.D.A اسلام آباد) **راجہ بشارت** (وزیر قانون پنجاب) **عبد الکبیر قاضی** (ہوم سیکریٹری سندھ) **آغا پرویز** (D.G محکمہ اعلیٰ صحت سندھ) **ناصر شاہ** (منسٹر مذہبی امور سندھ) **فراز ذریو** (منسٹر اوقاف سندھ) **کلیم لام** (I.G سندھ) **امیر احمد شیخ** (ایڈیشنل I.G کراچی) **جاوید عالم اوڈو** (D.I.G ساؤتھ کراچی) **ڈاکٹر امین یوسف زئی** (D.I.G ویسٹ کراچی) **افتخار شالوانی** (کمشنر کراچی) **سید سردار علی شاہ** (صدر آف ریونیو ڈیپارٹمنٹ یونین حیدر آباد) **چوہدری ناصر یو صال** (M.N.A منڈی بہاؤ الدین) **عبد الجبار خان** (M.P.A زم زم نگر حیدر آباد) **طارق شاہ** (M.N.A زم زم نگر حیدر آباد) **حنیف قریشی** (M.P.A راجن پور) **طاہر رندھاوا** (M.P.A بکھر) **حاجی جاوید انور** (D.S.P سٹی چنیوٹ) **ملک غلام عباس اعوان** (D.S.P بھولال) **سید لہان انور قدوائی** (ڈپٹی کمشنر چنیوٹ) **محمد انور کیتھران** (D.P.O چنیوٹ) **سید فیصل شاہ صاحب** (کمشنر سٹی ڈویژن) **سید خرم علی شاہ** (R.P.O سرگودھا) **ملک لال محمد کھوکھر** (D.S.P سٹی گلزار طیبہ سرگودھا) **سید اعجاز حسین شاہ بخاری** (D.S.P حاصل پور) **چوہدری اشفاق رائے** (چیمبرمین بلدیہ حاصل پور) **مہر واثق عباس ہرل** (اسسٹنٹ کمشنر بھیرہ) **بیر سٹر صہیب احمد بھرتھ** (M.P.A بھیرہ شریف) **چوہدری فیصل فاروق چیمہ** (M.P.A گلزار طیبہ سرگودھا) **مہر غلام محمد لالی** (M.N.A گلزار طیبہ سرگودھا) **ڈاکٹر لیاقت علی خان** (M.P.A گلزار طیبہ سرگودھا)۔ **اجتماعات ذکر و سنت** دعوتِ اسلامی کے تحت شیخوپورہ موٹروے اور ہائی وے ٹریننگ ہیڈ کوارٹر میں اجتماعِ میااد ہوا جس میں رکن شوری حاجی وقار المدینہ عطاری نے سنتوں بھر ا بیان فرمایا۔ اس اجتماع میں D.I.G محبوب اسلم سمیت کثیر آفیسرز اور عاشقانِ رسول نے شرکت کی۔ **راولپنڈی میں** میجر جنرل شاہد محمود کیانی کے والد صاحب کے چہلم پر سنتوں بھر اجتماع ہوا جس میں رکن شوری حاجی وقار المدینہ عطاری نے سنتوں بھر ا بیان فرمایا۔ **مرکز الاولیاء لاہور میں** سیکشن آفیسر محمد رمضان کے گھر پر اجتماعِ میااد ہوا جس میں رکن شوری حاجی وقار المدینہ عطاری نے سنتوں بھر ا بیان فرمایا۔ **مرکز الاولیاء لاہور میں** چیمبرمین سٹی واربرٹن جمیل احمد نارگ، گلزار طیبہ سرگودھا میں ڈسٹرکٹ ایگری کلچر آفیسر میاں ہارون احمد مخدوم اور اسسٹنٹ کمشنر ہیڈ کوارٹر سرگودھا حافظ عبدالمنان بیگ سٹی کے D.P.O آفس کے سپریڈنٹ بشیر احمد ابڑو، زم زم نگر حیدر آباد میں M.N.A طارق شاہ جاموٹ اور M.P.A چودھری زاہد اکرم کے گھروں، منڈی بہاؤ الدین میں M.N.A چوہدری ناصر یو صال کے ڈیرے اور وزیر اعلیٰ پنجاب ہاؤس کلب 8 میں اجتماعاتِ میااد کا سلسلہ ہوا۔ **چوہدری وارث ایڈووکیٹ** کے گھر راولپنڈی میں شخصیات مدنی حلقہ لگایا گیا۔ **تھانہ شاہ پور سٹی، جناح ہال جام پور، آدی والا راجن پور، سٹی تھانہ کوٹ چھٹہ، جناح ہال علی پور** اور ڈسٹرکٹ آفس زراعت بکھر میں اجتماعِ میااد ہوا۔ **گلزار طیبہ سرگودھا میں سابق M.N.A ملک شاکر بشیر اعوان کی چچی کے انتقال پر** مجلسِ رابطہ کے ذمہ داران نے ان سے ملاقات کی اور مرحومہ کے لئے فاتحہ خوانی و دعا کی۔ ان سنتوں بھرے اجتماعات و مدنی حلقوں میں مبلغین دعوتِ اسلامی نے سنتوں بھرے بیانات فرمائے جن میں مختلف سیاسی و سماجی شخصیات اور سیکورٹی اداروں سے وابستہ افراد نے شرکت کی۔ **شخصیات کی مدنی مرکز آمد** **D.S.P لیگل منہاج سکندر**، سیاسی شخصیت جنید خان مسعود اور **سینئر ایڈووکیٹ مروان خان** نے فیضانِ مدینہ ڈیرہ اسماعیل خان کا دورہ کیا جہاں انہیں مختلف شعبہ جات کا تعارف پیش کیا گیا۔



# سپاس نامہ

مجلس شرعی، جامعہ اشرفیہ مبارک پور (ہند) نے (27 تا 29 نومبر 2018ء جاری رہنے والے) چھٹیسویں فقہی سیمینار کے موقع پر دعوت اسلامی کے ذمہ داران کو دعوت اسلامی کی دینی خدمات کے اعتراف میں سپاس نامہ (تحریری اظہار تکرر) پیش کیا جس کے چند اقتباسات پیش خدمت ہیں:

❁ دعوت اسلامی تبلیغ قرآن و سنت کی عالمی، غیر سیاسی اور پُر اُٹھن تحریک ہے۔ اس تحریک کا سب سے اہم اور بنیادی مقصد فرد اور معاشرے کی اصلاح ہے۔ تحریک اپنا مدنی مقصد ان الفاظ میں بیان کرتی ہے کہ ”مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے۔ اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ“ اور اس عظیم مقصد کی تکمیل کے لئے مدنی انعامات پر عمل اور مدنی قافلوں میں سفر کو ناگزیر قرار دیتی ہے

❁ بِفَضْلِهِ تعالیٰ دعوت اسلامی اس وقت 92<sup>(1)</sup> شعبہ جات میں کام کر رہی ہے اور اب تک دنیا کے 200 ممالک<sup>(2)</sup> میں اپنا پیغام پہنچا چکی ہے

❁ دعوت اسلامی نے علم دین کے فروغ و اشاعت کے لئے ملک و بیرون ملک میں بے شمار مدارس و جامعات اور اسلامی اسکول قائم کئے (جو) مدرسۃ المدینہ، جامعۃ المدینہ اور دارالمدینہ کے نام سے معروف ہیں، جب کہ اس کے تربیتی مراکز فیضانِ مدینہ کے نام سے مشہور ہیں۔ دعوت اسلامی نے تحریری کام کو معنوی اور تحقیقی شکل میں پیش کرنے کے لئے المدینۃ العلمیہ کے نام سے ایک اہم ادارہ قائم کیا ہے جو بلاشبہ علمی اور تحقیقی دنیا میں ایک اہم اضافہ ہے

❁ المدینۃ العلمیہ سے تیار ہونے والی کتابیں دعوت اسلامی کے اشاعتی ادارے مکتبۃ المدینہ سے شائع ہوتی ہیں اور وہیں سے ساری دنیا میں پہنچائی جاتی ہیں، بلاشبہ اب تک ہزاروں کتابیں مکتبۃ المدینہ سے شائع ہو کر عوام و خواص میں مقبولیت حاصل کر چکی ہیں

❁ دعوت اسلامی کا ایک قابلِ اعتماد ادارہ دارالافتاء (اہلسنت) ہے جہاں علمائے کرام اور مفتیانِ عظام کی ایک ٹیم عوام کی دینی اور مذہبی راہنمائی کے لئے ہمہ وقت حاضر رہتی ہے۔ اس (دارالافتاء اہلسنت) کی سب سے اہم خصوصیت یہ ہے کہ یہاں صوتی (Audio)، تحریری، آن لائن اور دیگر ذرائع سے موصول ہونے والے سوالات کے جوابات دیئے جاتے ہیں

❁ دعوت اسلامی جدید ذرائع ابلاغ کی افادیت پر یقین رکھتی ہے، اسی لئے اس نے 1996ء ہی میں اپنی ویب سائٹ<sup>(3)</sup> بنائی اور یہ اردو زبان کی پہلی مذہبی ویب سائٹ ہے۔ 2008ء میں مدنی چینل قائم کیا جو دنیا کے پانچ سینٹرائٹس سے نشر ہوتا ہے۔ اس چینل سے عربی، اردو، انگریزی اور ہنگہ زبان میں دینی معلومات نشر کی جاتی ہیں۔ دعوت اسلامی نے ویب سائٹ اور مدنی چینل کے علاوہ آن لائن مدرسے اور تعلیم قرآن کے سلسلے قائم کئے اور متعدد دینی ایپس (Applications) بھی تیار کیں، جن میں المدینہ لائبریری، اوقات الصلوة، کنز الایمان، دارالافتاء، فتاویٰ رضویہ اور بہار شریعت کے سافٹ ویئر (Software) خصوصی طور پر قابل ذکر ہیں۔ دعوت اسلامی کے ہمارے قریبی احباب نے مجلس شرعی کے 23 ویں فقہی سیمینار کے جملہ مصارف ادا کر کے ہماری مضبوط پشت پناہی بھی کی۔ اللہ تعالیٰ دعوت اسلامی کی دینی خدمات کو قبول فرمائے اور اسے دن و رات چوگنی ترقی عطا فرمائے۔ آمین بِجَاہِ النَّبِیِّ الْأَمِیْن صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

(1) اللہ عزوجل اب دعوت اسلامی خدمت دین کے 105 سے زائد شعبہ جات میں مصروف عمل ہے۔ (2) دعوت اسلامی کا مدنی کام اب اللہ عزوجل تقریباً 200 ممالک

میں ہے (3) [www.dawateislami.net](http://www.dawateislami.net)



## مچھلی کے فائدے

از: شیخ طریقت، امیر اہل سنت حضرت علامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطا قرادری رضوی دامت برکاتہم العالیہ

مچھلی انسانی صحت کے لئے نہایت اہم غذا ہے ● اس میں آیوڈین (Iodine) ہوتا ہے جو کہ صحت کے لئے نہایت اہمیت کا حامل ہے، اس کی کمی سے جسم کے غدودی نظام کا توازن بگڑ سکتا ہے، گلے کے اہم غدود تھائیرائیڈ (Thyroid) میں سُٹم (یعنی خامی) پیدا ہو کر جسمانی نظام میں بُہت سی خرابیاں پیدا ہو سکتی ہیں ● مچھلی بطور غذا استعمال کرنے والوں کی عمریں لمبی ہوتی ہیں ● ایک طبی تحقیق کے مطابق سردی سے ہونے والی کھانسی کا مچھلی سے بہتر کوئی علاج نہیں ● دل کے مریضوں کے لئے مچھلی بہت ہی فائدہ مند ہے، ماہرین کا کہنا ہے: نصفے میں کم از کم دو بار تو ضرور مچھلی کھا لینی چاہئے ● غذا میں مچھلی کا زیادہ استعمال مٹانے کا کینسر بڑھنے سے روکنے کی بھرپور صلاحیت رکھتا ہے ● مچھلی کے سر کی بیخنی جسے شوربایا سوپ (Soup) بھی کہتے ہیں، بینائی کی کمزوری اور دیگر کئی امراض کیلئے فائدہ مند ہے ● باقاعدگی سے یہ بیخنی پینے سے آنکھوں کے چشمے اتر سکتے ہیں ● مچھلی کے سر کی بیخنی (سوپ) فالج، لقوہ، عرق النساء (یعنی لنگڑی کا درد جو کہ ہڈے سے لے کر پاؤں کے نچلے تک پہنچتا ہے) اعضائی کمزوری، ہاتھوں کی کمزوری، قبل از وقت بڑھاپے، جوڑوں کے پرانے درد اور جسمانی و اعصابی کھپاؤ اور قوت حافظہ بڑھانے کیلئے نہایت مفید ہے ● ایسے لوگ جو اپنی یادداشت بالکل کھو چکے ہوں یا جن کی یادداشت ختم ہونے کے قریب ہو وہ خواہ جو ان ہوں یا بوڑھے یہ بیخنی (سوپ) ضرور استعمال کریں ● اگر گرمی کے موسم میں ناموافق محسوس کریں تو سردیوں میں استعمال کریں ● اگر بیان کردہ تمام بیماریوں میں سے کوئی مرض نہیں تب بھی اگر کچھ عرصہ مچھلی کے سر کا سوپ (Soup) استعمال کریں تو ان شاء اللہ جل ان بیماریوں سے تحفظ حاصل گا ● ایک طبیب کا کہنا ہے: ہند کی ریاست کیرالہ کے ایک صاحب نے ہیران ملک مجھے بتایا کہ کیرالہ کے لوگ ریاضی (جس میں حساب، الجبر اور جیومیٹری وغیرہ شامل ہوتا ہے) سائنس اور دنیا کے دیگر مشکل ترین علوم میں کافی باکمال ہوتے ہیں۔ میں نے اس کمال کی وجہ پوچھی تو کہنے لگے: مچھلی اور مچھلی کے سر کا استعمال۔ **دینی بہار** جامعۃ المدینہ، فیضانِ بلال، باب المدینہ کراچی درجہ ثالثہ کے طالب علم حمزہ بن عابد کا بیان ہے کہ میری بینائی کمزور تھی اور اڑھائی 2.5 نمبر کا نظر کا چشمہ استعمال کرتا تھا۔ جب میں نے مکتبۃ المدینہ کے رسالے ”مچھلی کے عجائبات“ میں بیان کردہ نسخے (مچھلی کے سر کی بیخنی بینائی کی کمزوری کیلئے فائدہ مند ہے، باقاعدگی سے یہ بیخنی پینے سے آنکھوں کے چشمے اتر سکتے ہیں) پر پابندی سے عمل کیا تو اللہ جل میری بینائی بالکل ٹھیک ہو گئی اور اب میں کھل طور پر عینک سے چھٹکارا حاصل کر چکا ہوں۔

## دعائے امیر اہل سنت دامت برکاتہم العالیہ

یا اللہ! جو 2019 کے پورے سال کے لئے ”ماہنامہ فیضانِ مدینہ“ اپنے لئے بک کروائے اور ایک کو ترغیب دلا کر اس کو بھی بکنگ (Booking) کے لئے تیار کر لے اور بکنگ کروالے اس کو جنت الفردوس میں اپنے پیارے حبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا پڑوس نصیب فرما۔ آمین بجا والہی الامین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

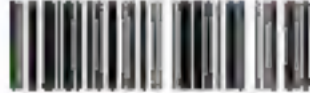
”ماہنامہ فیضانِ مدینہ“ کی سالانہ بکنگ کروانے کے لئے درج ذیل نمبر یا ای میل ایڈریس پر رابطہ کیجئے

Call / Whatsapp: 0313-1139278 Email: mahnama@maktabatulmadinah.com

اللہ جل عن عاشقانِ رسول کی مدنی تحریک و عہد اسلامی تقریباً دنیا بھر میں 104 سے زائد شعبہ جات میں دین اسلام کی خدمت کے لئے کوشاں ہے۔



ISBN 978-969-631-974-0



0125764



فیضانِ مدینہ، محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی، باب المدینہ (کراچی)

UAN: +92 21 111 25 26 92 Ext: 2650 / 1144

Web: www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net

Email: feedback@maktabatulmadinah.com / umia@dawateislami.net

